اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

پیارے رسول ﷺ کے پیارے اذکار

مع پنجسورہ

تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنّہ پبلیکیشنز۔ لاہور

فہرست مضامین

پنجسورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّاٰتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝۱۰۲ ﴾ (آل عمران: ۱۰۲)

﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝۱ ﴾ (النساء: ۱)

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۷۰ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝۷۱ ﴾ (الاحزاب: ۷۰-۷۱)

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، أَلضَّلَالَةُ فِي النَّارِ."

قارئین کرام! یہ کتاب جو زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچی ہے، ہمارے دو انتہائی عزیز بھائیوں اور دوستوں میں سے ایک محترم ابوحمزہ عبد الخالق

صدیقی حفظہ اللہ ہیں اور دوسرے ہمارے انتہائی قابل احترام ساتھی فضیلۃ الشیخ حافظ حامد محمود حفظہ اللہ ہیں۔ کی مخلصانہ مساعی کا نتیجہ ہے، ہم ان کی اس کاوش کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور ان کے اضافۂ علم وعمل کے لیے ہمیشہ دعا گو رہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب ''پیارے رسول ﷺ کے پیارے اذکار مع پنجسورہ'' اپنے موضوع میں ایک مکمل رسالہ ہے جس میں انہوں نے اذکار مسنونہ کو جمع فرمایا ہے۔ ذکر الٰہی تمام نیکیوں سے بڑی نیکی ہے، کیونکہ درحقیقت ذکر الٰہی ہی بندوں کو برائیوں اور معاصی سے روکتا ہے۔

﴿وَلَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ﴾ (العنكبوت: ٤٥)

''اور یقیناً اللہ کا ذکر تمام نیکیوں سے بڑا ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو ارشاد فرمایا: اے صحابہ!

((إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا ، قَالُوا: وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلَقُ الذِّكْرِ.)) ❶

''کہ جب تم جنت کے باغات سے گزرو، تو کچھ کھا لیا کرو، آپ سے کہا گیا کہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر کی مجالس ومحافل۔''

یہی وجہ ہے کہ ایک صحابی کو رسول اللہ ﷺ نے نصیحت فرمائی:

((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ.)) ❷

''تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر اور یاد سے تر رہنی چاہیے۔''

اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ:

---

❶ أخرجه الترمذی في السنن، برقم: ٣٥١٠ وحسّنه، وانظر: سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ٢٥٦٢.

❷ صحیح بخاری: ١/٨٣، ١٦٣ـ صحیح مسلم، کتاب الحیض، رقم: ٨٢٦.

((كَانَ يَذْكُرُ اللهَ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ.)) ❶

''آپ ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔''

مزید برآں یہ کہ جو اللہ کی یاد سے اپنی زبان کو تر رکھتا ہے، اس کی مثال آپ ﷺ نے زندہ سے دی اور ذکر نہ کرنے والے کو مردہ گردانا:

((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ.)) ❷

بہرحال ذکر ایک عظیم عبادت ہے، کیونکہ اذکار میں عقیدہ کی روح یعنی توحید بہت زیادہ پائی جاتی ہے، بلکہ اس طرح کہنا زیادہ مناسب ہے کہ کوئی بھی ذکر اور دعا توحید سے خالی نہیں، جبکہ اس حقیقت کو اکثر لوگوں نے فراموش کر رکھا ہے یا اس سے واقفیت نہیں رکھتے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے، ادعیہ شرعیہ اور اذکار مسنونہ کو چھوڑ کر اپنی طرف سے اذکار وضع کر رکھے ہیں، اور ایسی دعائیں گھڑی ہوئی ہیں کہ جن میں سوائے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب وعقاب کے اور کچھ نہیں ہے، ''درود ماہی'' ''درود تاج'' ''درودِ لکھی'' اور ''درود ہزارہ'' اس کی بیّن دلیل ہے۔ اور سچ ہے کہ جب بھی کوئی قوم بدعت کا ارتکاب کرتی ہے تو اس کی جگہ سے پہلے ایک سنت مٹ جاتی ہے، عظیم محدث حسان بن عطیہ رحمہ اللہ کا قول ہے:

((مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةً فِيْ دِيْنِهِمْ اِلَّا نُزِعَ مِنْ سُنَّتِهِمْ مِثْلُهَا.)) ❸

''کسی بھی قوم، جماعت نے اپنے دین میں جب بھی کسی نئی بدعت کا اضافہ کیا تو اُن سے اِس بدعت کے مدمقابل ایک سنت اٹھالی گئی۔''

---

❶ أخرجه الترمذی، فی السنن، برقم: ٣٣٧٥، وحسنه، وانظر، السنن لابن ماجه، رقم: ٣٣٧٥.

❷ أخرجه البخاری فی الصحیح، برقم: ٦٤٠٧.

❸ رواه اللالكائی في شرح اعتقاد اهل السنه والجماعة.

لوگوں کو صحیح اسلامی اذکار سے واقفیت کروانے کے لیے ہمارے ان بھائیوں نے اس رسالہ کو مرتب کیا، اور اسے مطبوع صورت میں لوگوں تک پہنچا کر ایک فریضہ انجام دیا۔"بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ آیَةً ."

کتاب کو مرتب کرتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

① ادعیہ واذکار کا لفظی ترجمہ۔

② احادیث کی تخریج اور علماء محدثین کے اقوال کی روشنی میں صحت کا حکم۔

③ صحیح بخاری و مسلم کی احادیث کے ساتھ "صحیح" لکھنے کا تکلف نہیں کیا گیا کیونکہ وہ بالاتفاق صحیح ہیں۔

④ ادعیہ کی فضیلت، پس منظر اور سبب ورود بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

⑤ مشکل الفاظ کے معانی بیان کر دیے گئے ہیں۔

⑥ آخر کتاب میں قرآنی چند سورتیں اوران کے فضائل کا بیان ہے، جسے پنجسورہ کا نام دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے مؤلفین و جملہ معاونین و مساعدین کو اجر جزیل سے نوازے، اور اس کتاب کو ان کی میزان حسنات کا ذخیرہ بنا دے اور اس کا نفع عام فرما دے۔ وما ذلك على الله بعزيز ."

و أصلي وأسلم على نبيه وخليله محمد وعلى آله وصحبه وأهل طاعته أجمعين .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

۲۷-۰۱-۲۰۱۱م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ وَبَعْدُ!

دُعا ضرورت بشر ہے۔ دُعا ربط خالق ومخلوق کا بہترین وسیلہ ہے۔ دُعا دکھی دلوں کا سہارا ہے۔ دُعا بقائے کائنات کا سبب ہے۔ دُعا مومن کی سپر ہے۔ دُعا انبیاء کا اسلحہ ہے۔ دُعا نیزوں سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ دُعا شیوۂ انبیاء ہے۔ دُعا زاد اولیاء ہے۔ دُعا تمنائے عابد ہی نہیں خواہش معبود بھی ہے۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝۶۰﴾ (المؤمن:٦٠)

''اور تمہارے رب نے کہا ہے تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

دُعا بے سہاروں کا سہارا ہے۔ دُعا درِ خالق پر دستک کا نام ہے۔ دُعا عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ''پکارنا'' ہے۔ یاد رہے کہ دُعا کے لیے طہارت شرط نہیں۔ تاہم طہارت ہو تو دُعا قبولیت کے درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔

دُعا قضا ٹالتی ہے۔ دُعا سے تقدیریں بدل جاتی ہیں اور زنجیریں کٹ جاتی ہیں۔

((لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ.)) [1]

---

[1] سنن ترمذی، کتاب القدر، رقم: ٢١٣٩۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٥٤.

''تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔''

دُعا اللہ کے نزدیک بڑی مکرم عبادت ہے۔

((لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ.)) ❶

''اللہ کے نزدیک دُعا سے زیادہ عظمت والا کوئی عمل نہیں۔''

دُعا بلا ٹالتی ہے۔

((إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ تَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ.)) ❷

''دُعا نازل شدہ (آفات) اور جو ابھی نازل نہیں ہوئیں سب کے لیے نفع بخش ہے لہٰذا اے اللہ کے بندو! دُعا ضرور کیا کرو۔''

دُعا سے اللہ تعالیٰ انسان کی شرم رکھتا ہے۔

((إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحِيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ فَيَرُدَّهَا صِفْرًا.)) ❸

''بے شک تمہارا پروردگار بڑا حیا والا اور سخی ہے جب بندہ اس کے حضور ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے شرم آتی ہے۔''

دُعا ہی عبادت ہے۔ امام احمد نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ.))

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۷۰۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۸۲۹۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❷ صحیح سنن ترمذی، رقم الحدیث: ۲۸۱۳۔ المشکوٰۃ، کتاب الدعوات، رقم: ۲۲۳٤.

❸ سنن ابن ماجه، باب الدعاء، رقم: ۳۸٦٥۔ صحیح ابو داؤد للألبانی، رقم: ۱۳۳۷.

''یقیناً دُعا ہی تو عبادت ہے۔'' ❶

اور ذکر الٰہی کی اہمیت، فضیلت اور فوائد وثمرات معلوم کرنے کے لیے چند قرآنی آیات اور احادیث نبویہ ملاحظہ فرمائیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ۝۱۵۲﴾

(البقرہ:۱۵۲)

''پس تم لوگ مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو اور ناشکری نہ کرو۔''

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے کا حکم فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ رب العالمین ہے:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝۴۱﴾

(الاحزاب: ۴۱)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرو۔''

انسان کے دل کو صرف اللہ کی یاد سے ہی سکون مل سکتا ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸﴾ (الرعد: ۲۸)

''آگاہ رہیے کہ اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔''

وہ لوگ بڑے خوش نصیب اور سعادت مند ہیں کہ جن کا زیادہ سے زیادہ وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر ہوتا ہے، اور ایسے ہی لوگوں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام واکرام کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

---

❶ سنن ابن ماجة، باب الدعاء، رقم: ۳۸۲۸۔ مسند أحمد: ۲۷۰/۴۔ محدث البانی اور احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

﴿وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾﴾ (الاحزاب:۳۵)

''اور اللہ کو خوب یاد کرنے والے مردوں، اور اللہ کو خوب یاد کرنے والی عورتوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔''

اور جو لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کی مثال مردہ کی سی ہے، چنانچہ سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)) ❶

''اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور اس کے ذکر سے غافل رہنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔''

جو لوگ اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، وہ بہت اونچے درجات کے حامل ہیں جس کا اندازہ مندرجہ ذیل حدیث قدسی سے ہوتا ہے۔ چنانچہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ ، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِيْ فَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ ، وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاءٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَاءٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ ، وَإِنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا إِلَيَّ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا ، وَإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.)) ❷

---

❶ صحيح بخاری ، كتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٧.

❷ صحيح بخاری، كتاب التوحيد، رقم: ٧٤٠٥.

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرا بندہ میرے متعلق جو گمان رکھتا ہے میں اُس کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرتا ہوں، اور میں اُس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے (پس) اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اُسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ کسی مجلس میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کو ایسی مجلس میں یاد کرتا ہوں جو اُس کی مجلس سے بہتر ہوتی ہے، اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں دو ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آئے تو میں اُس کی طرف بھاگتا ہوا آتا ہوں۔''

ظفرؔ آدمی اُس کو نہ جانئے گا
ہو وہ کیسا ہی صاحبِ فہم و ذکاء
جسے عیش میں یادِ خدا نہ رہی
جسے طیش میں خوفِ خدا نہ رہا

(بہادر شاہ ظفرؔ)

بہر حال مجالس و محافل، دوست واحباب کی ہوں یا کاروبار کی، سیاسی ہوں یا معاشرتی اُن میں اکثر و بیشتر دنیاوی اُمور پر تو گفتگو ہوتی ہے، لیکن ایسی مجالس و محافل میں دین کی بات بہت کم ہوتی ہے۔ ایسی مجالس جن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا، اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درُود بھیجا جاتا ہے، ان کے بارے میں نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيْهِ، وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ)) [1]

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

’’اگر کوئی جماعت کسی مجلس کا انعقاد کرے اور اس مجلس میں نہ اللہ کو یاد کرے اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر دُرود پڑھے تو ایسی مجلس اُس جماعت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی (ہاں!) اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اُن کو عذاب دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔‘‘

اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ)) [1]

’’جو کوئی ایسی جگہ بیٹھا کہ جس میں اُس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ جگہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔ اور جو کوئی کسی ایسی جگہ لیٹا کہ جس میں اُس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ اُس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔‘‘

لہٰذا ہر مسلمان کا سونا جاگنا، اُٹھنا بیٹھنا الغرض کوئی بھی لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں گزرنا چاہیے۔

مگر یادِ الٰہی کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے عین مطابق ہو۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾﴾

(البقرہ: ٢٣٩)

’’پس تم اللہ کو یاد کرو، جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھلایا، جو تم پہلے سے نہیں جانتے تھے۔‘‘

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ٤٨٥٦۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ’’حسن صحیح‘‘ کہا ہے۔

قارئین! ''پیارے رسول ﷺ کے پیارے اذکار مع پنجسورہ'' ایک مختصر اور جامع مجموعہ ہے جس میں ہم نے تمام ضروری اذکار اور دُعائیں جمع کرنے کی سعی کی ہے، ہر دعا باحوالہ نقل کی ہے اور احادیث کی صحت کا خاص خیال رکھا ہے۔

یاد رہے کہ یہ کتاب ہم نے ذکر و اذکار اور مختلف اوقات کی دعاؤں کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ (سرپرست ادارہ ہذا) نے کتاب پر تقریظ لکھ کر کتاب کی قیمت اور حسن کو دوچند کر دیا ہے۔ جزاہ اللّٰہُ خیراً فی الدنیا والآخرۃ.

آخر میں اللہ عظیم و برتر کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کو راقمین، ناشر اور معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، خصوصاً نیویارک میں تعلیم کتاب وسنت کلاس کے ساتھی جناب حاجی نوید آصف، محمد اکرم سلفی، ابوطلحہ، عصمت احمد، شاہد محمود سندھو، شاہد اقبال، اختر محمود، غلام غوث، شہزاد جاوید، جاوید علی، محمد ناظر سدھو، میاں سجاد، حافظ عزیز الرحمٰن، واجد صدیق، حاجی صغیر افضل، حافظ محمد نواز ڈوگہ، شوکت حیات، بابا جی محمد شاہد انصاری اور ایسے ہی جناب حافظ عزیز الرحمٰن، مولانا محمد جابر، بھائی سفیان افضل حفظہم اللہ تعالیٰ جن کی خواہش پر یہ کتاب ترتیب دی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگذر فرمانے والا ہے۔ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر.

وکتبہ

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

حافظ حامد محمود الخضری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعا کے آداب وشرائط

دعا کی قبولیت کے لیے ضروری ہے کہ درجِ ذیل آداب وشرائط کو مدنظر رکھ کر ان کی پوری پابندی کریں:

۱۔ پہلی شرط یہ ہے کہ ایمانِ کامل کے ساتھ ہی ساتھ اخلاص بھی ضروری ہے۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ کھانا، پینا، پہننا حلال اور پاکیزہ کمائی سے ہو۔

۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ دعا کرنے والا جھوٹ اور دیگر کبائر سے اجتناب کرے۔

آداب دعا:

آداب دعا میں سے یہ ہے کہ

۱۔ تضرع انکساری، خصوع وخضوع سے دعا کرے۔

۲۔ دعاؤں میں اپنے گناہوں کا اقرار کیجیے۔

۳۔ اپنے کاموں کا واسطہ دے کر دعا کرو۔

۴۔ دعا سے پہلے وضو کرنا مستحب عمل ہے اور وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے۔

۵۔ دعا کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کیجیے۔

۶۔ دعا کرنے سے قبل اللہ کی حمد وثنا کیجیے۔

۷۔ دونوں ہاتھ کشادہ کر کے اٹھا کر دعا کیجیے۔

۸۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی چہرے کے سامنے کر کے دعا مانگیں۔

۹۔ دعا سے فراغت کے بعد دونوں ہاتھوں و چہرے پر پھیرنا چاہیے۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کے ساتھ دعا کیجیے۔

۱۱۔ دعا واستغفار تین تین مرتبہ کرو۔

۱۲۔ دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔

۱۳۔ کسی گناہ اور قطع رحمی دعا نہ کیجیے۔

۱۴۔ دعا کرنے والے کو چاہیے کہ اپنے لیے دعا کرے تو مخصوص نہ کرے۔

۱۵۔ تمام حاجتوں کو اللہ ہی سے مانگو۔

۱۶۔ امر محال کی دعا مت کیجیے۔

۱۷۔ دعا میں بے جا تکلفات سے بچنا چاہیے۔

۱۸۔ دعا کو ''آمین'' حمد اور درود پر ختم کرنا چاہیے۔

قبولیت دعا کے اوقات:

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر وقت سنتا اور اپنے بندوں کی حفاظت اور خبر گیری کرتا رہتا ہے، وہ کبھی بھی غافل نہیں اس کا دروازہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔مگر اپنے فضل وکرم سے اپنی عبادت ومناجات کے خاص وقت مقرر کر دیئے ہیں، اُن اوقات میں دعائیں بہت جلد مقبول ہوتی ہیں، وہ اوقات درجِ ذیل ہیں:

۱۔ ہر رات کا آخری حصہ، اور بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر رات کی نصف رات اور ثلث اوّل کی بھی دعا قبول ہوتی ہے۔

۲۔ جمعہ کی رات۔

۳۔ جمعہ کے دن میں بھی ایک ایسی گھڑی ہے جس میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

۴۔ شب قدر، اس کی قرآن وحدیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

۵۔ اذان کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

۶۔ اذان واقامت کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔

۷۔ جہاد فی سبیل اللہ میں صف بندی کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

۸۔ فرض نمازوں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

۹۔ سجدے کی حالت میں دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۰۔ قرآن مجید کی تلاوت اور ختم قرآن مجید کے وقت دعا مقبول ہوتی ہے۔

۱۱۔ عرفہ کے دن ذوالحجہ کی نویں تاریخ کو دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۲۔ ماہِ رمضان میں اور روزہ افطار کرتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۳۔ بارش کے وقت بارش میں کھڑے ہوکر دعا مانگنے سے دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۴۔ زمزم پیتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۰۔ مرغ کی اذان کے وقت۔

مقاماتِ قبولیت:

جن جن مقامات پر دعا مقبول ہوتی ہے، وہ مقامات یہ ہیں:

۱۔ بیت اللہ شریف۔

۲۔ مسجد نبوی ﷺ۔

۳۔ بیت المقدس۔

۴۔ رکن مقام ابراہیم کے درمیان۔

۵۔ بیت اللہ شریف کے اندرونی حصہ میں۔

۶۔ صفا و مروہ پہاڑی پر۔

۷۔ جہاں سعی کی جاتی ہے۔

۸۔ مقام ابراہیم کے پیچھے۔

۹۔ میدانِ عرفات میں۔

۱۰۔ مشعرالحرام،مزدلفہ۔

۱۱۔ دونوں جمروں کے پاس یعنی جمرۂ صغریٰ، جمرۂ وسطیٰ کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد۔

کن کن لوگوں کی دعا قبول ہوتی ہے؟

جن لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ مظلوم۔

۲۔ مسافر۔

۳۔ باپ کی دعا (اولاد کے حق میں)۔

۴۔ فرمانبردار اولاد کی دعا اپنے ماں باپ کے حق میں۔

۵۔ روزہ دار کی دعا۔

۶۔ امامِ عادل،منصف بادشاہ کی۔

۷۔ مسلمان اپنے غائب مسلمان بھائی کے لیے جو دعا کرے وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

۸۔ گناہوں سے سچی توبہ کرنے والے کی۔

۹۔ رات کو جاگنے والا اگر وردِ توحید کرے تو اس کی دعا بھی قبول ہوتی ہے۔

۱۰۔ حاجی جب تک اپنے گھر واپس نہ آ جائے اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔

ذکر الٰہی کے فضائل وفوائد

فضائل:

ذکر الٰہی تمام عبادتوں کا حصہ ہے۔ بندہ کو چاہیے کہ وہ ہر وقت اپنے آقا و مالک کی یاد میں لگا رہے کیونکہ وہ اسی لیے پیدا کیا گیا ہے۔فرمان الٰہی ہے:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ۝﴾ (الذاریات: ٥٦)

’’اور ہم نے جن وانسان کو اپنی عبادت ہی کے لیے تخلیق کیا ہے۔‘‘

ذکر الٰہی سب سے بڑی چیز ہے:

﴿وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ﴾ (العنكبوت: ٤٥)

''اور یادالٰہی تو سب سے بڑی چیز ہے۔''

ذکر الٰہی کی وجہ سے دل صاف ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((لِكُلِّ شَیْءٍ صَقَالَةٌ وَ صَقَالَةُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ.)) ❶

''ہر چیز کو جلا دینے والی ہوتی ہے اور دلوں کو جلا چمکانے والی چیز یادالٰہی ہے۔''

ذکر الٰہی سے دل میں سکون و طمانینت پیدا ہوتی ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (الرعد: ٢٨)

''خبردار! اللہ کی یاد کرنے کی وجہ سے دل مطمئن ہو جاتا ہے۔''

نبی کریم ﷺ نے حدیث قدسی میں فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

((اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَ اَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَ اِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُ.)) ❷

''میں اپنے بندے کے گمان کے موافق ہوں اور جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ رہتا ہوں اگر اس نے مجھے اپنے دل میں یاد کیا تو میں بھی اس کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر اس نے مجھے کسی جماعت میں یاد کیا تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کو یاد کرتا ہوں۔''

نبی کریم ﷺ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا کہ کون سا مال افضل ہے جس کا

---

❶ الترغيب و الترهيب: ٢/٣٩٦، المشكاة: ٢/٧٠٦.

❷ صحيح بخارى، كتاب التوحيد، رقم: ٧٣٠٥۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، رقم: ٢٦٧٥۔ سنن ترمذى، ابواب الدعوات، رقم: ٣٦٠٣.

ہم ذخیرہ بنائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَفْضَلُهُ لِسَانٌ ذَاكِرٌ، وَ قَلْبٌ شَاكِرٌ، وَ زَوْجَةٌ مُّؤْمِنَةٌ.))❶

''سب سے بہتر یادِ الٰہی کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل اور مومنہ نیک بیوی ہے۔''

فوائد الذکر:

نواب صدیق حسن خان قنوجی رحمہ اللہ نے ذکر الٰہی کے ٦٦ فوائد ذکر کیے ہیں، ہم انہیں مختصر طور پر درج کرتے ہیں:

١۔ شیطان لعین، ذاکر سے دور بھاگتا ہے۔

٢۔ رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے۔

٣۔ دل غم و فکر سے پاک ہو جاتا ہے۔

٤۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔

٥۔ ذکر قلبی و بدنی قوت کا باعث ہوتا ہے۔

٦۔ چہرے اور دل کے نور کا باعث ہے۔

٧۔ کشائشِ رزق کا باعث ہے۔

٨۔ ذکر بارُعب اور پرجلال بناتا ہے، مزاج میں تر و تازگی حاصل ہوتی ہے۔

٩۔ حب الٰہی پیدا کرتا ہے اور نجات و سعادت کا ذریعہ ہے۔

١٠۔ ذکر کرنے والے میں انابت الٰہی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

١١۔ قربت الٰہی حاصل ہوتی ہے۔

١٢۔ معرفت الٰہی کا سبب ہے۔

❶ سنن ترمذی، ابواب التفسیر، رقم: ٣٠٩٤۔ سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، رقم: ١٨٥٦۔ مسند أحمد: ٥/٢٧٨۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

۱۳۔ اس سے اللہ کا جلال اور ہیبت پیدا ہوتی ہے۔

۱۴۔ ذکر کرنے والے کو اللہ اپنی یاد میں رکھتا ہے۔

۱۵۔ کھانے پینے سے بے نیازی پیدا ہوتی ہے کیونکہ ذکر دل کی خوراک ہے۔

۱۶۔ دل میل کچیل سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۷۔ ذکر گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

۱۸۔ ذکر سے وحشت دور ہو جاتی ہے۔

۱۹۔ ذکر عذابِ الٰہی سے نجات کا سبب ہے۔

۲۰۔ ذکر برائیوں سے بچاتا ہے۔

۲۱۔ مجالس ذکر مجالس ملائکہ ہیں۔

۲۲۔ ذاکر باسعادت ہوتا ہے۔

۲۳۔ خلوت میں دورانِ ذکر رونا روزِ قیامت سایۂ عرش میں جگہ پانے کا باعث ہے۔

۲۴۔ ذکر، آسان ترین عبادت ہے، جو حرکتِ خفیف سے ادا ہو جاتی ہے۔

۲۵۔ یہ غراس الجنة (جنت کی گھنٹی) ہے۔

۲۶۔ ذکر کرنے والے کو فضائل عطا ہوتے ہیں۔

۲۷۔ ذکر مرض نسیان سے بچاتا ہے۔

۲۸۔ ذکر، دنیا، قبر اور معاد میں نور کا باعث ہے۔

۲۹۔ قلبی فاقہ اور انسانی حاجات کو ذکر ہی دُور کر سکتا ہے۔

۳۰۔ ذکر سے غم آہستہ آہستہ ساقط ہو جاتے ہیں۔

۳۱۔ ذکر سے اللہ تعالیٰ کی معیت خاصہ حاصل ہوتی ہے۔

۳۲۔ ذکر انفاق فی سبیل اللہ کے برابر درجہ رکھتا ہے۔

۳۳۔ ذکر ہی حقیقی شکر ہے۔

۳۴۔ ذاکر اور متقی ہی اللہ کے ہاں بہترین ہیں۔
۳۵۔ ذکر میں ہیشگی اختیار کرنی چاہیے۔
۳۶۔ ذکر سختی دل کا خاتمہ کرتا ہے۔
۳۷۔ ذکر قلبی شفا کا باعث ہے۔
۳۸۔ ذکر موجبِ رحمت الٰہی اور موجب دعاءِ ملائکہ ہے۔
۳۹۔ مجالس ذکر سکونت جنت کا باعث ہیں۔
۴۰۔ کثرت سے ذکر کرنے والا جنت میں داخل ہوگا۔
۴۱۔ ذکر الٰہی افضل العمل ہے۔
۴۲۔ ذکر الٰہی اطاعت الٰہی میں معاون ثابت ہوگا۔
۴۳۔ ذکر الٰہی مشکلات کو آسان کر دیتا ہے۔
۴۴۔ اللہ تعالیٰ صَدَقَ عَبْدِیْ کہہ کر ذاکر کی تصدیق فرماتا ہے۔
۴۵۔ ذکر سے ذاکر کے لیے جنت میں گھر تعمیر ہوتے ہیں۔
۴۶۔ فرشتے ذاکر کے لیے استغفار کرتے ہیں۔
۴۷۔ ذکر جہنم کے درمیان رکاوٹ ہے۔
۴۸۔ پہاڑ اور میدان ذاکر پر فخر کرتے ہیں۔
۴۹۔ کثرت ذکر الٰہی نفاق سے پناہ کا باعث ہے۔
۵۰۔ ذکر سے چہرے پر تر و تازگی آ جاتی ہے اور آخرت میں نورانیت حاصل ہوگی۔
۵۱۔ ذاکر کے لیے قبلہ رو ہونا بہتر ہے۔[1]

---

[1] نواب صدیق حسن خاں رحمہ اللہ کی خدمات حدیث، از عتیق امجد، ص: ۲۱۷-۲۲۰ ملخصًا بتعدیل.

اذان، مسجد، وضو اور نماز سے متعلقہ اذکار

اذان کے کلمات

اذان کے کلمات درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ. اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ. حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ. حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. [1]

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے سچے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے سچے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الصلاة ، رقم: ٤٩٩ ـ سنن ابن ماجه ، کتاب الأذان، رقم: ٦ ـ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

طرف، آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔
اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔''

فجر کی اذان میں

فجر کی اذان میں ((حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ)) کے بعد دوبار یہ کلمات بھی کہیں:

((اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ.))

''نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے۔''❶

خراب موسم میں اذان کے الفاظ

بارش یا سخت آندھی کے موقع پر موذن یہ الفاظ زائد کہے:

((اَلَا صَلُّوْا فِی الرِّحَالِ))

یا

((اَلصَّلَاۃُ فِی الرِّحَالِ))

یا

((صَلُّوْا فِیْ بُیُوْتِکُمْ))

''اپنی اپنی اقامت گاہوں اور گھروں میں نماز پڑھ لو۔''

نوٹ: مذکورہ بالا الفاظ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کی جگہ پر کہے جاتے ہیں۔❷

---

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: ٥٠٠۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاري، کتاب الاذان، رقم: ٦٦٦ و کتاب الجمعة، رقم: ٩٠١۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ٦٩٧ و ٦٩٩.

اقامت کے طاق کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ. قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ. اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ. ❶

نوٹ :......سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اذان کے کلمات دو دو بار اور تکبیر کے کلمات ایک ایک بار تھے، سوائے اس کے کہ اقامت کہنے والا ((قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ)) دو بار کہتا تھا۔ ❷

دوہری اذان

دوہری ''ترجیع والی'' اذان میں شہادتین والے کلمات پہلے دھیمی آواز میں کہے جائیں اور پھر دوبارہ بلند آواز سے کہے جائیں گے، یعنی مؤذن پہلی مرتبہ آہستہ آواز میں کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ)

---

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰة، رقم: ٤٩٩۔ سنن ابن ماجه، رقم: ٧٠٦۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الصلاة، رقم: ٥١٠۔ سنن دارمی: ١/٢٧٠۔ مستدرك حاكم: ١/١٩٧۔ حافظ ذہبی اور علامہ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ)

اور پھر دوسری دفعہ بآواز بلند کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (دومرتبہ)

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ (دومرتبہ)

باقی الفاظ عام اذان والے ہیں۔ ❶

دوہری اقامت

دوہری اقامت میں مندرجہ ذیل کلمات ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

سیّدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اذان کے انیس اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔ ❷

---

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٥٠٢۔ سنن ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، رقم: ١٩٢۔ سنن نسائی، رقم: ٦٣٢۔ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٣٧٩۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٥٠٢۔ سنن نسائی، رقم: ٦٣٢۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اذان کا جواب دینا

۱۔ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب مؤذن کہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پس تم بھی کہو: اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر جب مؤذن کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

تم بھی کہو: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

پھر جب مؤذن کہے: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

تم بھی کہو: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پھر جب مؤذن کہے: حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

تو تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

پھر جب مؤذن کہے: حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

تو تم کہو: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

پھر جب مؤذن کہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ

تو تم کہو: اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پھر جب مؤذن کہے: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ.

تو تم کہو: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ.

فضیلت: ...... جو شخص اپنے صدق دل سے مؤذن کے کلمات کا جواب دے گا تو (جواب کی برکت سے) جنت میں داخل ہو جائے گا۔'' [1]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٦١١۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٣٨٣ و ٣٨٥.

۲۔ سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا.)) [1]

''اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی ہوں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔''

فضیلت: ...... جو شخص مؤذن کے شہادتین کے کلمات ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے، اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اذان کے بعد کی دعا

اذان سننے کے بعد پہلے درود شریف پڑھا جائے:

((اَللّٰهُمَّ ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))

پھر درج ذیل کلمات پڑھے جائیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ

---

[1] صحيح ابن خزيمه: ١/ ٢٢٠، رقم: ٤٢٢ - سنن الكبرى، للبيهقي: ١/ ٤١٠ - ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.)) ❶

''اے اللہ! اس کامل دعوت اور (اس کے نتیجہ میں) قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما دے، اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔''

اس کے بعد یوں کہے:

((وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا.))

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور سچے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوگیا۔''

فضیلت: ...... آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ''جس نے میرے اوپر ایک بار درود بھیجا، اس کے بدلے میں اللہ ربّ العزت اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ سے ''وسیلہ'' مانگو۔ یہ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے کو دیا جائے گا اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا...... اور جو کوئی میرے لیے اللہ ذوالجلال سے وسیلہ یعنی مقام محمود طلب کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوجائے گی۔'' ❷

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الاذان، رقم: ٦١٤۔ السنن الكبرى للبيهقی: ١/ ٤١٠، رقم: ١٩٣٣۔ اس کی سند صحیح ہے۔

❷ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٨٤٩۔ ٨٥١.

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

❶ ((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.))

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام نازل ہو۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

فضیلت: ......اگر نمازی مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو سارا دن شیطان سے محفوظ رہتا ہے:❶

❷ ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.))

''میں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں داخل ہوتے وقت جب بندہ یہ دُعا پڑھتا ہے، تو شیطان کہتا ہے: مجھ سے سارے دن کے لیے محفوظ ہوگیا۔❷

مشکل الفاظ کے معانی: ......وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ: اس کے کریم چہرے۔ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمُ: اس کی قدیم (پرانی) سلطنت۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دُعا

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

---

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٤٦٦۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ٧١٣۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٤٦٥.

اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.)) ❶

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام نازل ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کر رکھ۔''

وضو کی فضیلت

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں حتی کہ ناخنوں سے بھی نکل کر جھڑ جاتے ہیں۔'' ❷

وضو سے پہلے

وضو کرنے سے پہلے ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھنا ضروری ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

((لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ)) ❸

''ایسے شخص کا وضو نہیں کہ جس نے ابتدا میں ''بِسْمِ اللّٰهِ'' نہ پڑھی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا وُضُوْءَ: وضو نہیں۔ اِسْمَ اللّٰهِ: اللہ کا نام یعنی بِسْمِ اللّٰهِ۔

سنن نسائی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((تَوَضَّئُوْا بِسْمِ اللّٰهِ.)) ❹

---

❶ صحيح ابن خزيمه: ۱/ ۲۳۱۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۷۷۲۔ امام ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحيح مسلم، كتاب الطهارة، رقم: ۵۷۸.

❸ مسند احمد: ۲/ ۴۱۸۔ نتائج الأفكار: ۱/ ۲۳۷۔ التلخيص: ۱/ ۷۵. حافظ ابن حجر نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

❹ سنن نسائي، كتاب الطهارة، رقم: ۷۸۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھ کے تم وضو کرو۔"

وضو کے بعد

(۱)......وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے:

((أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ))

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا دے۔"

فضیلت:......امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے پھر یہ (مذکورہ بالا) کلمات کہتا ہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو۔" [1]

مشکل الفاظ کے معانی:...... أَشْهَدُ: میں گواہی دیتا ہوں۔ اِجْعَلْنِيْ: مجھے بنا دے۔ اَلتَّوَّابِيْنَ: توبہ کرنے والے۔ اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ: پاکیزگی اختیار کرنے والے۔

(۲) ...... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

[1] سنن ترمذی، کتاب الطھارۃ، رقم: ۵۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) ❶

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں۔''

فضیلت: ......سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص وضو سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ یہ کلمات دستاویز پر رقم کر کے اس کے آخر میں مہر ثبت کر دیتا ہے، پھر اس دستاویز کو عرش کے نیچے رکھ دیتا ہے جو (مہر) روز قیامت تک ٹوٹ نہیں سکتی۔

نماز شروع کرنے کے اذکار

① ((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) ❷

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دُوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... بَاعِدْ: دوری ڈال دے۔ نَقِّنِيْ: مجھے صاف کر دے۔ اَلدَّنَسِ: میل کچیل۔ اَلْمَاءِ: پانی۔ اَلثَّلْجِ: اولے۔ اَلْبَرَدِ: برف۔

---

❶ السنن الكبرى للنسائى، رقم: ٩٩٠٩۔ كتاب الدعا للطبرانى، رقم: ٣٨٨۔ صحيح الجامع الصغير، رقم: ٦٠٤٦.

❷ صحيح بخارى، كتاب الأذان، رقم: ٧٤٤۔ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ١٣٥٤.

۲ ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) ❶

''اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، اور تیرا نام بابرکت ہے، اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سُبْحَانَكَ: تو پاک ہے (ہر عیب سے اور ہر قسم کے شرک سے منزہ ہے)۔ تَعَالٰى: بلند ہے۔ جَدُّكَ: تیری شان (بزرگی)

۳ ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. إِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ))

''میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف متوجہ کر لیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، یک طرفہ مسلمان ہو کر اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادت میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ خالص اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔''

---

❶ سنن ترمذی، کتاب مواقیت الصلاة، رقم: ٢٤٢۔ سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوٰة والسنة فیها، رقم: ٨٠٤۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

نوٹ: ......محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ دُعا رسول اللہ ﷺ نفل نمازوں کے استفتاح کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ ❶

مشکل الفاظ کے معانی:...... وَجَّهْتُ: میں نے متوجہ کیا۔ وَجْهِيْ: اپنا رُخ (چہرہ)۔ حَنِيْفًا: یک طرفہ ہوکر۔ صَلَاتِيْ: میری نماز۔ نُسُكِيْ: میری ساری عبادت۔ مَحْيَايَ: میرا جینا۔ مَمَاتِيْ: میرا مرنا۔

نمازِ تہجد کی دُعائے استفتاح

① ((أَللّٰهُمَّ! رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ. اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ)) ❷

''اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور ظاہر کو جاننے والے! اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ جھگڑتے تھے۔ (اے اللہ!) حق کی جن باتوں میں اختلاف واقع ہوا ہے اپنے اذن سے مجھے حق کی ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔''

---

❶ سنن نسائی، کتاب الافتتاح، رقم: ٨٩٨۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ١٨١١.

قنوت وتر کی دُعا

سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا قنوت سکھائی:

((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ)) [1]

''اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی (ان کی طرح) ہدایت دے، اور جن کو تو نے عافیت بخشی ہے مجھے بھی عافیت بخش دے، اور جن کا تو خود والی بنا ہے (ان کی طرح) میرا والی بن جا، اور تو نے جو کچھ مجھے عطا کیا ہے اُسے میرے لیے بابرکت بنا دے، اور تو جو فیصلے کرتا ہے اُن کے شر سے مجھے بچالے۔ بے شک تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ جس کا تو دوست بن جائے، وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ کبھی عزت حاصل نہیں کرسکتا۔ اے پروردگار! تیری ذات بابرکت اور بلند ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اِهْدِنِيْ: مجھے ہدایت دے۔ عَافِنِيْ: مجھے عافیت بخش دے۔ تَوَلَّنِيْ: میرا والی بن جا۔ قِنِيْ: مجھے بچالے۔ لَا يُقْضٰى: کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا۔ لَا يَذِلُّ: وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ وَالَيْتَ: تو دوست بن جائے۔ لَا يَعِزُّ: وہ کبھی عزت

[1] سنن ترمذی ، کتاب الوتر، رقم: ٤٦٤ ۔ سنن ابن ماجه ، کتاب الصلوٰة ، رقم: ١١٧٨ ۔ ارواء الغليل: ٢/ ١٧٢ ۔ سنن ابوداؤد، باب القنوت فی الوتر، رقم: ١٤٢٥ ۔ سنن الکبریٰ للبیهقی: ٢/ ٢٩٠ ۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے '' صحیح '' کہا ہے۔

حاصل نہیں کرسکتا۔ عَادَیْتَ: تو دشمنی رکھے۔ تَعَالَیْتَ: تو بلند ہے۔

وتر کے بعد کی دُعا

عبدالرحمٰن بن ابزٰی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (نمازِ وتر) سے سلام پھیرتے تو تین دفعہ (یہ) دُعا پڑھتے:

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ))

''پاک ہے بادشاہ انتہائی پاکیزگی والا۔''

نوٹ: ......اور تیسری بار آواز کو بلند فرماتے۔ ❶

رکوع کی دُعائیں

(i) **((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ))** [کم از کم تین مرتبہ] ❷

''میرا رب پاک ہے، اور عظمت والا ہے۔''

(ii) سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ رکوع میں یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ، وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ.)) ❸

''اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا ہوں، تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیرا ہی اطاعت گزار ہوا۔ تیرے ہی لیے ڈر کر میرے کان، آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے عاجز ہو گئے ہیں۔''

---

❶ سنن نسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النهار، رقم: ۱۷۵۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۲٦۱، ۲٦۲۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۱۲.

مشکل الفاظ کے معانی: ...... خَشَعَ: عاجزی کا اظہار کیا۔ مُخِّیْ: میرا دماغ۔ عَظْمِيْ: میری ہڈیاں۔ عَصْبِيْ: میرے پٹھے۔

(iii) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے رکوع میں اکثر کہتے تھے:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ)) ❶

''اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

(iv) سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں فرماتے تھے:

((سُبُّوْحٌ، قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.)) ❷

''بہت پاکیزگی والا، نہایت مقدس ہے تمام فرشتوں اور روح (جبریل علیہ السلام) کا رب۔''

(v) سیّدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع میں کہتے تھے:

((سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.)) ❸

''پاک ہے وہ اللہ جو بڑی طاقت اور بادشاہی والا ہے، وہ بہت بڑائی والا اور صاحب عظمت ہے۔''

(vi) حبیب کبریا ﷺ رکوع میں ارشاد فرماتے:

((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.)) ❹

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الأذان، رقم: ٧٩٤، ٨١٧۔ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٤٨٤.

❷ صحيح مسلم، كتاب الصلوٰة، رقم: ٤٨٧.

❸ صحيح سنن ابو داؤد: ١/ ٢٤٧، رقم: ٨٧٣.

❹ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٤٥٨.

''اے اللہ! تیرے ہی لیے پاکی اور تعریف ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے۔''

(vii) رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں تین دفعہ پڑھتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.)) [1]

''اللہ ہر قسم کی شراکت اور ہر عیب سے پاک ہے، ہم اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔''

رکوع سے سر اُٹھانے کی دُعا

((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) [2]

''اللہ تعالیٰ نے اُس (شخص کی) بات سن لی، جس نے اس کی حمد بیان کی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَمِعَ: اس نے سن لی۔ حَمِدَ: جس نے حمد بیان کی۔ هُ: اس کی۔

رکوع کے بعد قیام کے اذکار

(۱) ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.))

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں۔''

ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں:

((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ.))

اور ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) [3]

---

[1] سنن ابوداؤد، باب مقدار الرکوع والسجود، رقم: ۸۸۵۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹.

[3] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹، ۷۹۵.

''اے اللہ! تو ہی ہمارا پالنہار ہے، اور تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔''

فضیلت:...... سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب امام کہے ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ)) تو تم ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ.)) کہو، کیونکہ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل گیا، اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔'' ❶

﴿۲﴾ ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا، طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ))

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی پاکیزہ، بابرکت اور بہت (ہی) زیادہ تعریف ہے۔''

فضیلت:...... اس کلمہ کے کہنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ (اس سے ان کلمات کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔) ❷

مشکل الفاظ کے معانی:...... طَيِّبًا: پاکیزہ۔ مُبَارَكًا: بابرکت۔

﴿۳﴾ ((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلُ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ! لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۹٦.

❷ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۹۹.

❸ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۰۷۱.

''اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، اتنی کہ اس سے آسمان وزمین بھر جائیں۔ اور ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے، پس تو ہی تعریف اور انتہائی بزرگی کے لائق ہے، سب سے سچی بات جو تیرے بندے نے کہی ہے (وہ یہ ہے کہ) ہم سب کے سب تیرے بندے (غلام) ہیں۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کرے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ تو روک لے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں، اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مِلْءُ: بھر جائیں۔ اَلْمَجْدِ: بزرگی۔ لا مَانِعَ: کوئی روکنے والا نہیں۔ لَا مُعْطِيَ: عطا کرنے والا کوئی نہیں۔ لَا يَنْفَعُ: کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔ ذَا: صاحب۔ اَلْجَدُّ: حیثیت۔

سجدہ کی فضیلت

سجدہ انسان کو رب تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾﴾ (العلق: ١٩)

''اور اپنے رب کے سامنے سجدہ کیجیے، اور اس کا قرب حاصل کیجیے۔''

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول رب العالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:
''یقیناً بندہ حالت سجدہ میں اپنے رب سے بہت قریب ہوتا ہے۔ پس سجدے میں زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔'' [1]

مزید نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ سجدے میں کوشش وجستجو سے دعا مانگا کرو کیونکہ وہ اس لائق ہے کہ تمہاری دعا قبول کر لی جائے۔ [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٨٢.

[2] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٧٩.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''کہ سجدوں میں کثرت سے دعا مانگنے کا حکم ہر قسم کی حاجت کو کثرت سے طلب کرنے کی ترغیب پر مشتمل ہے۔'' ❶

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ''آپ مجھے ایسا حکم دیں کہ میں اسی کا ہو کر رہ جاؤں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جان لے کہ تو جب بھی اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتا ہے وہ تجھے ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس سجدے کی وجہ سے تیرا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔'' ❷

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب آدم کا بیٹا سجدے کی آیت تلاوت کرتا ہے اور سجدہ کرتا ہے تو شیطان اس سے دور ہو کر رونا شروع کر دیتا ہے، اور کہتا ہے، مجھے افسوس ہے کہ آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا، اس کے لیے جنت ہے۔ مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا، میں نے انکار کیا، میرے لیے جہنم ہے۔'' ❸

سیّدنا ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات گزارتا تھا، آپ کے لیے وضوء کا پانی اور آپ کی دیگر ضرورت مسواک وغیرہ لاتا تھا۔ ایک رات آپ نے مجھے ارشاد فرمایا: ''کچھ دین و دنیا کی بھلائی مانگو۔ میں نے کہا: جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اور چیز؟ میں نے کہا: اور کچھ نہیں چاہیے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: ''پس اپنی ذات کے لیے سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو۔'' ❹

❶ فتح الباری : ۲/ ۳۰۰.

❷ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، رقم: ۸۱.

❸ مسند احمد: ۵/ ۲۴۸، ۲۴۹۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ۱۴۸۸۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، رقم: ۲۴۴.

❹ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب فضل السجود والحث علیه، رقم: ۴۸۹.

سجدہ کے اذکار

◆ ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى.)) [کم از کم تین مرتبہ] ❶

''میرا رب پاک ہے، اور سب سے بلند و بالا ہے۔''

◆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسولِ کریم ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں کثرت سے یہ دعا پڑھتے تھے:

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.)) ❷

''اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! ہم تیری حمد بیان کرتے ہیں، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

◆ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرورِ کائنات ﷺ جب سجدے میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.)) ❸

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں بردار بنا، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس کی صورت بنائی۔ اس نے اس کی سماعت اور اس کی نظر کو کھولا ہے۔ وہ اللہ نہایت بابرکت ہے کہ جو بہترین تخلیق کرنے والا ہے۔''

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ٢٦١ و ٢٦٢۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ٧٩٤، ٨١٧۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، رقم: ٤٨٤.

❸ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ١٨١٢.

مشکل الفاظ کے معانی:...... صَوَّرَہٗ: اس کی صورت بنائی۔ شَقَّ: اس نے کھولا۔

❹ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ، دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ، وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ.)) ❶

''اے اللہ! میرے چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے ظاہر اور پوشیدہ سب کے سب گناہ معاف کر دے۔''

نوٹ: ......فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا: اگر کوئی شخص صدق دل سے یہ دعا پڑھے، اور اس کی نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ میرے صغیرہ اور کبیرہ گناہ معاف کر دے تو اللہ عزوجل اس کے صغیرہ وکبیرہ گناہ معاف کر دے گا، حدیث مبارکہ کے الفاظ اس پر واضح دال ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی: ......دِقَّهٗ: چھوٹے۔ جِلَّهٗ: بڑے۔ عَلَانِيَتَهٗ: ظاہر۔ سِرَّهٗ: پوشیدہ۔

❺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی آخر الزماں، سردارِ دو جہاں ﷺ نمازِ تہجد کے سجدوں میں پڑھتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.)) ❷

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ١٠٨٤.

❷ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ١٠٩٠.

''اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیرے غصے سے، تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے، اور میں تیری ذاتِ اقدس کے ساتھ تیری ذات کی پناہ چاہتا ہوں کہ تو کہیں ناراض نہ ہو جائے میں تیری تعریف کو شمار نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف وثناء خود فرمائی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......مُعَافَاتِكَ: تیری معافی۔ عُقُوْبَتِكَ: تیری سزا۔ لَا أُحْصِيْ: میں شمار نہیں کر سکتا۔ اَثْنَيْتَ: تو نے تعریف وثناء بیان کی۔

◆ ٦ ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.)) ❶

''اے اللہ! تو پاک ہے، ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف کے لائق تو ہی ہے۔ اے اللہ! مجھے بخش دے، بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

◆ ٧ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.)) ❷

''اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے، جو میں چھپ چھپ کر یا سر عام کرتا ہوں۔''

◆ ٨ ((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) ❸

''اے اللہ! تو ہر عیب اور شراکت سے پاک ہے، اور اپنی حمد وثناء کے ساتھ بہت زیادہ بزرگی اور شان والا ہے، صرف تو ہی معبود برحق ہے۔''

---

❶ مسند أحمد، رقم: ٣٦٨٣، ٣٧٤٥۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ٢٠٨٤.

❷ مصنف ابن ابی شیبة: ١١٢/١٢۔ مستدرك حاكم: ٢٢١/١۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے اور ذہبی نے اس پر ان کی موافقت کی ہے۔

❸ صحيح مسلم، كتاب الصلوٰة، رقم: ٤٨٥۔ مسند ابو عوانة: ١٦٩/٢۔ مسند احمد: ١٥١/٦. صفة صلاة النبي صلى الله عليه وسلم للألباني، ص: ١٤٧.

❾ سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجود میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ، وَأَتُوبُ إِلَيْكَ.)) ❶

''اے اللہ! تو پاک ہے، ہر شراکت اور عیب سے، اور ہر قسم کی تعریف تیری ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

❿ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ احمد مجتبیٰ ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں یہ کہتے تھے:

((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ.)) ❷

''بہت پاکیزگی والا، نہایت مقدس ہے تمام فرشتوں اور روح یعنی جبریل کا رب۔''

⓫ رسول اللہ ﷺ رکوع وسجود میں تین دفعہ یہ دعا پڑھتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.)) ❸

''اللہ شراکت اور ہر عیب سے، پاک ہے ہم اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔''

⓬ ((رَبِّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطَايَايَ وَعَمَدِيْ وَجَهْلِيْ وَهَزْلِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.)) ❹

---

❶ معجم كبير للطبراني: ١/ ٧٢۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ٢٠٤.

❷ صحيح مسلم، كتاب الصلوٰة، رقم: ٨٤٧.

❸ سنن ابوداؤد، باب مقدار الركوع والسجود، رقم: ٨٨٥۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٩٨، ٦٣٩٩۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٢٧١٩۔ زاد المعاد: ١/ ٢٢٦۔٢٢٧.

''میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما، اور وہ گناہ بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میری مغفرت کر، میری خطاؤں میں، میرے بالارادہ اور بلا ارادہ کاموں اور میرے ہنسی مزاح کے کاموں میں اور یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! میری مغفرت کر ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں اور جو کروں گا اور جنھیں میں نے چھپا کر کیا ہے اور جنھیں میں نے ظاہر کیا ہے، تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب سے بعد میں ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

۱۳ ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ.)) [1]

''اے اللہ! بڑے جبر، بڑی مملکت اور عظمت و کبریائی والے، تو انتہائی پاک ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْجَبَرُوْتِ: جبر۔ اَلْمَلَكُوْتِ: مملکت۔ اَلْكِبْرِيَاءِ: کبریائی۔ اَلْعَظْمَةِ: عظمت (بڑائی)۔

۱۴ ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ وَبِحَمْدِهِ.)) [2]

''سب سے بلند رب پاک ہے، اور سب تعریف اُس کی ہے۔''

۱۵ محسن انسانیت ﷺ سجدے میں فرماتے:

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا، وَفِي بَصَرِي نُوْرًا، وَفِي سَمْعِي نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِي نُوْرًا، وَعَنْ يَسَارِي نُوْرًا، وَفَوْقِي نُوْرًا، وَتَحْتِي نُوْرًا، وَأَمَامِي نُوْرًا، وَخَلْفِي نُوْرًا، وَعَظِّمْ لِي نُوْرًا.)) [3]

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۸۷۳۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، ابواب الرکوع والسجود، رقم: ۸۷۰۔ صحیح مسلم، رقم: ٤٨٤.

[3] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، رقم: ٧٦٣.

''اے اللہ! میرے دل، میری بصارت اور سماعت کو منور فرما، میرے دائیں بائیں، اوپر نیچے، سامنے اور پیچھے ہر طرف نور پھیلا دے، اور میری روشنی کو بڑھا دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... تَحْتِيْ: میرے نیچے۔ فَوْقِيْ: میرے اوپر۔ يَمِيْنِيْ: میرے دائیں۔ يَسَارِيْ: میرے بائیں۔ اَمَامِيْ: میرے سامنے۔ خَلْفِيْ: میرے پیچھے۔

جلسۂ استراحت کے اذکار

① ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ)) [1]

''اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم فرما، میری رہنمائی فرما، مجھے عافیت عطا فرما، مجھے رزق عطا فرما، میرے نقصان کو پورا کر اور مجھے بلندی عطا فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اِغْفِرْلِيْ: میری بخشش فرما۔ اِرْحَمْنِيْ: مجھ پر رحم فرما۔ اِهْدِنِيْ: میری رہنمائی فرما۔ عَافِنِيْ: مجھے عافیت دے۔ اُجْبُرْنِيْ: میرا نقصان پورا کر۔ اِرْفَعْنِيْ: مجھے بلندی عطا فرما۔

② سیّدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

((رَبِّ اغْفِرْلِيْ، رَبِّ اغْفِرْلِيْ)) [2]

''اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔''

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٢٦٩٦۔ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوة، رقم: ٨٠۔ سنن ترمذی، کتاب الصلوة، رقم: ٢٨٤۔ سنن ابن ماجه کتاب الصلوة، رقم: ٨٩٨۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ٨٢.

[2] مسند احمد: ٣١٣٠/٦۔ مستدرك حاكم: ٢٢٠/١۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سجدۂ تلاوت کی دعا

((سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ، وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.)) [1]

''میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا کہ جس نے اسے پیدا کیا، اور اسی نے طاقت وقوت سے اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، پس اللہ تعالیٰ بابرکت اور سب سے بہتر بنانے والا ہے۔''

تشہد

((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.)) [2]

''میری تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبیؐ! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَلتَّحِيَّاتُ: قولی عبادتیں۔ اَلصَّلَوٰتُ: بدنی عبادتیں۔ اَلطَّيِّبَاتُ: مالی عبادتیں۔ اَيُّهَا: اے۔ عَلَيْنَا: ہم پر۔

[1] سنن نسائی، کتاب التطبیق، رقم: ۱۰۷۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب العمل، فی الصلوٰۃ، رقم: ۱۲۰۲۔ صحیح مسلم، رقم: ۴۰۲.

تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درُود

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.)) [1]

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم (علیہ السلام) اور اُن کی آل پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور اُن کی آل پر، جیسا کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔''

درُود شریف پڑھنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ آسمان و زمین دونوں جگہ لائق صد احترام ہیں۔ آسمان میں اللہ تعالیٰ اور فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں اور زمین میں تمام اہل ایمان سے مطلوب ہے کہ ان پر درود و سلام بھیجتے رہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾﴾ (الاحزاب: ٥٦)

''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی اُن ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔''

---

[1] صحيح بخاری، كتاب احاديث الأنبياء رقم: ٣٣٧٠.

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درُود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے گا، دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔'' ❶

سلام پھیرنے سے پہلے کے اذکار

⌘ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.)) ❷

''اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، فتنہ مسیح الدجال سے اور فتنہ موت وحیات سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْمَأْثَم: گناہ۔ اَلْمَغْرَم: قرض اور چٹی۔

⌘ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) ❸

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں، اور تو مجھے اپنی خاص بخشش سے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما،

❶ صحیح سنن نسائی ، رقم: ۱۲۳.

❷ صحیح بخاری ، کتاب الاذان، رقم: ۸۳۲۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۲۵ و ۱۳۳۳.

❸ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۱۲.

یقیناً تو بڑا بخشنہار، رحم کرنے والا ہے۔''

⌘ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.)) [1]

''اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا۔ جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا۔ اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَسْرَرْتُ: جو میں نے چھپ کر کیا۔ اَعْلَنْتُ: جو میں نے علانیہ کیا۔ اَسْرَفْتُ: جو میں نے زیادتی کی۔

⌘ ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) [2]

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، (نیز) میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْجُبْنِ: بزدلی۔ اَرْذَلِ الْعُمُرِ: نکمی عمر۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٨٣٤۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٦٩۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٠٣١۔ سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ١٣٠٣.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم ٦٣٧٠.

⑤ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ)) [1]

''اے اللہ! جو کام میں نے کیا اور جو نہیں کیا اُن (دونوں) کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

⑥ ((اَللّٰهُمَّ! حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا)) [2]

''اے اللہ! میرے ساتھ حساب کا معاملہ آسان کرنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:......حَاسِبْنِيْ: میرے ساتھ حساب کا معاملہ کر۔ يَسِيْرًا: آسانی۔

⑦ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ! بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.))

اے اللہ! بلا شبہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ کہ تو واحد، اکیلا اور بے نیاز ذات ہے، تو کسی کا باپ نہیں اور نہ تو کسی کا جنا ہوا ہے، اور تو وہ ہستی ہے کہ اس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ تو میرے سب کے سب گناہ معاف کر دے، یقیناً تو ہی بخشنے والا، بے حد مہربان ہے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو تشہد میں یہ دعا مانگتے سنا تو تین مرتبہ ارشاد فرمایا: ''قَدْ غُفِرَ لَهٗ'' ''اس کے گناہ بخش دیے گئے۔'' [3]

---

[1] سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۵۲۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] مستدرك حاكم۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

[3] سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ۱۳۰۲۔ سنن أبوداؤد، رقم: ۹۸۵۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے مروی ہے، نبی ﷺ نے ایک شخص سے پوچھا:
''تم نماز میں کیا کہتے ہو؟'' اس نے کہا: میں تشہد پڑھتا ہوں پھر یوں کہتا ہوں:
((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ))
''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔''

پس منظر و پیش منظر: ......اور میں آپ ﷺ کی اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی گنگناہٹ کو اچھی طرح نہیں سمجھتا (یعنی آپ ﷺ اور معاذ رضی اللہ عنہ کیا دعا مانگتے ہیں؟ آواز تو سنتا ہوں، لیکن واضح الفاظ سمجھ میں نہیں آتے۔) تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''ہم بھی ان (جنت اور دوزخ) کے گرد ہی گنگناتے ہیں۔'' (یعنی جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔) ❶

صفوں کو درست کرانے کا وظیفہ

((سَوُّوْا صُفُوْفَكُمْ فَاِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ.)) ❷
''صفوں کو برابر کرو، کیونکہ صفوں کو برابر کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... سَوُّوْا: برابر کرو۔ تَمَامِ: تکمیل۔

نماز کے بعد کے اذکار

❶ ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) (بآواز بلند) ❸

❷ ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ)) (تین مرتبہ)

---

❶ سنن ابو داؤد، كتاب الصلاة، رقم: ٧٩٢۔ صحيح ابن خزيمة، رقم: ٧٩٣۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٥١٤۔ ابن خزیمۃ، ابن حبان اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، رقم: ٤٣٣۔ صحيح بخاری، كتاب الأذان، رقم: ٧٢٣، واللفظ لمسلم.

❸ صحيح بخاری، كتاب الأذان، رقم: ٨٤١، ٨٤٢۔ صحيح مسلم، كتاب المساجد، رقم: ٥٨٣.

❸ ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.)) ❶

''اے اللہ! تو ''سلام'' ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔اے بزرگی اور عزت والے! تو بابرکت ذات ہے۔''

❹ ((رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ)) ❷

''اے میرے پروردگار! مجھے اُس دن اپنے عذاب سے بچا نا کہ جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور اکٹھا کرے گا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... قِنِيْ: مجھے بچانا۔ عَذَابَكَ: اپنے عذاب سے۔ تَبْعَثُ: تو اٹھائے گا۔ تَجْمَعُ: تو اکٹھا کرے گا۔

❺ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❸

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف بھی، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کر دے، اسے کوئی منع کرنے والا نہیں اور جسے تو روک دے، اُسے کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ اور کسی مالدار کو اُس کے مال و دولت تیری بارگاہ میں نفع نہیں پہنچا سکیں گے۔''

❶ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ١٣٣٤۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ١٥١٣۔ سنن ترمذی، کتاب الصلوۃ، رقم: ٣٠٠۔ سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ١٣٣٨.

❷ صحیح مسلم، کتاب صلوۃ المسافرین، رقم: ١٦٤٢.

❸ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ٨٤٤۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ١٣٤٢.

◆ ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ))

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کی تعریف، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے، نصرت الٰہی کے بغیر، (کسی میں برائی سے) بچنے کی ہمت ہے اور نہ (نیکی کرنے کی) قوت، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اسی اللہ ہی کی طرف سے انعام اور فضل ہے، اور اسی کے لیے بہترین مدح وثنا، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اپنی بندگی خالص اسی کے لیے کرنیوالے ہیں اگر چہ کفار کو برا ہی کیوں نہ لگے۔''

نوٹ: ......سیّدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز سے فارغ ہوتے تو بآواز بلند یہ کلمات ادا فرماتے۔ [1]

◆ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَللّٰهُ أَكْبَرُ)) (۳۳ مرتبہ)

اور ((لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.)) (ایک مرتبہ)

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ١٣٤٣۔ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٠٦۔ سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ١٣٤٠.

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملکیت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

فضیلت: ......سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کے بعد (یہ) کہا تو اس کے سارے گناہ (خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں) معاف کر دیے گئے۔ [1]

◆ ۸ ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَ لَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ﴿۲۵۵﴾﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور تمام کائنات کی تدبیر کرنے والا ہے، اسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے، سب اس کی ملکیت ہے، کون ہے؟ جو اُس کی جناب میں بغیر اُس کی اجازت کے کسی کے لیے شفاعت کرے، وہ تمام وہ کچھ جانتا ہے جو لوگوں کے سامنے اور اُن کے پیچھے ہے، اور لوگ اُس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کرتے ہیں، سوائے اُتنی مقدار کے جتنی وہ چاہتا ہے، اس کی کرسی کی وسعت آسمانوں اور زمین کو شامل ہے، اور ان کی حفاظت اُس پر بھاری نہیں،

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۰۲.

وہی بلندی اور عظمت والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سِنَةٌ: اونگھ۔ نَوْمٌ: نیند۔ یَشْفَعُ: سفارش کرے۔ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ: جو اُن کے سامنے ہے۔ مَا خَلْفَھُمْ: جو ان کے پیچھے ہے۔ لَا یُحِیْطُوْنَ: احاطہ نہیں کرتے ہیں۔ لَا یَؤُدُہُ: اُس پر بھاری نہیں۔

فضیلت:...... ①: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُس کے جنت میں داخل ہونے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ ❶

②: سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی، وہ آئندہ نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور ذمہ داری میں ہوتا ہے۔'' ❷

❾ ((اَللّٰھُمَّ! أَعِنِّيْ عَلٰی ذِکْرِكَ، وَشُکْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) ❸

''اے میرے پروردگار! اپنے ذکر، شکر اور خوبصورت عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... أَعِنِّيْ: میری مدد فرما۔ حُسْنِ: خوبصورت۔

❿ سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم فرمایا:

---

❶ عمل اليوم والليلة، لابن السنی، رقم: ۱۲۱۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ۹۷۲.

❷ الترغيب والترهيب: ۴۵۳/۲۔ مجمع الزوائد: ۱۰۹/۱۔ علامہ منذری اور ہیثمی نے اس کی سند ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۰۲۲۔ عمل اليوم والليلة، رقم: ۱۱۹۔ صحیح ابن حبان (موارد رقم: ۲۳۴۰)۔ صحيح ابن خزيمه: رقم: ۷۰۱۔ ابن حبان اور ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾﴾

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجیے! میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ تمام مخلوقات کے شر سے۔ اور رات کی بُرائی سے جب اس کی بھیانک تاریکی ہر جگہ داخل ہو جاتی ہے۔ اوران جادوگر عورتوں سے جو دھاگے پر جادو پڑھ کر پھونکتی ہیں اور گرہیں ڈالتی ہیں۔ اور حاسد کے حسد سے جب وہ اپنا حسد ظاہر کرتا ہے۔''

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾﴾ [1]

''اے میرے نبی! آپ کہہ دیجئے میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ انسانوں کے حقیقی بادشاہ کی پناہ میں۔ انسانوں کے تنہا معبود کی پناہ میں۔ وسوسہ پیدا کرنے والے، چھپ جانے والے شیطان کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ پیدا کرتا ہے۔ چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔''

۞ ((رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَإِسْرَافِیْ فِیْ أَمْرِیْ كُلِّهٖ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَهْلِیْ

[1] سنن أبی داؤد، باب فی الإستغفار، رقم: ١٥٢٣۔ سنن نسائی، کتاب السهو، رقم: ١٣٣٦۔ سنن ترمذی، رقم: ٢٩٠٣۔ مستدرك حاکم: ٢٥٣/١۔ امام حاکم اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

وَهَزْلِيْ وَكُلُّ ذَالِكَ عِنْدِيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.)) [1]

''اے میرے رب! میری خطاء، میری نادانی، اور میرے تمام معاملات میں حد سے تجاوز کر جانے میں میری مغفرت فرما۔ اور ان گناہوں کو بھی معاف فرمادے، جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں مجھے معاف فرما دے۔ میرے بالارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں، اور میرے ہنسی مزاح کے کاموں میں، اور یہ سب میری ہی طرف سے ہوجاتے ہیں، مجھے معاف فرمادے۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما دے ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں، اور انہیں بھی جو میں آئندہ کروں گا، اور جن کاموں کو میں نے چھپایا، اور جن کو میں نے ظاہر کیا، ان سب کو معاف فرمادے۔ تو ہی ہر چیز سے مقدم اور تو ہی سب سے بعد میں رہے گا، اور تو ہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَهْلِيْ: میری نادانی۔ اِسْرَافِيْ: میرا حد سے تجاوز کرنا۔ هَزْلِيْ: میرے ہنسی مزاح۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد کی دُعائیں

① ((اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ.)) [سات مرتبہ]

''اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔''

فضیلت...... جناب مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ آنحضرت ﷺ

[1] صحيح بخارى، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٩٩.

نے سرگوشی کرتے ہوئے ان سے فرمایا: جب تم نمازِ مغرب سے فارغ ہو جاؤ، تو سات مرتبہ یہ کلمات کہو۔ کیونکہ جب تم یہ کہو گے اور پھر اسی رات فوت ہو جاؤ، تو تمہارے لیے دوزخ کی آگ سے براءت لکھی جائے گی۔ اور جب تم صبح کی نماز پڑھ لو، تو اسی طرح کہو۔ اگر تم اس دن کے دوران فوت ہو گئے، تو تمہارے لیے جہنم کی آگ سے نجات لکھی جائے گی۔ [1]

۞ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم کا، رزق حلال کا اور ایسے عمل کا جو تیرے ہاں مقبول ہو، سوال کرتا ہوں۔''

❊❊❊❊

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۹۔ الشیخ عبدالقادر الارناؤوط نے ''الاذکار للنووی'' میں اس کو ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] صحیح ابن خزیمہ : ۱۰۲/۱۔ ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

صبح اور شام کے اذکار

صبح کے اذکار

❶ ((أَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰی كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَعَلٰی مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.)) ❶

’’ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی (سیدنا) محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔‘‘

❷ ((اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) ❷

’’اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی شام کی، اور تیرے لیے ہی جیتے ہیں اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں، اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَصْبَحْنَا: ہم نے صبح کی۔ اَمْسَيْنَا: ہم نے شام کی۔ النُّشُوْرُ: لوٹنا۔

---

❶ مسند احمد: ۳/ ۴۰۶، ۴۰۷۔ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة، رقم: ۳۴۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ’’صحیح الاسناد‘‘ قرار دیا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۱۔ علامہ البانی نے اسے ’’صحیح‘‘ کہا ہے۔

❸ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا)) ❶

''اے زندۂ جاوید اور قائم ودائم ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد طلب کرتا ہوں، میری ساری حالت کی اصلاح کر دے اور مجھے میرے نفس کی طرف (کبھی) آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... شَأْنِيْ: میری حالت۔ لَا تَكِلْنِيْ: مجھے نہ سپرد کرنا۔ طَرْفَةَ: جھپکنے۔ عَيْنٍ: آنکھ۔ اَبَدًا: ہمیشہ۔

❹ ((اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اَنْتَ))

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے، اور تو نے جو مجھ پر انعام وفضل کیا اس کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَا صَنَعْتُ: جو مجھ سے سرزد ہوا۔ اَبُوْءُ: میں

---

❶ الترغيب والترهيب، رقم: ٢٣٧۔ مستدرك حاكم: ١/ ٨٧٠۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

اعتراف کرتا ہوں۔ اَلذُّنُوْبَ: گناہ۔

فضیلت:...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے (سیّد الاستغفار کے) یہ کلمات پڑھے، اور اس رات فوت ہوگیا، تو وہ جنت میں جائے گا۔ اور جس نے صبح پڑھے اور اس دن فوت ہوگیا، وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔'' ❶

❺ ((اَللّٰھُمَّ! عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ کُلِّ شَيْءٍ وَمَلِیْکَهٗ أَشْھَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِهٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ سُوْٓءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰی مُسْلِمٍ)) ❷

''اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اپنے نفس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَقْتَرِفَ: میں ارتکاب کر بیٹھوں۔ سُوْٓءًا: برائی۔ اَجُرَّهٗ: میں برائی کروں۔

❻ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِي الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ! إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِيْ دِیْنِيْ وَدُنْیَايَ وَأَھْلِيْ

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٠٦ و ٦٣٢٣۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ٥٥٢٢.

❷ سنن ابو داؤ، کتاب الادب، رقم: ٥٠٦٧۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٢۔ مستدرك حاکم: ٥١٣/١، رقم: ٢٣٤٩۔ سلسلة الأحادیث الصحیحة رقم: ٢٧٠٣.

وَمَالِيْ. اَللّٰهُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ! احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے گھر بار اور مال و متاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر، اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَوْرَاتِيْ: میری پوشیدہ باتیں۔ رَوْعَاتِيْ: میری گھبراہٹیں۔ اُغْتَالَ: میں ہلاک کر دیا جاؤں۔

- ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) (تین مرتبہ)

''شروع اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

فضیلت:...... جناب ابان بن عثمان رحمہ اللہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد (عثمان بن عفان) سے سنا انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر روز صبح کے وقت اور ہر رات شام کے وقت تین بار یہ دُعا کرتا ہے تو اس کو کوئی چیز

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٧٤۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآء، رقم: ٣٨٧١۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے.

نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اور ابان (راوی) فالج زدہ تھے۔ ایک شخص اُن کی طرف دیکھنے لگا تو ابان رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: تو مجھے کیوں دیکھ رہا ہے؟ یقین جانو! حدیث اسی طرح ہے جس طرح میں نے تجھے بتائی ہے البتہ میں اس دن یہ دعائیہ کلمات نہ کہہ سکا تا کہ اللہ مجھ پر اپنی تقدیر کو جاری رکھے۔ ❶

❽ ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.)) (تین مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا ہے۔''

فضیلت :...... نبی کریم ﷺ سے عرض کیا گیا کہ فلاں کو بچھو نے ڈنک مارا تو اسے رات بھر نیند نہیں آئی۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص شام کے وقت تین دفعہ یہ دعا پڑھے، اسے رات کو بچھو اور کسی زہریلے جانور کا ڈسنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔'' ❷

❾ ((اَللّٰهُمَّ ! عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ ! عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ ! عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَإِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ)) ❸ (تین مرتبہ)

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں

---

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٨٨۔ سنن ترمذی، کتاب الداعوت، رقم: ٣٣٨٨۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعآ، رقم: ٣٨٢٩۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٧٨۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٥١٨۔ مسند احمد: ٢/ ٢٩٠.

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩٠۔ مسند احمد: ٢/ ٤٢۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے ''حسن الا سناد'' کہا ہے۔ تحفه الاخیار، ص: ٢٦.

عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی: ...... عَافِنِيْ: مجھے عافیت دے۔ سَمْعِيْ: میرے کان۔ بَصَرِيْ: میری آنکھیں۔

۱۰ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ)) (تین مرتبہ)

’’اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد، اپنے نفس کی رضا اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اپنے کلمات کی تعداد کے مطابق۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی: ...... زِنَةَ: وزن۔ مِدَادَ: تعداد یا سیاہی۔ كَلِمَاتِهٖ: اس کے کلمات۔

فضیلت: ...... سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز کے لیے گھر سے نکلے تو میں جائے نماز پر بیٹھی تھی۔ آپ ﷺ چاشت کے وقت تشریف لائے تو دیکھا کہ میں اس وقت تک اپنے مصلیٰ پر بیٹھی ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جویریہ جب سے میں مسجد گیا تھا تب سے تم اسی حالت میں بیٹھی وظیفہ کر رہی ہو؟ میں نے عرض کیا: ہاں یارسول اللہ! تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہارے پاس سے جانے کے بعد چار کلمے تین تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر ان کا وزن تمہارے آج کے سارے دن کے وظیفہ سے کیا جائے تو وہ چار کلمے زیادہ وزنی ہو جائیں۔ [1]

۱۱ ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ)) (سو مرتبہ)

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعآ، رقم: ٦٩١٤.

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔''

اهمیت: ......سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے کہ اللہ کی قسم! میں ایک دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ [1]

۱۲ ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ))

''میں اللہ عظیم و برتر سے بخشش مانگتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی زندۂ جاوید ہستی ہے، اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

فضیلت: ...... نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ کلمات (صدقِ دل سے) کہتا ہے تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے بھی بھاگا ہو۔ [2]

۱۳ ((لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (سو مرتبہ)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔''

فضیلت : ...... جو شخص صبح کے وقت سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے، اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص سو

---

[1] صحیح بخاری، رقم: ٦٣٠٧.

[2] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٧٧۔ سنن ابوداؤد، رقم: ١٥١٧۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سے زیادہ دفعہ پڑھے۔ ❶

⑭ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ﴾ (سورۂ اخلاص)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ﴾ (سورۂ الناس)

فضیلت :......ان تینوں سورتوں کو صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھنے والا ہر قسم کی آفت ومصیبت سے محفوظ رہے گا۔ ❷

⑮ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) ❸ (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٠٨۔ صحیح الترغیب: ٢٧٢/١.

❷ سنن الترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٧٥۔ التعلیق الرغیب: ٢٢٤/١، الکلم الطیب: ١٩/٧۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

❸ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٣٣۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٦٨.

فائدہ:...... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اس دعا کو صبح وشام (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے، اگر چہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ ❶

⓰ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ)) (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔''

فضیلت:...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات ایک مرتبہ ادا کرنے سے جنت میں ایک پودا لگا دیا جاتا ہے۔ ❷

⓱ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (سو مرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

فضیلت:...... جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ کلمات ادا کرتا ہے، اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس سے ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ ❸

⓲ ((رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.))

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔''

فضیلت:...... [1]: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان یا جو انسان یا جو بندہ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٨٤٣.

❷ سنن ترمذی، رقم: ٣٣٦٥۔ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩١۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، رقم: ٦٨٥٢.

شام کے وقت اور صبح کے وقت یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ ❶

[۲]: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (یہ کلمات) کہے تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی۔ ❷

⓳ ((اَللّٰهُمَّ مَآ أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔))

''اے اللہ! میں نے جس نعمت پر بھی صبح کی وہ صرف تیری ہی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو اکیلا ہے اور ہر قسم کی تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے۔''

فضیلت: ......حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس نے رات کا اور جو شام کے وقت پڑھے اس نے دن کا شکر ادا کر دیا۔ ❸

⓴ سیدنا ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو اسے یہ کہنا چاہیے:

((أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهُ۔)) ❹

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۹۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۷۰۔ مستدرك حاكم: ۱/۵۱۸۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور امام حاکم نے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، تفریع ابواب الوتر، رقم: ۱۵۲۶۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ سنن أبوداود، ابواب النوم، باب ما يقول إذا أصبح؟، رقم: ۵۰۷۳۔ صحيح ابن حبان: ۳/۸۶۱۔ الكلم الطيب: ۲۶۔ ابن حبان اور ابن تیمیہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ سنن ابو داود، باب ما يقول إذا أصبح، رقم: ۵۰۸۴۔ مسند الشاميين للطبراني: ۲/۴۴۷، رقم: ۱۶۷۵.

''ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے صبح کی جو کہ رب العالمین کا ہے، اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح اور نصرت، اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت، اور پناہ چاہتا ہوں آپ کے ذریعے سے اس دن کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے۔''

شام کے اذکار

① ((أَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)) ❶

'' ہم نے فطرت اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام ، جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر شام کی اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔''

② ((اَللّٰهُمَّ ! بِكَ أَمْسَيْنَا ، وَبِكَ أَصْبَحْنَا ، وَبِكَ نَحْيَا ، وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ)) ❷

''اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے لیے ہی ہم جیتے ہیں، اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

③ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا

❶ مسند احمد: ٣/٤٠٦، ٤٠٧۔ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلة ، رقم: ٣٤۔ شیخ حمزہ زین نے اسے ''صحیح الاسناد'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩١۔ سنن ابی داؤد ، کتاب الادب، رقم: ٥٠٢٨۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.))

''اے زندۂ جاوید ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد کا طلب گار ہوں، میرے لیے میرا ہر کام درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی طرف کبھی آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔''

فضیلت :......اس سے متعلق رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اسے روزانہ ہر صبح و شام پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کی تمام مصیبتوں اور رنج والم سے نجات دے گا۔[1]

۴ ((اَللّٰهُمَّ ! اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ . اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ)) [2]

''اے اللہ تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے اور تو نے جو مجھ پر انعام و فضل کیا اس کا میں اعتراف کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

---

[1] مستدرك حاكم: ١/ ١٥٤٠۔ الترغيب والترهيب: ٣/ ٢١۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

[2] صحيح بخارى، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٠٦ و ٦٣٢٣۔ سنن نسائى، كتاب الاستعاذه، رقم: ٥٥٦٦.

۵ ((اَللّٰھُمَّ! عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّہٗ إِلٰی مُسْلِمٍ)) ❶

''اے اللہ، غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔''

۶ ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَأَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ اَللّٰھُمَّ! احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ، وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ، وَمِنْ فَوْقِیْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین ودنیا اور گھر بار اور مال ومتاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر اور

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۷۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۱۹۳۵۔ صحیح ابن حبان، کتاب الاذکار، رقم: ۲۳۴۹۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ۲۷۰۳.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۴۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۰۳۱۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعآ، رقم: ۳۸۷۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں۔''

۷ ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ)) ❶ (تین مرتبہ)

''شروع اللہ کے نام کے ساتھ کہ زمین و آسمان میں اس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔''

۸ ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❷ (تین مرتبہ)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔''

۹ ((اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ! عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ)) ❸

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٨٨۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، ٣٣٨٨۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعا، رقم ٣٨٦٩۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٧٨۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٥١٨۔ مسند احمد: ٢/ ٢٩٠.

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩٠۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔ تحفته الاخیار، ص: ٢٦۔ مسند احمد ٢/ ٢٤.

کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

⑩ ((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) ❶ (سومرتبہ یا دس مرتبہ)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی ملکیت ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔''

⑪ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ)) ❷ (سومرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اُس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

⑫ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ)) ❸ (سومرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔''

⑬ ((سُبْحَانَ اللّٰهِ.)) (سومرتبہ)

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔''

فضیلت: ...... جو شخص ہر روز سومرتبہ یہ کلمات ادا کرتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس سے ایک ہزار خطائیں مٹادی جاتی ہیں۔ ❹

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٠٨.

❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤٠٣۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٦٨، سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ٥٠٩١.

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٩١۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ صحیح بخاری مع الفتح: ٢١٠/١، ٤١٤،٣٩٠۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٥٢.

⑭ ((رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.))

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔''

فضیلت:...... {۱}: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان یا جو انسان یا جو بندہ شام کے وقت اور صبح کے وقت یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ ❶

{۲}: سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (یہ کلمات) کہے تو جنت اس کے لیے واجب ہوگئی۔ ❷

⑮ ((اَللّٰهُمَّ مَآ أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.))

''اے اللہ! میں نے جس نعمت پر بھی شام کی وہ صرف تیری ہی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں تو اکیلا ہے اور ہر قسم کی تعریف اور شکر تیرے ہی لیے ہے۔''

فضیلت:......حضرت عبداللہ بن غنام البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے تو اس نے رات کا اور جو شام کے وقت پڑھے اس نے دن کا شکر ادا کر دیا۔ ❸

⑯ سیدنا ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۹۔ سنن ابن ماجه، رقم: ۳۸۷۰۔ مستدرك حاكم: ۵۱۸/۱۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور امام حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، تفریع ابواب الوتر، رقم: ۱۵۲۶۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ سنن أبوداود، ابواب النوم، باب ما يقول إذا أصبح؟، رقم: ۵۰۷۳۔ صحیح ابن حبان: ۸۶۱/۳۔ الكلم الطيب: ۲۶۔ ابن حبان اور ابن تیمیہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

میں سے کوئی شام کرے تو اسے یہ کہنا چاہیے:

((أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَكَتَهَا وَ هُدٰهَا وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا۔)) ❶

''ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے شام کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح اور نصرت، اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور پناہ چاہتا ہوں آپ کے ذریعے سے اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے۔''

سوتے وقت کے اذکار

﴿۱﴾ سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ جب بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا)) ❷

''اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں، اور تیرے ہی نام سے میں زندہ ہوتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:......بِاسْمِكَ: تیرے نام سے۔ اَمُوْتُ: میں مرتا ہوں۔ اَحْيَا: میں زندہ ہوتا ہوں۔

﴿۲﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر رات (سونے کے لیے) جب بستر پر

❶ سنن ابو داود، باب ما يقول إذا أصبح؟، رقم: ٥٠٨٤۔ مسند الشاميين للطبراني: ٢/٤٤٧، رقم، ١٦٧٥.

❷ صحيح بخاری، كتاب الدعوات، رقم: ٢٣٢٣۔ صحيح مسلم، كتاب الدعوات، رقم: ٣٤١٧.

تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر پڑھتے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾
وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ﴾ (سورۂ اخلاص)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ﴾ (سورۂ الفلق)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ
النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ﴾ (سورۂ الناس)

(یہ تینوں سورتیں پڑھ کر) ان پر پھونکتے، اور پھر دو ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے بدن پر پھیرتے تھے، اور اس عمل کی ابتدا سر اور چہرے سے فرماتے، اور بدن کے سامنے کے حصے پر بھی ہاتھ پھیرتے تھے، آپ یہ عمل تین بار فرماتے۔ [1]

﴿۳﴾ ﴿ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ كُلٌّ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ
مِّنۡ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ٭۫ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَ

[1] صحيح بخاری، كتاب فضائل القرآن، رقم: ٥٠١٧۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ١٧٢٣.

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ
نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

(البقرہ: ٢٨٥، ٢٨٦)

''رسول اللہ ﷺ اس کتاب پر ایمان لے آئے جو اُن کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوئی، اور مؤمنین میں سے بھی ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر، اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر، (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے، اور انہوں نے کہا کہ (اے اللہ!) ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں، اور ہمیں تیری طرف لوٹنا ہے، اللہ کسی متنفس کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلّف نہیں ٹھہراتا، جو نیکی کرے گا اس کا اجر اسے ملے گا، اور جو گناہ کرے گا اس کی سزا اسے بھگتنا پڑے گی۔ اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا اور مولیٰ ہے پس کفار کی قوم پر ہمیں غلبہ نصیب فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا نُفَرِّقُ: ہم کوئی فرق نہیں کرتے۔ لَا یُکَلِّفُ: مکلّف نہیں ٹھہراتا۔ لَا تُؤَاخِذْنَا: ہمارا مؤاخذہ نہ کر۔ لَا تَحْمِلْ: نہ ڈال۔

فائدہ:...... جو شخص سورۂ البقرہ کی مذکورہ بالا آیات رات کو پڑھے گا، وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ [1]

(۴) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص (رات کو) اپنے بستر سے اٹھ کر جائے اور پھر جب واپس آئے تو (لیٹنے سے) پہلے اپنے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، کیونکہ اس کو نہیں معلوم کہ اس کے بستر پر (اس کے بعد) اس کی جگہ پر کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹ جائے تو پڑھے:

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا ، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) [2]

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں، اور میں تیرے ہی نام سے اٹھاتا ہوں، اگر تو میری جان نیند ہی میں نکال لے تو اس پر رحم فرمانا، اور اگر تو اُس کو واپس دنیا میں بھیج دے تو اس کی حفاظت فرمانا، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کیا کرتا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَنْبِيْ: اپنا پہلو۔ أَرْفَعُهُ: میں اٹھاتا ہوں۔ أَمْسَكْتَ: تو نکال لے۔ أَرْسَلْتَهَا: تو نے واپس بھیج دیا۔ فَاحْفَظْهَا: تو اس کی حفاظت فرما۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ٥٠٠٩۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ١٨٨٠.

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٢٠۔ صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٩٢.

⑤ ((أَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ)) ❶

''اے اللہ! تو نے ہی میرے نفس کو پیدا کیا، اور تو ہی اس کو فوت کرے گا۔ (اے اللہ) تیرے ہی ہاتھ میں اس کی موت ہے، اور تیرے ہی ہاتھ میں اس کی زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی (شیطان) سے حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے دے تو اسے بخش دینا۔ اے اللہ! میں تجھ سے امن وسلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَمَاتُهَا: اس کی موت۔ مَحْيَاهَا: اس کی زندگی۔ أَحْيَيْتَهَا: تو اسے زندہ رکھے۔ أَمَتَّهَا: تو اسے موت دے دے۔

⑥ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ سونے لگتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے، اور یہ دُعا پڑھتے:

((أَللّٰهُمَّ! قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) ❷

''اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا لینا، جس دن تو اپنے سب بندوں کو اُٹھائے گا۔''

⑦ سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی کہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نبی کریم ﷺ سے ایک خادم طلب کرنے پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا میں تم دونوں کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٨٨۔ مسند احمد: ٧٩/٢۔ ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٧٢١.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٤٥۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٨۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

دونوں کے لیے ایک خادم سے بڑھ کر مفید ثابت ہو، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر آ ؤ تو پڑھو:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) (۳۴ مرتبہ)❶

⑧ ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ. أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.)) ❷

''اے اللہ! آسمان وزمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے پالنہار، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات وانجیل اور قرآن مقدس کے اتارنے والے، میں ہر چیز۔ جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو ہی اوّل ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ظاہر ہے، تیرے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے، تجھ سے کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اے اللہ!) ہمارے قرض ادا فرما دے اور ہمیں

❶ صحیح بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم، رقم: ۳۷۰۵۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۹۱۵.

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۸۹.

فقیری سے غنی کر دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... فَالِقَ: پھاڑنے والے۔ اَلْحَبِّ: دانے۔ اَلنَّوٰی: گٹھلی۔ اٰخِذٌ: پکڑنے والے۔ نَاصِیَتِہٖ: اس کی پیشانی۔ قَبْلَكَ: تجھ سے پہلے۔ بَعْدَكَ: تیرے بعد۔ فَوْقَكَ: تیرے اوپر۔ دُوْنَكَ: تیرے نیچے، تیرے علاوہ۔ اِقْضِ: ادا فرمادے۔ اَغْنِنَا: ہمیں غنی کر دے۔

﴿۹﴾ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول ﷺ اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهٗ، وَلَا مُؤْوِيَ)) ❶

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں (دوسروں سے) بے پرواہ و بے نیاز کر دیا اور ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں کہ جنہیں کوئی بے نیاز کرنے والا نہیں اور نہ ہی انہیں کوئی ٹھکانہ فراہم کرنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَطْعَمَنَا: ہمیں کھلا دیا۔ سَقَانَا: ہمیں پلایا۔ كَفَانَا: ہمیں بے پرواہ و بے نیاز کر دیا۔ آوَانَا: ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا۔ فَكَمْ: پس کتنے ہی۔ كَافِيَ: بے نیاز کرنے والا۔ مُؤْوِيَ: ٹھکانہ فراہم کرنے والا۔

﴿۱۰﴾ رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب تم بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھا کرو:

((اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُبِكَ

❶ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعآء، رقم: ٦٨٩٤.

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَاَنِ اقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ)) ❶

''اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور (ہر) اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... مَلِيْكَهٗ: اس کے مالک۔ شِرْكِهِ: اس کے شرک سے۔ اَقْتَرِفَ: میں ارتکاب کر بیٹھوں۔ سُوْءً ا: برائی۔ اَجُرَّهُ: میں اس کو کھینچوں، میں کروں۔

⟨۱۱⟩ سیّدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر کی طرف آنے لگو تو نماز کے جیسا وضو کر کے اپنے بستر پر دائیں کروٹ لیٹ جاؤ، اور پھر یہ کلمات پڑھو:

((أَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ.)) ❷

''اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اور میں تیرے ہی آگے سرنگوں

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ٥٠٦٧۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٢۔ مستدرك حاکم: ٥١٣/٣، کتاب الدعاوالتکبیر، رقم: ١٩٣٥۔ صحیح ابن حبان، کتاب الاذکار، رقم: ٢٣٤٩۔ سلسله صحیحة، رقم: ٧٧٠٣.

❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣١٥۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٨٢.

ہو گیا، اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا، اور اپنی پشت تیری طرف ٹیک دی، تیری رحمت کی امید بھی رکھتا ہوں، اور تیرے عذاب سے بھی ڈرتا ہوں، تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، اور نہ ہی نجات، میں تیری اس کتاب پر جسے تو نے نازل کیا اور اس نبی پر جسے تو نے مبعوث کیا، ایمان لا چکا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... فَوَّضْتُ: میں نے سونپ دیا۔ أَلْجَأْتُ: میں نے ٹیک دی۔ رَغْبَةً: رحمت کی امید رکھنا۔ رَهْبَةً: عذاب سے ڈرنا۔ لَا مَلْجَأَ: کوئی جائے پناہ نہیں۔ لَا مَنْجَا: کوئی جائے نجات نہیں۔ اٰمَنْتُ: میں ایمان لا چکا ہوں۔ اَنْزَلْتَ: تو نے نازل کیا۔ اَرْسَلْتَ: تو نے بھیجا، مبعوث کیا۔

﴿۱۲﴾ بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی کا پڑھنا مسنون ہے:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

''اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ آتی ہے، زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے، اور اس کی معلومات میں

سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے الّا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے،
اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر لیا ہے، اور ان کی نگہبانی اس کے لیے
کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے، اور وہ بلند تر نہایت عظمت والا ہے۔'' ❶

فضیلت:...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص سونے کے لیے بستر پر آتے وقت آیت الکرسی پڑھے اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ رات بھر مقرر رہتا ہے اور شیطان اس کے قریب صبح تک نہیں جا سکتا۔'' ❷

رات کو آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھے

سیّدنا عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ (دُعا یہ ہے):

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.))

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اس کے لیے ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔''

فائدہ:...... ابن بطال رحمہ اللہ نے اس حدیث پر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی ﷺ کی زبان پر یہ وعدہ فرماتا ہے کہ جو مسلمان بھی رات میں اس طرح بیدار ہوا کہ اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ کی توحید، اس پر یقین، اس کی کبریائی اور سلطنت کے سامنے تسلیم اور بندگی، اس

❶ صحیح بخاری، کتاب الوکالۃ، رقم: ۲۳۱۱. ❷ فتح الباری شرح صحیح بخاری: ۴/۴۸۷.

کی نعمتوں کا اعتراف اور اس پر اس کا شکر و حمد اور اس کی ذات پاک کی تنزیہ و تقدیس سے بھر پور کلمات زبان پر جاری ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کی دُعا کو بھی قبول کرتا ہے اور اس کی نماز بھی بارگاہِ رب العزت میں مقبول ہوتی ہے۔ اس لیے جس شخص تک بھی یہ حدیث پہنچے، اسے اس پر عمل کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور اپنے رب کے لیے تمام اعمال میں نیت خالص پیدا کرنی چاہیے کہ سب سے پہلی شرط قبولیت ہی خلوص ہے۔ ❶

نیند سے گھبراہٹ محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے

جناب عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی نیند سے گھبراہٹ یا ڈر محسوس کرے تو یہ دعا پڑھے، تو وہ ڈر خوف اور شیطانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنَ.)) ❷

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضی سے، اس کے عقاب سے، اس کے بندوں کی شرارتوں سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر رہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... أَعُوْذُ: میں پناہ میں آتا ہوں۔ التَّآمَّاتِ: کامل۔ غَضَبِهٖ: اس کی ناراضی۔ عِقَابِهٖ: اس کا عقاب۔ هَمَزَاتِ: وسوسے۔ يَحْضُرُوْنَ: حاضر ہوں۔

جی میں بے قراری کی وجہ سے نیند نہ آ رہی ہو تو یہ دعا پڑھے:

سیّدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی بے خوابی

---

❶ شرح بخاری از داؤد راز: ۲۶۱/۲ بحواله تفهيم البخاری.

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم ۳۵۲۸۔ سنن أبوداؤد، کتاب الطب، رقم : ۳۸۹۳۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

((أَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ. يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ! اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَأَنِمْ عَيْنِيْ.)) ❶

''اے اللہ! ستارے ڈوب گئے، آنکھیں آرام لینے لگیں، جبکہ تیری ذات ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ اور قائم رہنے والی ہے، تجھے نیند آتی ہے نہ اونگھ، اے زندہ اور قائم رہنے والی ذات! اس رات مجھے سکون دے اور میری آنکھوں کو سلا دے۔''

فضیلت:......سیّدنا زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میری بے قراری دور کردی اور مجھے نیند آ گئی۔

مشکل الفاظ کے معانی:......غَارَتْ: ڈوب گئے۔ النُّجُوْمُ: ستارے۔ سِنَةٌ: اونگھ۔ نَوْمٌ: نیند۔ اَهْدِيْ: مجھے سکون دے۔ لَيْلِيْ: میری اس رات۔

نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار

① ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) ❷

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا، اور ہمیں اسی کی طرف ہی لوٹ جانا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَحْيَانَا: ہمیں زندہ کیا۔ اَمَاتَنَا: ہمیں مارا۔ النُّشُوْرُ: لوٹ جانا۔

② ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ،

❶ عمل اليوم والليلة لإبن السنى ص: ۲۰۱، طبع دار المعارف العثمانية حيدر آباد دكن الهند۔ مجمع الزوائد: ۱۲۸/۱۰۔ الأذكار للنووى، ص: ۱٤٦.

❷ صحيح بخارى، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٢٣۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعا، رقم: ۲۷۱۱۔ سنن ترمذى كتاب الدعوات، رقم ۳٤۱۷.

وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ)) ❶

''تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے جس نے میرے بدن کو سلامتی بخشی اور میری جان میرے بدن میں لوٹا دی، اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی یعنی ایک اور موقع فراہم کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... رَدَّ: لوٹا دی۔ اَذِنَ: اجازت دی۔

برا خواب دیکھنے پر

جب کوئی شخص برا خواب دیکھے تو پڑھے:

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.)) ❷

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

اور پھر بائیں جانب تین دفعہ تھوک دے، وہ برا خواب کسی کو بیان نہ کرے، کیونکہ پھر اس کی تعبیر واقع نہیں ہوتی۔

بیت الخلاء میں جانے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.)) ❸

''اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْخُبُثِ: خبیث جن۔ اَلْخَبَائِثِ: خبیث جنیاں۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت

((غُفْرَانَكَ.)) ❹ ''اے اللہ! تیری بخشش مانگتا ہوں۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٧٧۔ صحیح مسلم، رقم: ٨٣.

❷ صحیح مسلم، کتاب الرؤیا، رقم: ٥٩٠٣.

❸ سنن ابوداؤد، کتاب الطهارة، رقم: ٣٠۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ١٠٤١۔ صحیح الجامع الصغیر، رقم ٩٣٠.

مصائب ومشکلات سے نجات پانے کے اذکار

دُعائے استخارہ

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ! اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) [1]

''اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر و بھلائی کا طالب ہوں، اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں، اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھ میں کوئی قدرت نہیں، اور (ہر قسم کا) علم تجھ کو ہی ہے، اور میں کچھ نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں سے باخبر ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے، یا میرے لیے وقتی طور پر یا انجام کے اعتبار سے

[1] صحیح بخاری، کتاب التھجد، رقم: ۱۱۶۲، ۳۶۸۲۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، رقم: ۱۵۳۸.

یہ (خیر ہے) تو اسے میرے مقدر میں کر، اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر، اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے، یا پھر میرے معاملہ میں وقتی طور پر اور میرے انجام کے اعتبار سے برا ہے، تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی اس سے دور کر دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے جہاں بھی وہ ہو، اور اس سے مجھے اطمینان قلب بھی نصیب فرما۔''

نوٹ:...... استخارہ کرنے والا '' هٰذَا الْاَمْرَ '' یعنی اس کام کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے۔ مزید برآں دعا، سلام پھیرنے کے بعد کی جائے۔ آداب دعا کے مطابق، حمد باری تعالیٰ اور درُود و سلام پڑھنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دعا کی جائے، استخارہ کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ سے رہنمائی لینا ہے، اس لیے ایک بار دلی اطمینان حاصل نہ ہو تو تین بار تک استخارہ کیا جا سکتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَسْتَخِيْرُكَ: میں خیر و بھلائی کا طالب ہوں۔ اَسْتَقْدِرُكَ: میں طاقت مانگتا ہوں۔ تَقْدِرُ: تو قدرت رکھتا ہے۔ لَا اَقْدِرُ: مجھ میں کوئی قدرت نہیں۔ فَاصْرِفْهُ: اسے دور کر دے۔ اِصْرِفْنِيْ: مجھے بھی دور کر دے۔ اَرْضِنِيْ: مجھے اطمینان قلب نصیب فرما۔

بے قراری، اضطرابی اور ڈپریشن کے وقت کے اذکار

① رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پریشان حال کی دعاؤں میں ہے:

((اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا، فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) [1]

---

[1] سنن ابي داؤد، كتاب الادب، رقم: ٥٠٩٠۔ ادب المفرد، رقم: ٧٠١۔ مسند احمد: ٤٢/٥. صحيح ابن حبان، رقم: ٩٧٠۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''اے اللہ! میں تیری رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہٰذا تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا، اور میرے تمام تر کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَرْجُوْا: میں اُمید رکھتا ہوں۔ فَـلَا تَـكِلْنِيْ: لہٰذا تو مجھے سپرد نہ کرنا۔ طَرْفَةَ عَيْنٍ: آنکھ جھپکنے کے برابر۔ شَأْنِيْ: میرے کام۔

۞ سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں وہ دعا نہ سکھاؤں؟ جو تم حالت پریشانی میں پڑھا کرو: [وہ کلمات یہ ہیں]

((اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا)) [1]

''اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو (بھی) شریک نہیں ٹھہراتا۔''

۞ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْحَلِيْمُ، سُبْحَانَهٗ، تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.)) [2]

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ عزت والا اور برد بار ہے، میں اس کی تقدیس بیان کرتا ہوں، اللہ عرش عظیم کا رب برکت والا بلند و بالا ہے، (پس) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:......اَلْحَلِيْمُ: بردبار۔ تَبَارَكَ: برکت والا۔ تَعٰالٰى: بلند و بالا۔

فضیلت و اہمیت: ......مسند احمد میں روایت ہے کہ خلیفہ رابع علی بن ابی

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٥٢٥ ۔ سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، رقم: ٣٨٨٢ ۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] عمل اليوم والليلة، لابن السنی، ص: ٦٣٠ ۔ مسند احمد: ٩٤/١ ۔ موارد الظمان، رقم: ٦٣٧١ ۔ صحيح الادب المفرد، رقم: ٥٤٥.

طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان کلمات کی تلقین فرمائی، اور حکماً ارشاد فرمایا کہ میں ان کلمات کو پریشان اور بے قراری کے وقت پڑھا کروں۔

مسند احمد اور نسائی میں ہے کہ جب سیّدنا عبداللہ بن جعفر نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو اس سے کہا: جب تمہیں کوئی پریشانی پیش آئے تو قبلہ رو ہو کر یہ دعا کرنا۔ ❶

ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "الفرج بعد الشدّة" میں عبدالملک بن عمیر کی سند سے روایت نقل کی ہے، وہ کہتے ہیں: ولید بن عبدالملک نے عثمان بن حیان کی طرف خط لکھا کہ حسن ابن حسن کو لوگوں کے سامنے سو کوڑے مارے جائیں۔ راوی کا کہنا ہے: حسن بن علی کی طرف آدمی بھیج کر بلایا گیا تو سیّدنا علی بن حسن رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: اے میرے چچا زاد! "دعا فرج" [کشادگی اور نجات کی دعا] کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بچالے۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ اس میں ہے: انہوں نے دعا کی۔ جب عثمان نے آپ کی جانب اپنا سر اٹھایا تو کہا: میں دیکھتا ہوں کہ اس آدمی کے متعلق جھوٹ بولا گیا ہے۔ اس کو چھوڑ دو اور میں امیر المومنین کو عذر لکھ بھیجتا ہوں۔" اور آپ کو چھوڑ دیا گیا۔ ❷

۴ سیّدنا یونس علیہ السلام کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی، وہ یہ ہے:

((لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.))

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو تمام عیوب اور ہر شرک سے پاک ہے، میں بے شک ظالم تھا۔"

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بھی کوئی مسلمان اپنے رب

---

❶ مسند أحمد : ۱/۲۰۶۔ سنن نسائی۔ احمد شاکر نے اسے "صحیح الاسناد" قرار دیا ہے۔

❷ الفرج بعد الشدة، رقم : ٦٩.

سے کسی حاجت کے لیے یہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ ❶

حاکم کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے سوال کیا: کیا یہ دعا خاص سیّدنا یونس علیہ السلام کے لیے تھی یا تمام مؤمنین کے لیے عام ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۸۸﴾ (الانبياء : ۸۸)

''اور ہم مؤمنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔''

۞ ۵ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو آپ دُعا فرماتے:

((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ)) ❷

''اے زندۂ جاوید اے سب کے تھامنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے مدد کا طلب گار ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَسْتَغِيْثُ: میں مدد کا طلب گار ہوں۔

۞ ۶ ((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، أَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا)) ❸

''ہم اللہ کے لیے ہیں، اور ہم اللہ ہی کی طرف پلٹ کے جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض میں مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

---

❶ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم : ۳۵۰۵۔ المشكاة، رقم: ۲۲۹۲۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ سنن ترمذی، كتاب الدعوات ، رقم: ۳۵۲٤۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔ مستدرك حاكم : ۵۰۹/۱، رقم: ۱۹۱۸۔ الفرج بعد الشدة، رقم : ۵۱.

❸ صحيح مسلم، كتاب الجنائز، رقم: ۲۱۲٦.

فائدہ:...... اُمّ المومنین سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مصیبت کے وقت یہ کلمات کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر عطا فرماتا ہے اور اس کے عوض میں اس سے بہتر چیز عطا فرماتا ہے۔

مزید فرماتی ہیں: جب (میرے خاوند) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے، تو میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق یہی کلمات پڑھتی رہی حتیٰ کہ اس کا بہترین عوض رسول اللہ ﷺ کی صورت میں مجھے مل گیا۔ [1]

مشکل الفاظ کے معانی:...... رَاجِعُوْنَ: پلٹ کے جانے والے۔ أَجُرْنِیْ: مجھے اجر دے۔ اَخْلِفْ: مجھے ''نائب'' عطا فرما۔ مِنْهَا: اس کے عوض میں۔

۷ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.)) [2]

''اے اللہ! بلاشبہ میں رنج وغم، نکمّے پن اور سستی، بزدلی اور کنجوسی، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْهَمِّ: رنج۔ اَلْحَزَنِ: غم۔ اَلْعَجْزِ: عاجزی۔ اَلْكَسَلِ: سستی۔ اَلْجُبْنِ: بزدلی۔ ضَلَعِ: بوجھ۔

۸ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ

---

[1] مسند البزار، رقم: ۳۱۲۰۔ شعب الایمان، للبیهقی، رقم: ۹۶۹۳۔ مطالب العالیه رقم: ۳۳۷۳۔ نتائج الأفکار: ۲۹/٤. علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' اور حافظ ابن حجر نے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٦٩.

اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ.))

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جسے تو نے اپنے لیے پسند کیا ہے، یا اسے تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھا دیا ہو، یا تو نے اپنی کتاب میں اُتارا ہے، یا اس کو تو نے اپنے ہاں غیب کے خزانوں میں مخفی رکھا ہے کہ قرآن کو تو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے، اور قرآن کو میرے غم کو دُور کرنے والا اور میرے دُکھ کو مٹا دینے والا بنا دے۔''

فضیلت: ......سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس آدمی کا حزن و ملال زیادہ ہو جائے، اور وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور ملال کو دور کر کے اسے فرحت و مسرت میں تبدیل کر دیتا ہے۔''

آپ ﷺ سے پوچھا گیا: یارسول اللہ! کیا ہم لوگوں کو یہ دُعا نہ سکھائیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیوں نہیں، جو بھی اس دُعا کو سنے، اسے چاہیے کہ وہ آگے سکھائے۔'' [1]

---

[1] عمل اليوم والليلة، لابن السنى، رقم: ٣٣٦۔ مسند احمد: رقم: ٣٧١٢۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٢٣٧٢۔ مستدرك حاكم: ٥٠٩/١، ٥١٠۔ الفرج بعد الشدة، رقم: ٥٣۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٩٩.

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَاضٍ: جاری۔ إِسْتَأْثَرْتَ: تو نے مخفی رکھا۔ رَبِیْعَ قَلْبِیْ: میرے دل کی بہار۔ جَلَاءَ حُزْنِیْ: میرے غم کو دور کرنے والا۔ ذِهَابَ هَمِّیْ: میرے دکھ کو مٹا دینے والا۔

۹ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مشکل زدہ آدمی یوں دعا کرے:

((أَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.)) ❶

''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہوسکتا، مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے۔''

۱۰ ((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.))

''میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، میں نے اس پر توکل کیا ہے، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔''

فضیلت:...... جو آدمی صبح وشام سات بار پڑھ لیا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو آسان کر دے گا اور اس کی حاجتیں پوری کرے گا۔ ❷

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے ارشاد فرمایا، کہ اگر یہ لوگ آپ کی شریعت سے منہ پھیر لیں تو آپ پریشانی کی حالت میں کہا کریں۔

﴿ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝﴾ (التوبہ: ۱۲۹)

---

❶ صحیح ابن حبان، رقم: ۲٤۲۷۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، رقم: ۵۰۸۱۔ تفسیر ابن کثیر: ۶۳۶/۲، طبع مکتبه قدوسیه.

''میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں نے اس پر بھروسہ کیا ہے، اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔''

﴿۱۱﴾ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) ❶

''اے اللہ! میں محتاجی، فقر (افعال خیر کی) کمی اور ذلت و رسوائی سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اور اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

﴿۱۲﴾ ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ))

''اللہ تعالیٰ جو عظیم و برد بار ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ زمین و آسمان اور عرش کریم کا رب ہے۔''

اھمیت: ......سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مصیبت کے وقت یہ دُعا کہا کرتے تھے۔ ❷

﴿۱۳﴾ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب میں پریشان ہوتا تو جبریل (اللہ کی طرف سے) انسانی شکل میں اترتے اور فرماتے: اے محمد! ان کلمات کا سہارا لیں:

---

❶ صحیح سنن ابوداؤد، باب الإستعاذة، رقم: ١٥٤٤۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔
❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٦۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٦٩٦١.

((تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، ﴿وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا﴾ (بنی اسرائیل : ۱۱۱) .))[1]

''میں نے بھروسہ کیا اس زندۂ جاوید ہستی پر جسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی، اور نہ (آسمان وزمین کی) بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہے، اور نہ عاجزی کی بنیاد پر کوئی اس کا دوست ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کرتے رہیں۔''

کثرتِ درُود کی برکت وتاثیر

سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر بکثرت درُود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں کتنا وقت درُود کے لیے وقف کروں؟ رسولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جتنا تو چاہے، لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔'' میں نے عرض کیا: میں ساری دعا کا وقت درُود شریف کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے سارے دُکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا، تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔'' [2]

---

[1] مستدرك حاكم : ۱/۵۰۹۔ الترغيب والترهيب : ۲/۶۱۹۔ الأسماء والصفات للبيهقى : ۱۱۳۔ الفرج بعد الشدة، رقم : ٦٦۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] صحيح سنن ترمذى ، الجزء الثانى ، رقم: ۱۹۹۹ .

((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.)) [1]

''اے اللہ! رحم و کرم فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو حمد و تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔''

ابتلا اور آزمائش سے بچنے کے لیے یہ دعا پڑھے

1. جناب بسر بن ارطاۃ قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

((اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْأُمُوْرِ کُلِّھَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْآخِرَۃِ.))

''اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔''

فضیلت: ......اور طبرانی کی روایت میں راوی نے یہ اضافہ بھی نقل کیا ہے: اور آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص کی یہ دعا ہو، وہ آزمائش کے آنے سے پہلے

---

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، رقم: ۳۳۷۰.

فوت ہو جائے گا۔''یعنی آزمائش سے بچ جائے گا۔ ❶

◆ صدقہ کرنا:

رسول اللہ ﷺ کا ارشادگرامی ہے:

((إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ.)) ❷

''بے شک صدقہ رب تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔''

شیطانی یلغار سے بچنے کے اذکار

جو شخص قرآن وسنت اور اس میں موجود احکام سے اعراض کرتا ہے، اور اسے چھوڑ کر دیگر گمراہیوں کو اپناتا ہے، اللہ تعالیٰ بطور عقاب اس کے پیچھے ایک شیطان کو لگا دیتا ہے، جو ہر وقت اسے گمراہ کرتا رہتا ہے تاکہ حق کو قبول نہ کرے۔ چنانچہ وہ آدمی اُس شیطان کا پیرو کار بن جاتا ہے، اور تمام اُمور میں اس کی اتباع کرتا ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

﴿وَ مَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝ وَ اِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝﴾ (الزخرف: ٣٦-٣٧)

''اور جو رحمٰن (اللہ) کی یاد سے غافل ہو جاتا ہے، اس کے ساتھ ہم ایک شیطان لگا دیتے ہیں، پس وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ اور وہ شیاطین اُن غافل کافروں کو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، اور وہ کافر سمجھتے ہیں کہ وہ راہِ راست پر ہیں۔''

[1] سرکش شیاطین کی خفیہ تدابیر کے توڑ کے لیے یہ پڑھے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، مِنْ

❶ مجمع الزوائد : ١٠/١٧٨۔ علامہ ہیثمی فرماتے ہیں: احمد اور طبرانی کی ایک سند کے راوی ''ثقہ'' ہیں۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الزکاۃ، رقم : ٦٦٤۔ سلسلة الصحيحة، رقم : ١٩٠٨.

هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) ❶ (تین مرتبہ)

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے، شیطان مردود کے وسوسوں، اس کے تکبر اور اس کی پھونکوں یعنی جادو سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... هَمْزِهٖ: اس کے وسوسوں۔ نَفْخِهٖ: اس کے تکبر۔ نَفَثِهٖ: اس کی پھونکوں۔

۲ شیطانی قلبی وساوس کے توڑ کی دعا:

﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳﴾ (الحدید:۳)

''وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔'' ❷

۳ ((آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.))

''میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔''

پس منظر:......سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، کہ یقیناً تم میں سے ایک کے ہاں شیطان آ کر کہتا ہے: تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ پس وہ جواب میں کہتا ہے: اللہ تعالیٰ نے۔ تو وہ کہتا ہے: تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا؟ پس تم میں سے جب کوئی ایسی کیفیت محسوس کرے، تو یہ کہے، ایسا کہنا، اس سے اس وسوسہ کو دور کر دے گا۔ ❸

۴ ﴿رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُبِكَ رَبِّ

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوة، رقم: ۷۷۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۱۰۔ کتاب الاذکار للنووی، رقم: ۳۹۔ علامہ البانی نے اسے ''حسن الاسناد'' کہا ہے۔

❸ مسند أحمد، رقم: ۲۶۲۰۳۔ صحیح الترغیب والترهیب: ۲/۲۶۸.

اَنْ يَّحْضُرُوْنَ﴾ (المؤمنون، الآية: ٩٧،٩٨)

''اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے شیاطین کے وساوس سے پناہ مانگتا ہوں، اور اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔''

دشمن کے شر سے بچاؤ اور دوران جنگ کے اذکار

نبی کریم ﷺ جب دشمن سے خوف محسوس کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

((اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ)) ❶

''اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں، اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......نَجْعَلُكَ: ہم تجھے کرتے ہیں۔ نُحُوْرِهِمْ: ان کے مقابلے میں، ان کے سینے میں۔

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَ نَصِيْرِيْ، بِكَ اَحُوْلُ، وَ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ.)) ❷

''اے اللہ! تو ہی میرا دست و بازو اور میرا مددگار، تیری ہی توفیق سے میں چلتا پھرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے دشمن پر ٹوٹ پڑتا ہوں اور تیرے سہارے ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔''

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٥٣٧۔ مسند احمد: ٤١٤/٤، ٤١٥، رقم: ١٩٧١٩۔ مستدرك حاكم، رقم: ١٤٢۔ امام حاکم اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ٢٦٣٢۔ مسند احمد: ١٨٤/٣، رقم: ١٢٩٠٩۔ الاحسان، رقم: ١٦٧٤۔ امام ابن حبان اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَضُدِیْ: میرا بازو۔ اَحُوْلُ: میں چلتا ہوں۔ اَصُوْلُ: میں ٹوٹ پڑتا ہوں، حملہ آور ہوتا ہوں۔

((اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.)) [1]

''اے میرے اللہ! تو مجھے اپنی مشیت کے مطابق ان کے مقابلہ میں کافی ہو جا۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اكْفِنِيْهِمْ: مجھے ان کے مقابلہ میں کافی ہو جا۔ شِئْتَ: اپنی مشیت۔

آگ میں ڈالے جانے پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام
اور جنگ بدر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی دعا

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ (آل عمران: ١٧٣)

''اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔''

پس منظر: ......سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ کلمہ جناب ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں ڈالے جاتے وقت کہا تھا اور جناب محمد ﷺ نے اس وقت کہا جب لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ:

﴿إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُo﴾ (آل عمران: ١٧٣)

''کفار تم سے جنگ کے لیے جمع ہو گئے ہیں، تم ان سے ڈر کر رہو، تو اس خبر نے ان کا ایمان بڑھا دیا اور انہوں نے کہا کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔'' [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزهد، رقم: ٢٠٠٥.

[2] صحیح بخاری، کتاب التفسیر، رقم: ٤٥٦٣.

سیرت ابن ہشام میں ہے کہ معبد الخزاعی جب ابوسفیان اور اس کی فوج کو مسلمانوں سے مرعوب کرنے کے بعد واپس ہوگئے، تو قبیلہ عبد القیس کا ایک قافلہ ابوسفیان کے پاس سے گزرا، اس نے پوچھا کہ تم لوگ کہاں جارہے ہو؟ کہا: مدینہ، پوچھا کس لیے؟ کہا: خوراک حاصل کرنے کے لیے، ابوسفیان نے کہا کہ تم لوگ محمد ﷺ کو ہمارا ایک پیغام پہنچا دو، اس کے بدلے ہم تمہیں عکاظ کے بازار میں کشمش دیں گے۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ کہا کہ جب محمد ﷺ سے ملاقات ہو تو کہہ دینا کہ ہم نے باقی مسلمانوں کا صفایا کرنے کے لیے آنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ عبد القیس کا یہ قافلہ حمراء الاسد میں ہی رسول اللہ ﷺ سے جاملا اور ابوسفیان کا پیغام پہنچا دیا، تو اللہ کے رسول ﷺ اور مسلمانوں نے کہا: ”حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ“ کہ ”اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور بہتر کارساز ہے۔“ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی۔

دشمن کے لیے بددعا

((اَللّٰهُمَّ! مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ)) [1]

”اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے، جلدی حساب لینے والے، ان جماعتوں کو شکست دے اور انہیں سخت ہلا وادے۔“

مشکل الفاظ کے معانی:...... اِهْزِمْ: تو شکست دے۔ زَلْزِلْهُمْ: انہیں سخت ہلا وادے۔

دشمن پر غلبہ پانے اور بغض و کینہ سے بچنے کی دُعا

((رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ

[1] صحيح مسلم، كتاب الجهاد، رقم: ٤٥٣٣.

حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ.)) [1]

''اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمالے اور میری لغزش کو دھو ڈال۔ میری دعا قبول فرمالے۔ میری دلیل کو اپنے دشمنوں پر ثابت کردے۔ میری زبان کو درست فرمادے۔ میرے دل کو راہِ صواب میں ہدایت فرمادے اور میرے دل کے کینے کو باہر نکال پھینک۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... حَوْبَتِيْ: میری لغزش۔ سَدِّدْ: درست فرمادے۔ اُسْلُلْ: باہر نکال دے۔ سَخِيْمَةَ: کینہ۔

ظالم اور جابر حکمران کے قہر وغضب سے بچنے کی دعا

سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا ایسا حاکم ہو جس کے قہر و غضب یا ظلم کا اسے اندیشہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کہے:

((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.)) [2]

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! اپنی مخلوقات میں سے فلاں بن فلاں اور اس کے لشکروں کے مقابلہ میں میرے لیے پناہ دینے والا ہو جا کہ ان میں سے کوئی ایک مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے۔ تیرا پناہ گیر

---

[1] الأدب المفرد، باب إذا خاف السلطان، رقم: ۷۰۸۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۵۱۰۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۵۱۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' اور علامہ البانی نے ''صحیح'' کہا ہے۔

معزز ہو، تیری ثناء بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔''

بُری چیزی سے اللہ کی پناہ

بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے رفیق اور بُرے پڑوسی سے یوں پناہ مانگیں:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ، وَ مِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَ مِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَ مِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔)) ❶

''اے اللہ! میں بُرے دن سے، بُری رات سے، بُری گھڑی سے، بُرے رفیق سے اور رہائش گاہ میں بُرے پڑوسی سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔''

مقروض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ)) ❷

''اے اللہ! تو میری کفایت فرما حلال کے ساتھ اپنے حرام سے، اور اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کر دے۔''

فضیلت:......اس دعا کو پڑھنے سے پہاڑ کے برابر قرض بھی اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔

چنانچہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے پاس ایک غلام آیا اور عرض کیا کہ امیر المومنین میں اپنی مکاتبت سے عاجز ہوں آپ میری مدد فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے تعلیم دینے کے بعد فرمایا کہ اگر تم پر پہاڑ کے

---

❶ المعجم الكبير للطبراني: ١٧/ ٨١٠۔ مجمع الزوائد: ١٠/ ١١٤۔ صحيح الجامع الصغير: ١/ ٤١١، رقم: ١٢٩٠.

❷ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥٦٣۔ مسند احمد: ١/ ١٣١٩۔ مستدرك حاكم، رقم: ٢٠١٦۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

برابر بھی قرض ہوا تو اللہ تجھ سے ادا کر دے گا۔ (تو آپ نے یہ دُعا سکھائی)

ادائیگی قرض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے فکر وغم، عاجزی وسستی، بخل وبزدلی، قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

جس سے قرض لیا جائے اس کے لیے دعا

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ اَلْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ)) ❷

''اللہ تعالیٰ تیرے اہل ومال میں برکت عطا کرے، قرض کا بدلہ، تعریف اور ادائیگی (قرض) ہے۔''

❁❁❁❁

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد، رقم: ٢٨٩٣ و كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٦٩.

❷ سنن ابن ماجه، كتاب الصدقات، رقم: ٢٤٢٤۔ علامہ البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

مناسبات پر مسنون دعائیں

بارش طلب کرنے کی دُعائیں

① ((اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا)) ❶ (تین مرتبہ)

''اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔''

② ((اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا، مَرِيْئًا، مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ)) ❷

''اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، نفع مند، بے ضرر، جلد، بلا تاخیر آنے والی ہو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... غَيْثًا: بارش۔ مَرِيْئًا: خوشگوار۔ مَرِيْعًا: سرسبز کرنے والی۔ عَاجِلًا: جلدی کرنے والی۔ آجِلٍ: تاخیر کرنے والے۔

بارش برستے وقت کی دعا

◆ ((اَللّٰهُمَّ! صَيِّبًا نَافِعًا)) ❸

''اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔''

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوة الاستسقا، رقم: ۲۷۸.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوة، رقم: ۱۱۶۹۔ مصف ابن ابی شیبه: ۲۸/۲، رقم: ۲۹۲۲۵۔ صحیح ابن خزیمه، رقم: ۱٤۱٦۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۹۲۱.

❸ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۲.

آخر میں یہ کلمات کہے:

◆ ((مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ)) ❶

''ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔''

مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا

ایک مرتبہ جب بارش خوب برس چکی، رُکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی تو آپ ﷺ نے خطبہ جمعہ میں دونوں ہاتھ اٹھا کر یوں دعا فرمائی:

((أَللّٰهُمَّ! حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، أَللّٰهُمَّ! عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) ❷

''اے اللہ! ہمارے اطراف (اردگرد) میں بارش برسا، ہم پر بارش نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑوں کی چوٹیوں، وادیوں کے دامنوں کھیت اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر یعنی ان کی جڑوں میں بارش برسا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْآكَامِ: ٹیلوں۔ اَلظِّرَابِ: پہاڑوں کی چوٹیوں۔ اَلْاَوْدِيَةِ: وادیوں۔ مَنَابِتَ: جڑوں۔

آندھی کے وقت کی دعائیں

① ((اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا)) ❸

''اے اللہ میں اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اور اسکی برائی وشر سے

---

❶ صحيح بخاري، كتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۸.

❷ صحيح بخاري، كتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحيح مسلم، كتاب صلوة الاستسقا، رقم: ۸۹۷۔ سنن ابی داؤد، كتاب الاستسقا، رقم: ۱۵۱۷.

❸ سنن ابى داؤد، كتاب الادب، رقم: ۵۰۹۷۔ سنن ابن ماجه، كتاب الادب، رقم: ۳۷۲۷۔ مسند احمد: ۲۶۹/۲، رقم: ۷۶۳۱ ـ صحيح ابن حبان، رقم: ۱۰۰۷۔ صحيح الكلم الطيب، رقم: ۱۳۱.

تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

فائدہ:...... جناب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: ''ہوا اللہ کی رحمت میں سے ہے۔'' سلمہ (بن شبیب، راوی حدیث) نے کہا: ''اللہ کی یہ روح (ہوا) کبھی رحمت لاتی ہے اور کبھی عذاب بھی لے آتی ہے۔ جب تم اسے دیکھو تو اسے برا مت کہو۔ بلکہ اللہ سے اس کی خیر کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔''

۲ ((أَللّٰهُمَّ ! إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیریت اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیریت، اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کی خیریت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۳ ((أَللّٰهُمَّ ! لَقْحًا لَا عَقِيْمًا)) ❷

''اے اللہ! یہ ہوا پانی کو اُٹھانے والی ہو، بے فائدہ نہ ہو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَقْحًا: پانی کو اٹھانے والی۔ عَقِيْمًا: بے فائدہ۔

بادل گرجتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادلوں کی گرج سنتے تو بات چیت کرنا چھوڑ دیتے اور یوں گویا ہوتے:

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الاستسقا، رقم: ۸۹۹۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۲٤٤۹.

❷ سنن الکبریٰ، للبیهقی: ۳/۳٦۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ۷۱۸.

((سُبْحَانَ اللّٰهِ! يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ)) ❶

''ہم اس اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں کہ جس کی پاکی گرج بیان کرتی ہے اس کی تعریف کے ساتھ، اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلرَّعْدُ: گرج۔ خِيفَتِهِ: اس کے خوف سے۔

❶ مؤطا امام مالك، كتاب الكلام، رقم: ٩٤٩۔ الادب المفرد، باب، إذا سمع الرعد، رقم: ٧٢٣۔ كتاب الاذكار، رقم: ٥٥٣۔ علامہ نووی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سفر کی دعائیں

سواری پر سوار ہونے کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ)) (الزخرف: ١٣، ١٤)

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ! إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ)) [1]

''میں اللہ تعالیٰ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، تمام قسم کی تعریفات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ پاک اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع کرتے۔ اور ہم اللہ کی طرف پھرنے والے ہیں۔''

''پس تو مقدس ہے، اے اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، تو میری مغفرت فرما، تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔''

پس منظر و فضیلت: ......ایک بار سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھی، پھر مسکرا دیے، لوگوں نے مسکرانے کی وجہ دریافت کی، بولے: ''ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بھی سوار ہوئے اور اخیر میں مسکرا دیے، میں نے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو ارشاد

---

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ٢٦٠٢۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٤٦۔ مستدرك حاکم: ٩٩/٢، رقم: ٧٥٧٧۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

فرمایا: ''جب بندہ علم ویقین کے ساتھ یہ دُعا کرتا ہے تو اللہ اس سے خوش ہوتا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... سَخَّرَ: اس نے تابع کیا۔ مُقْرِنِیْنَ: تابع کرتے۔ مُنْقَلِبُوْنَ: پھرنے والے ہیں۔

سفر کے وقت کی دُعا

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ))

(الزحرف: ١٣، ١٤)

((اَللّٰهُمَّ! إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ! هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ! أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ)) [1]

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بڑا ہے، مقدس اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع کرتے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اس میں نیکی اور پرہیز گاری کی توفیق مانگتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق کہ جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرمادے، اس کی مسافت کو گھٹا کر کم کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور رفیق ہے، اور تو ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں کا محافظ ہے۔

[1] سنن ابی داؤد، کتاب الجهاد، رقم: ٢٥٩٩۔ علامہ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اے اللہ! ہم تجھ سے سفر کی مشقتوں، تکلیفوں، بُرے منظر، اور اہل وعیال اور مال کو بُری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَطْوِ: گھٹا دے۔ وَعْثَاءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقتوں۔ کَآبَةِ الْمَنْظَرِ: برے منظر۔ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ: بری حالت۔

سفر سے واپسی کی دعا

❶ جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو بھی یہی دعا پڑھتے تھے، مگر کچھ اضافے کے ساتھ:

((آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) ❶

ہم لوٹ کر آئے ہیں، توبہ کرنے والے، بہر حال عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی خوبیاں بیان کرنے والے۔''

❷ سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جب رسول اللہ ﷺ کسی جنگ یا سفر حج سے واپس تشریف لاتے تو ہر بلند جگہ پر تین (۳) مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) ❷

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہت ہے اُسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے، ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے

❶ صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم: ٢٣٤٢ـ سنن ابی داؤد، كتاب الجهاد، رقم: ٢٠٩٩.
❷ صحيح بخاری، كتاب العمرة، رقم: ١٧٩٧ـ صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم: ٣٢٧٨.

ہیں، (اور) اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، سچ کر دکھایا اللہ نے اپنا وعدہ، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس نے تمام لشکروں کو شکست دے دی۔''

مشکل الفاظ کے معانی :...... اٰئِبُوْنَ: واپس آنے والے (رجوع کرنے والے)۔ صَدَقَ: سچ کر دکھایا۔ هَزَمَ الْاَحْزَابَ: لشکروں کو شکست دی۔

مطلوبہ شہر یا بستی پہنچنے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ ! رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ اَهْلِهَا ، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا ، وَشَرِّ اَهْلِهَا ، وَشَرِّ مَا فِيْهَا)) [1]

''اے اللہ! سات آسمانوں اور جو ان کے زیر سایہ ہے کے پالنہار۔ اے سات زمینوں اور جو ان کے اوپر ہے کے پالنہار۔ اے شیاطین اور جنہیں انہوں نے بہکایا ہے، کے پالنہار۔ اے ہواؤں، اور جس کو انہوں نے منتشر کیا ہے، کے پالنہار۔ میں تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور اس کے باشندوں میں جو بھلائی ہے وہ، اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اور اس میں جو بھلائی ہے وہ مانگتا ہوں اور اس بستی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَظْلَلْنَ: جو ان کے زیر سایہ ہے۔ ذَرَيْنَ: منتشر کیا۔

---

[1] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٥٢٥۔ سنن الکبری: ٥/٢٥٦، رقم: ٨٨٢٧۔ طبرانی کبیر، رقم: ٧٢٩٩۔ صحیح ابن حبان (مع الاحسان)، رقم: ٢٧٠٩۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا

① ((أَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ ، وَأَمَانَتَكَ ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ)) ❶

''میں تیرا دین، تیری امانت یعنی اہل وعیال اور مال وغیرہ، اور تیرا انجام کار اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔''

② سیّدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو رخصت کرتے ہوئے یہ دعا دی:

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (يوسف: ٦٤)

''اللہ ہی سب سے اچھا حفاظت کرنے والا ہے، اور وہ سب سے زیادہ مہربان ہے۔''

مسافر کے لیے رسول اللہ ﷺ کی وصیت

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں سفر کرنا چاہتا ہوں، مجھے وصیت فرما دیجیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تم اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کو لازم پکڑو، اور ہر اونچائی چڑھتے ہوئے تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) کہو۔'' جب وہ آدمی واپس جانے کے لیے پلٹا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ اَطْوِلَهُ الْبُعْدَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.)) ❷

''اے اللہ! اس کی دوریوں کو سمیٹ دے، اور اس کے لیے سفر کو آسان کر دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَطْوِ: سمیٹ دے۔ اَلْبُعْدَ: دوریوں۔ هَوِّنْ: آسان کر دے۔

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٤٣۔ مسند احمد: ٢/٧، رقم: ٣٦٢٤۔ مستدرك حاكم، رقم: ٤٤٢١۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

❷ صحيح سنن ترمذي، رقم: ٣٤٤٥.

دورانِ سفر تسبیح و تکبیر

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ: ''جب ہم بلندی پر چڑھتے تو تکبیر (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) کہتے اور جب نیچے اترتے تو تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰهِ) کہتے۔ ❶

دوران سفر صبح کے وقت کی دُعا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ جب سفر میں ہوتے اور صبح (سحر) کرتے تو یہ دُعا پڑھا کرتے:

((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ)) ❷

''سنا ایک سننے والے نے، اللہ کی تعریف کو اور ہم پر جو اس کے اچھے انعامات ہوئے (ان کا تذکرہ بھی) اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن جا اور مہربانی فرما ہم پر، پناہ میں آتے ہیں اللہ کی آگ (کے عذاب) سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......سَمِعَ سَامِعٌ: سنا ایک سننے والے نے۔ صَاحِبْنَا: ہمارا ساتھی بن جا۔ اَفْضِلْ: مہربانی فرما۔ عَائِذًا: پناہ میں آتے ہیں۔

پڑاؤ ڈالنے کی دعا

((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❸

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسير، رقم: ٢٩٩٣، ٢٩٩٤.

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٢٧١٨.

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٦٨٧٨۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٣٧۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ٣٥٣٧.

جواس نے پیدا کی ہے۔''

فضیلت :.......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص کسی جگہ پڑاؤ ڈالے اور یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھ لے تو جب تک وہ اس جگہ ٹھہرا رہتا ہے کوئی موذی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

① ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.))

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں ہے۔ اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔''

فضیلت :.......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ (کلمات) کہے، اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ خطائیں اس سے معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیا جاتا ہے۔ [1]

② سیّدنا بریدۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بازار میں داخل ہوتے تو فرماتے:

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا

[1] صحیح سنن ترمذی: ۲/۱۵۲۔ کتاب الدعاء للطبرانی، رقم: ۷۸۹، ۷۹۰۔ مستدرک حاکم: ۱/۵۳۸۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ أُصِيْبَ فِيْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً.)) ❶

''اللہ کے نام سے (میں بازار میں داخل ہوتا ہوں) یا اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ بازار میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ اس بازار میں کوئی گھاٹے کا سودا پاؤں۔''

❶ كتاب الدعاء للطبراني، رقم : ٧٩٥۔ المشكاة، رقم : ٢٤٥٦.

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

کھانا شروع کرنے سے پہلے کی دُعا

① ((بِسْمِ اللّٰهِ)) پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا کھانا چاہیے۔ ❶

② اگر ((بِسْمِ اللّٰهِ)) بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) ❷

''اللہ تعالیٰ کے نام ہی سے شرع کرتا ہوں کھانے کے شروع میں بھی، اور اس کے آخر میں بھی۔''

دودھ پینے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.))

''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت فرما اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں کوئی کھانا ایسا نہیں جانتا جو کھانے اور پینے کی جگہ کفایت کر جائے سوائے دودھ کے۔ ❸

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الاطعمة، رقم: ٥٣٧٦۔ صحيح مسلم كتاب الاشربة ،رقم: ٥٢٦٥.

❷ سنن ابی داؤد، كتاب الاطعمة، رقم: ٣٧٦٧۔ سنن ترمذی، كتاب الاطعمة، رقم: ١٨٥٨۔ مستدرك حاكم : ١٠٨/٤۔ الفتوحات الربانيه: ١٨٢/٥۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' اور حافظ ابن حجر نے ''حسن'' کہا ہے۔

❸ سنن ابن ماجه، كتاب الاطعمة، رقم : ٣٣٢٢۔ سلسلة الصحيحة، رقم : ٢٣٢٠.

کھانے کے بعد کی دُعائیں

[1] ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا ، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ))

''ہر قسم کی خوبی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے کہ جس نے یہ کھانا مجھے کھلایا، اور یہ کھانا مجھے عطا کیا بغیر میری کسی قوت اور طاقت کے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کھانا کھایا اور یہ دعا کی تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے گئے۔ [1]

[2] ((اَللّٰهُمَّ! اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ، وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ، وَهَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ)) [2]

''اے اللہ! تو نے کھلایا، پلایا اور سیراب کیا، غنی اور بے پرواہ کیا، قناعت پسند بنایا، ہدایت بخشی اور زندگانی عطا کی، تیرے لیے ہی تعریف ہے (ہر) اس چیز پر جو تو نے عطا کی۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَقْنَيْتَ: قناعت پسند بنایا۔ اِجْتَبَيْتَ: زندگانی عطا کی

[3] ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا.)) [3]

''سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا اور سیراب کیا اور اس کے نگلنے

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٥٨۔ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ٤٠٢٣۔ مستدرك حاكم: ٥٠٧/١۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت ہے۔

[2] ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٤٦٥۔ مسند احمد: ٦٢/٤، رقم: ١٦٥٩٥۔ الأذكار: ٥٩٧/٢۔ فتح الباری: ٤٩٤/٩۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' اور علامہ نووی نے ''حسن'' کہا ہے۔

[3] سنن ابو داؤد، کتاب الأطعمة، رقم: ٢٨٥١۔ صحیح ابن حبان، رقم: ١٣٥١ (الموارد).

کے لائق کیا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔''

دستر خوان اُٹھانے کے بعد کی دُعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) [1]

''تمام تر خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ایسی خوبیاں جو بہت زیادہ ہوں، پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اے ہمارے رب! نہ اس سے کفایت کی گئی ہے، نہ یہ آخری کھانا ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہو سکتی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... غَيْرَ مَكْفِيٍّ: نہ اس سے کفایت کی گئی۔ لَا مُوَدَّعٍ: نہ الوادع کیا گیا۔ لَا مُسْتَغْنًى: نہ اس سے بے نیازی ہو سکتی ہے۔

مہمان کھانے کے بعد میزبان کے حق میں یہ دُعا کرے

((أَللّٰهُمَّ! بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)) [2]

''اے اللہ! تو انہیں اُن تمام چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے انہیں عطا کر رکھی ہیں، اور ان کی بخشش فرما دے اور ان پر رحمت نازل فرما۔''

❊❊❊❊

[1] صحيح بخاری، كتاب الاطعمة، رقم: ٥٤٥٨۔ سنن ترمذی كتاب الدعوات، رقم: ٣٤٥٦.

[2] صحيح مسلم، كتاب الاشربه، رقم: ٥٣٢٨۔ سنن ابی داؤد، كتاب الاشربه، رقم: ٣٧٨٩.

روزوں اور عیدین کے متعلق دعائیں واذکار

روزہ کھولتے وقت کی دُعا

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو فرماتے:

((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.)) ❶

''(اللہ کے حکم سے) پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اللہ کی طرف سے اجر ثابت ہوگیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَلظَّمَأُ: پیاس۔ اِبْتَلَّتْ: تر ہوگئیں۔ اَلْعُرُوْقُ: رگیں۔

جس کے پاس روزہ افطار کرے اُسے یہ دُعا دے

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ سیّدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لائے تو وہ آپ کے لیے روٹی اور سالن لائے۔ آپ ﷺ نے تناول فرمایا اور دُعا کی:

((أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.)) ❷

''تمہارے پاس روزے دار روزہ افطار کرتے رہیں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں

---

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، رقم: ٣٣٥٧۔ صحیح الجامع الصغیر: ٤/٢٠٩.

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الأطعمة، رقم: ٣٨٨٤۔ الکلم الطیب، ص: ٧٠۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اور فرشتے تمہارے لیے اللہ کی رحمت کے نزول کی دعائیں کرتے رہیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... أَفْطَرَ: روزہ افطار کیا۔ اَلْاَبْرَارُ: نیک لوگ۔

لیلۃ القدر کی دُعا

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر مجھے پتہ چل جائے لیلۃ القدر کی کون سی رات ہے؟ تو میں کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہو:

((اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ.)) ❶

''اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَفُوٌّ: معاف کرنے والا۔ تُحِبُّ: پسند کرتا ہے۔ فَاعْفُ: معاف کردے۔

رمضان المبارک اور دوسرے مہینوں کا چاند دیکھ کر دُعا

((اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ.)) ❷

''اے اللہ! تو اس چاند کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ میرا اور تیرا رب ایک اللہ ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... أَهِلَّهُ: طلوع فرما۔ اَلْأَمْنِ: امن یعنی آفات اور مصائب سے۔

---

❶ سنن ترمذي، كتاب الدعوات، رقم: ٣٥١٣۔ مسند أحمد: ١٧١/٦۔ شیخ البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، رقم: ٢٤٥١۔ سنن دارمی: ٣٣٦/١۔ الكلم الطيب: ١١٤/١٦١۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٨١٦.

تکبیراتِ عیدین کے الفاظ

1 ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.)) [1]

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر قسم کی تعریف کے لائق بھی اللہ ہی ہے۔''

2 ابوعثمان نہدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ہمیں تکبیرات کے الفاظ کی تعلیم دیتے تھے۔ وہ کہتے تم اللہ کی کبریائی بیان کرو (یعنی) بار بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو (پھر یہ کلمات کہو):

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلٰی وَاَجَلُّ مِنْ اَنْ تَكُوْنَ لَكَ صَاحِبَةٌ اَوْ يَكُوْنُ لَكَ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ، وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا.)) [2]

''اے اللہ! تو اس بات سے بالا و برتر ہے کہ تیری بیوی ہو، یا تیری اولاد ہو، یا بادشاہت میں تیرا کوئی شریک ہو، یا کمزوری میں تیرا کوئی مددگار ہو، اور اس کی خوب بڑائی بیان کرو، اللہ واقعی سب سے بڑا ہے، اے اللہ! ہمیں معاف فرما، اے اللہ ہم پر رحم فرما۔''

3 عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما (بایں الفاظ) تکبیرات کہا کرتے تھے:

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ.)) [3]

---

[1] سنن دار قطنی : ۲/ ۵۰.

[2] مصنف عبد الرزاق : ۱۱/ ۲۹۰، رقم : ۲۰۵۸۱۔ بیھقی : ۳/ ۳۱٦۔ فتح الباری : ۲/ ۵۹۵.

[3] مصنف ابن ابی شیبه : ۱۵٦٤۵.

حج وعمرہ سے متعلق دعائیں واذکار

احرام کا تلبیہ

عمرہ اور حج تمتع کرنے والا میقات سے روانہ ہوتے وقت یہ الفاظ کہے:

((لَبَّيْكَ عُمْرَةً.))

''(یااللہ) میں تیری بارگاہ میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔''

حج افراد کرنے والا یہ الفاظ کہے:

((لَبَّيْكَ حَجًّا.))

''(یااللہ) میں تیری بارگاہ میں حج کے لیے حاضر ہوں۔''

حج قِران کرنے والا یہ الفاظ کہے:

((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا.)) [1]

''(یااللہ) میں تیری بارگاہ میں عمرہ اور حج کے لیے حاضر ہوں۔''

تلبیہ کے الفاظ

حج یا عمرہ کرنے والا احرام باندھنے کے بعد میقات سے تلبیہ شروع کردے۔ تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں:

((لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ.)) [2]

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۱۲۵۱.

[2] صحیح بخاری، کتاب الحج، قم: ۱۵٤۹.

''حاضر ہوں، یا اللہ! میں حاضر ہوں۔ بار بار حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں پھر حاضر ہوں۔ یقیناً سب تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لیے ہیں اور ساری بادشاہت بھی تیری ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔''

نبی کریم ﷺ سے تلبیہ کے یہ الفاظ بھی ثابت ہیں:

((لَبَّيْكَ إِلٰهَ الْحَقِّ.)) ❶

''حاضر ہوں میں، اے معبود برحق۔''

((اَللّٰهُمَّ! حَجَّةً لَا رِيَاءَ فِيهَا وَ لَا سُمْعَةَ.)) ❷

''اے اللہ! ایسے حج کا قصد ہے جس میں دکھلاوا اور ریاء نہیں ہے۔''

طواف شروع کرنے کی دُعا

حجر اسود کو بوسہ دیتے یا چھوتے یا دائیں ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے یوں کہنا چاہیے:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ.)) ❸

''اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

طواف میں ذکر و دُعا

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

((رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.)) ❹

---

❶ سنن نسائی، کتاب مناسك الحج، رقم: ٢٧٥٢۔ سنن ابن ماجه، ٢٩٢٠۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابن ماجه، کتاب المناسك، رقم: ٢٨٩٠۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ مسند أحمد مع الفتح الربانی: ٦٧/١٢.

❹ سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، رقم: ١٨٩٢۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

آبِ زم زم پینے کی دعا

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ.)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:......نَافِعًا: نفع بخش۔ وَاسِعًا: وسیع۔ دَآءٍ: بیماری۔

صفا کے قریب یہ کلمات پڑھنے چاہئیں

((إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ. اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ.)) [2]

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ میں اس چیز کے ساتھ ابتدا کرتا ہوں جس کے ساتھ اللہ نے ابتدا کی ہے۔''

صفا پر پہنچنے کے بعد

صفا پر چڑھ کر کوشش کریں کہ بیت اللہ نظر آجائے۔ بیت اللہ کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہیں اور یہ کلمات تین بار دہرائیں:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

---

[1] مستدرك حاكم : ١٠/٤٧٣۔ سنن دار قطني : ٢/٢٨٨۔ امام حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم : ١٢١٨.

عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ.)) ❶

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے کئی لشکروں کو شکست دی۔''

سعی کے دوران میں ذکر

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''صفا اور مروہ کے درمیان سعی اللہ کا ذکر قائم کرنے کے لیے مقرر کی گئی ہے۔'' ❷

دوران سعی ایک دعا عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے موقوفاً ثابت ہے، جس کی صحت علامہ البانی نے حجۃ النبی میں تسلیم کی ہے۔ دعا کے الفاظ یوں ہیں:

((رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.)) ❸

''اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا اور بزرگی والا ہے۔''

منیٰ سے عرفات جاتے وقت کا ذکر

منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تکبیر ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ''، تہلیل ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' اور تلبیہ پکارنا مسنون ہے۔ ❹

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم : ١٢١٨.

❷ صحيح ابن خزيمه : ٢٢٢/٤، رقم : ٢٧٣٨۔ ابن خزیمہ نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ مصنف ابن ابی شيبه، حديث رقم : ١٥٥٦٢.

❹ صحيح مسلم، كتاب الحج، رقم : ١٢٨٤، ١٢٨٥.

میدان عرفات میں

یوم عرفہ (۹ ذوالحجہ) اور میدانِ عرفات قبولیت دعا کا بہترین دن اور بہترین جگہ ہیں۔
اس دن کی بہترین دعا جو نبی کریم ﷺ کے علاوہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے مانگی، یہ ہے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.)) ❶

''اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر شے پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔''

کنکری مارتے وقت

ہر کنکری ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے ماری جائے۔ ❷

قربانی کا جانور ذبح کرتے وقت

جو شخص اپنا جانور ذبح کرنا چاہے وہ یہ کہہ کر ذبح کرے۔

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ.)) ❸

''اللہ کے نام سے (میں ذبح کرتا ہوں) اللہ بہت بڑا ہے۔''

---

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٥٨٥۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ١٥٠٣.
❷ صحیح بخاری، کتاب الحج، رقم: ١٧٥٠.
❸ صحیح بخاری، کتاب الأضاحی، رقم: ٥٥٥٨.

متفرق دُعائیں

چھینک کی دعا

چھینکنے والا یہ دُعا کرے:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ))

''سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔''

سننے والا (ہر مسلمان) جواب میں کہے:

((يَرْحَمُكَ اللّٰهُ))

''اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔''

پھر چھینکنے والا جواب میں کہے:

((يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)) [1]

''اللہ تعالیٰ تمہیں راہ ہدایت پر گامزن کرے، اور تمہارے حالات درست کرے۔''

دولہا و دلہن کو شادی کی مبارک دیتے وقت یہ دُعا کرے

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ)) [2]

''اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے، تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کے درمیان خیر و بھلائی میں اتفاق پیدا کرے۔''

---

[1] صحيح بخارى، كتاب الادب، رقم: ٦٢٢٤.

[2] سنن ترمذى، كتاب النكاح، رقم: ١٠٩١ـ سنن أبي داؤد، كتاب النكاح، رقم: ٢١٣٠ـ صحيح ابن حبان ،رقم: ٤٠٥٢ـ صحيح الكلم الطيب، رقم: ١٧٢.

مشکل الفاظ کے معانی:...... بَارَكَ: برکت دے۔ جَمَعَ: اتفاق پیدا کرے۔

شب زفاف کی دعا

((اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ، وَأَعُوْذُ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ)) ❶

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر وبھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس چیز کی بھلائی کا بھی جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ: جس فطرت پر تو نے اسے پیدا کیا۔

دلہن سے مقاربت کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) ❷

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (جماع کرتا ہوں)، اے اللہ! تو ہمیں شیطان مردود سے بچا، اور شیطان کو ہماری اس (اولاد) سے دور کر دے جو تو ہمیں عطا فرمائے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... جَنِّبْنَا: ہمیں بچا۔ مَا: جو۔ رَزَقْتَنَا: تو ہمیں عطا فرمائے۔

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، رقم: ٢٢٥٢۔ مستدرك حاكم: ١٨٣/٢۔ الاقتراح، رقم: ٤٤٠۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٤٠٥٢۔ امام حاکم، ذہبی، ابن دقیق اور ابن حبان رحمہم اللہ نے اسے "صحیح" کہا ہے۔

❷ صحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، رقم: ٣٢٧١۔ صحيح مسلم، كتاب النكاح، رقم: ١٤٣٤.

گدھے کی آواز اور کتے کی بھونک سن کر یہ دعا کرے

گدھے کی آواز سن کر یہ دعا کرے:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ❶

''اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

مرغ کی آواز سن کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.)) ❷

''اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل وکرم کا سوال کرتا ہوں۔''

کفارۂ مجلس کی دعا

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ)) ❸

''اے اللہ! میں تیری ہی پاکی بیان کرتا ہوں، اور تیری ہی خوبی بیان کرتا ہوں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود برحق ہے، اور تجھ سے اپنی بخشش کا سوال کرتا ہوں، اور میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ان کلمات کو ذکر کی مجلس میں کہے گا تو یہ کلمات اس مجلس کے اختتام پر مہر کی مانند ہوں گے، اور جو شخص ان کلمات کو لغو وغیرہ کی مجلس میں کہے گا تو یہ کلمات اس کے لیے (مجلس کے تمام گناہوں سے) کفارہ ہو

---

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۰۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم: ۳۳۰۳.

❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم ۳۴۳۲۔ مسند احمد: رقم: ۴۹۴۔ مواردالظمان، رقم: ۲۳۶۶۔ مستدرك حاکم: ۱/۵۳۷۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۸۶.

جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کلمات کو ایک دستاویز میں لکھ دیتا ہے، اور اس پہ مہر لگا دی جاتی ہے جو تا روزِ قیامت نہیں ٹوٹ پائے گی۔''

غصہ دُور کرنے کی دعا

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ❶

''میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔''

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا)) ❷

''ہر قسم کی خوبی اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچا رکھا ہے کہ جس میں تجھے مبتلا کیا ہوا ہے، اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دے رکھی ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... عَافَانِيْ: مجھے بچا رکھا ہے۔ اِبْتَلَاكَ: تجھے مبتلا کیا ہے۔

تحفہ دینے اور اسے قبول کرنے والے کی دعا

تحفہ قبول کرنے والا کہے:

((بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ))

''اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔''

اور تحفہ دینے والا یوں کہے:

---

❶ صحيح بخاری ، کتاب الادب، رقم: ٦٠٤٨۔ صحيح مسلم ، کتاب البر والصلة ، رقم: ٢٦١٠.

❷ سنن ترمذی ، کتاب الدعوات ،رقم: ٣٤٣٢۔ سلسله صحيحة، رقم: ١٩١.

((وَفِيْهِمْ بَارَكَ اللهُ)) ❶

''اللہ تعالیٰ اُن کے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔''

نیا پھل دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ! بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا ،وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا)) ❷

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت دے، ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے مُد میں بھی برکت دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... صَاعِنَا: ہمارے صاع۔ یاد رہے کہ حجازی صاع۔ 180 تولے = دو سیر چار چھٹانک = سوا دو سیر = 2.099_{520} (تقریباً دو کلو سوگرام)۔ مُدِّنَا: ہمارے مد۔ یاد رہے کہ مد حجازی کا اعشاری وزن 9 چھٹانک = 524.880 گرام۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

((بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ))

''میں اللہ تعالیٰ کے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے گھر سے نکلا ہوں، اور میں نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا، مجھ میں (برائی سے) بچنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلے اور یہ کہے تو اس وقت کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دی گئی، تو کفایت کیا گیا اور تو بچالیا گیا۔ شیطان اس

---

❶ ابن السنی ، عمل الیوم واللیلة ، رقم: ۲۷۹۔ نسائی ، عمل الیوم والیلة ، رقم: ۳۰۳۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۹٤.

❷ صحیح مسلم ،کتاب الحج، رقم: ۱۳۷۳۔ سنن ترمذی ،کتاب الدعوات، رقم: ۳٤٥٤ .

سے دور ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرا شیطان کہتا ہے: تو ایسے شخص کو کیسے گمراہ کر سکتا ہے، جو بلاشبہ ہدایت دیا گیا، کفایت کیا گیا اور بچایا گیا۔ ❶

گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کہنا

امام ابوداوٗد نے سیّدنا ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تین قسم کے لوگوں کا ضامن اللہ تعالیٰ ہے (ان میں سے) گھر میں سلام کہہ کر داخل ہونے والے شخص کا ضامن بھی اللہ عزوجل ہے۔'' ❷

گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر کریں

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے روایت ہے کہ یقیناً انہوں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

''جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوا اور اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے: تم نے رات بسر کرنے کی جگہ پالی......'' ❸

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ. بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا.)) ❹

---

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم ٥٠٩٥۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الجهاد، رقم: ٢٤٩١۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ صحيح مسلم، كتاب الأشربة، رقم: ٢١٠٨/١٣.

❹ سنن ابوداؤد، کتاب الأدب، رقم: ٥٠٩٦۔ الأذکار للنووی، ص: ٥٠۔ معجم کبیر للطبرانی: ٢٩٦/٣۔ اس دُعا کو ابوداوٗد، طبرانی اور نووی وغیرہ نے درست جانا ہے مگر اس کی سند میں مقال ہے، لیکن وہ کمزوری موضوع کے درجہ تک نہیں پہنچتی کہ اس کو مردود قرار دیا جا سکے۔

''اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے ہوئے خیر اور بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہم نکلے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْمَوْلَجِ: داخل ہوتے ہوئے۔ اَلْمَخْرَجِ: نکلتے ہوئے۔

کشائش رزق کی دعا

① ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

② استغفار کی کثرت حصولِ رزق کا ذریعہ

اپنے گناہوں کی معافی مانگنے والا، اور توبہ کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی مہربانی کے لائق اور اس کی حفظ و رحمت کا اہل ہوتا ہے۔ تائب کے مال میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔ مشکلات و پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّ يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝﴾ (نوح: ۱۰۔۱۲)

''تم سب اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، وہ بے شک بڑا مغفرت کرنے والا ہے، وہ آسمان سے تمہارے لیے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہیں مال و دولت اور

[1] صحیح سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوة، رقم: ۹۲۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

لڑکوں سے نوازے گا، اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا، اور تمہارے لیے نہریں نکالے گا۔''

''عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بارش مانگنے کے لیے جب آپ نکلے تو منبر پر چڑھ کر آپ نے خوب استغفار کیا، اور استغفار والی آیتوں کی تلاوت کی جن میں سے ایک آیت یہ بھی تھی۔ پھر فرمانے لگے کہ بارش کو میں نے بارش کی تمام راہوں سے جو آسمان میں ہیں طلب کر لیا ہے یعنی وہ احکام ادا کیے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بارش نازل فرمایا کرتا ہے۔''

(تفسیر ابن کثیر: ٥/٥٠٧)

''حسن رحمۃ اللہ علیہ سے ایک شخص نے خشک سالی کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو...... دوسرے شخص نے اپنے فقر کی شکایت کی ...... تیسرے شخص نے اولاد کی کمی کی شکایت کی ...... چوتھے شخص نے اپنی زمین کی پیداوار کی کمی کی شکایت کی ......تو سیّدنا حسن رحمۃ اللہ علیہ نے سب کو استغفار کرنے کی تلقین فرمائی......اس پر ان سے سوال کیا گیا کہ آپ سے لوگوں نے مختلف قسم کی شکایتیں کیں......مگر آپ نے سب کو ایک ہی علاج بتلایا کہ استغفار کرو......اس سوال کے جواب میں حسن رحمۃ اللہ علیہ نے یہی (مذکورہ بالا) آیت تلاوت فرمائی۔'' (تفسیر الخازن، تحت هذه الآية)

شرک سے بچنے کے دعا

1. ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.))

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں، اور مجھے اس کا علم بھی ہو، اور ایسی بات کے لیے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں جس کا مجھے علم نہ ہو۔''

شــــانِ ورود: ......سیّدنا معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا، تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اے ابوبکر! یقیناً تم لوگوں میں شرک چیونٹی کی چال سے زیادہ مخفی ہے۔''

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا شرک یہی نہیں کہ کوئی شخص اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ٹھہرائے؟

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً شرک چیونٹی کی چال سے زیادہ مخفی ہے۔ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم وہ کہو، تو تم سے اس کا تھوڑا اور زیادہ (یعنی سارا شرک) ختم ہو جائے؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم (یہ مذکورہ کلمات) کہو۔''[1]

❷ فروہ بن نوفل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پڑھو اور اسی پر اپنی بات چیت ختم کر کے سو جاؤ۔ بے شک اس میں شرک سے براءت کا اظہار ہے۔''[2]

نیا لباس پہننے کی دعا

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ ،وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ))

---

[1] ابـن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ٢٨٦۔ الأدب المفرد، رقم : ٧١٧۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابوداؤد، ابواب النوم، رقم : ٥٠٥٥۔ مستدرك حاكم: ١/٦٥، و ٣/٥٣٨۔ امام حاکم اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور میری محنت وقوت کے بغیر یہ (رزق) مجھے عطا کیا۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی نیا کپڑا پہنے اور یہ دعا پڑھے تو اس انسان کے پہلے کے (صغیرہ) گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ ❶

مشکل الفاظ کے معانی: ...... كَسَانِيْ: مجھے پہنایا۔ رَزَقَنِيْهِ: یہ (رزق) مجھے عطا کیا۔

نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دی جائے

((اِلْبَسْ جَدِيْدًا ، وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا)) ❷

''نیا لباس پہن اور اچھی زندگی بسر کر، اور شہادت کی موت تجھے نصیب ہو۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اِلْبَسْ: لباس پہن۔ عِشْ: زندگی بسر کر۔

لباس اُتارتے وقت کی دعا

سیّدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بنی آدم میں سے کوئی اپنے کپڑے اتارے تو اس کی شرم گاہ کے اور جنات کی آنکھوں کے درمیان پردہ یہ ہوتا ہے کہ انسان کہے:

''بِسْمِ اللّٰهِ . '' اللہ کے نام کے ساتھ۔'' ❸

حصولِ علم کی دُعا

① ﴿رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴾ (طٰه: ١١٤)

---

❶ سنن ابی داؤد ، کتاب اللباس، رقم: ٤٠٢٣ - ارواء الغلیل ، رقم: ١٩٨٩.

❷ ابن السنی ،عمل الیوم و للیة ،رقم: ٣١١ - صحیح سنن ابن ماجه، رقم : ٣٥٥٨.

❸ صحیح الجامع : ٦٧٥/١.

''میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

فضیلت و اهمیت:...... اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ کو نصیحت کی کہ آپ اپنے رب سے زیادتی علم کی دعا کرتے رہیں۔

صاحب فتح البیان رقمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم کو علم کے سوا کسی چیز میں زیادتی طلب کرنے کی نصیحت نہیں کی۔

۞ ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا ، وَرِزْقًا وَاسِعًا ، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا))

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

افادہ:...... نبی کریم ﷺ یہ دعا نماز فجر کے بعد کیا کرتے تھے۔ [1]

انشراح صدر کے لیے دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾﴾ [طه: ٢٥ تا ٢٨]

''میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میری مہم کو میرے لیے آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھیں۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... يَسِّرْ: آسان کر دے۔ اُحْلُلْ: کھول دے۔ عُقْدَةً: گرہ۔ يَفْقَهُوْا: وہ سمجھیں۔

---

[1] سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوة، رقم: ٢٥۔ الروض النضير، رقم: ١١٩٩۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

سمجھ دار بچے کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ ! فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ)) ❶

''اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔''

افادہ: ...... مذکورہ بالا دو دعاؤں میں لفظ ''فقہ'' استعمال ہوا ہے جس سے مراد کتاب وسنت کا فہم ہے۔ یاد رہے کہ فقہ، سے مراد فقہ حنفی نہیں ہے جیسا کہ ہمارے ہند و پاک کے معاشرے میں لوگ فقہ سے مراد فقہ حنفی لیتے ہیں، اسے کم علمی کہا جا سکتا ہے۔

وگرنہ نصوص کتاب و سنت میں فقہ سے یہی مراد ہے یعنی فہم کتاب و سنت۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾﴾

(التوبہ: ۱۲۲)

''ایسا کیوں نہیں ہوتا ہر جماعت کے کچھ لوگ نکلیں، تا کہ دین کی سمجھ حاصل کریں، اور جب اپنی قوم کے پاس واپس لوٹیں تو انہیں اللہ سے ڈرائیں، تا کہ وہ برے کاموں سے پرہیز کریں۔''

قرآنی آیت کریمہ میں بھی دین اسلام کی فقہ کو حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے نہ کہ فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کو سیکھنے، سمجھنے اور پھیلانے اور پھیلا کر امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ

---

❶ صحيح بخارى، كتاب الوضوء، رقم: ١٤٣.

یَسْمَعُهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيْهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ أَفْقَهُ مِنْهُ.)) ❶

''اللہ اُس بندے کو شاداں وخوش وخرم اور تروتازہ رکھے، جس نے میری بات سنی، اس کو یاد کیا اور اس کو ان تک پہنچایا، جنہوں نے نہیں سنا، بعض اوقات فقہ کا حامل غیر فقیہ ہوتا ہے، اور کبھی حامل فقہ اپنے سے زیادہ سمجھدار اور فقیہ تک بات پہنچاتا ہے۔''

پس معلوم ہوا کہ کتاب وسنت میں فقہ سے مراد کتاب وسنت کا فہم ہے نہ کہ فقہ حنفی کیونکہ نزول کتاب کے وقت اور ورود احادیث کے وقت تو فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا وجود تک نہ تھا۔ فلیتدبر!

علم، دل، تقویٰ اور آرزو کی بہتری کی دعا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں تم میں سے وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے، آپ یہ دعا مانگتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ الْهَرَمِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَ زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَ مَوْلَاهَا. اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَ مِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.)) ❷

---

❶ سنن ابوداؤد، كتاب العلم، رقم: ٣٦٦٠۔ سنن ترمذی، رقم: ٢٦٥٦، ٢٦٥٨۔ سنن ابن ماجة، رقم: ٢٣١، ٢٣٢۔ مسند أحمد: ٤/٨٠۔ طبرانی کبیر، رقم: ١٥٤١۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ٤٠٤.

❷ صحيح مسلم، كتاب الذكر و الدعاء، رقم: ٦٩٠٦.

''اے اللہ! میں نکمّے پن، سستی، بزدلی، بخل، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر دے اور اسے پاک کر دے کیونکہ تو ہی اسے بہتر پاک کرنے والا ہے۔ تو اس کا دوست اور کارساز ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو (تجھ سے) نہ ڈرے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

① ((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ ، وَدَرْكِ الشَّقَآءِ ، وَسُوْءِ الْقَضَآءِ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ❶

''اے اللہ! میں بلا کی مشقت، بدبختی کے ملنے، برے فیصلے اور دشمن کے خوف سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... جَهْدِ: مشقت۔ اَلشَّقَاءِ: بدبختی۔ شَمَاتَةِ: خوف۔ اَلْاَعْدَاءِ: دشمن۔

② ((أَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ)) ❷

''اے اللہ! میں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے، عافیت کے بدل جانے، اور تیرے ناگہانی عذاب اور ہر طرح کی تیری ناراضگی سے تیری پناہ

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٤٧.

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعا، رقم: ٦٩٤٣.

میں آتا ہوں۔‘‘

مشکل الفاظ کے معانی:...... زَوَالِ: زائل ہونے۔ تَحَوُّلِ: بدل جانے۔ فُجَاءَةِ: ناگہانی۔ نِقْمَتِكَ: تیری ناراضگی۔

بُرے اخلاق سے بچنے کی دعا

((اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرِ)) ❶

’’اے اللہ میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کردے، کیونکہ تو آنکھ کی چوری اور دل کی پوشیدہ باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔‘‘

خواہش نفس سے بچنے کی دعا

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ)) ❷

’’اے اللہ! میں برے اخلاق واعمال اور خواہش نفس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔‘‘

---

❶ مشکوه ، کتاب الدعوات، رقم: ۲۵۰۱۔ کنز العمال : ۱۸٤/۲، رقم: ۳٦٦۰.

❷ سنن ترمذی، رقم: ۳۵۹۱۔ المشكاة، رقم: ۲٤۷۱۔ امام ترمذی نے اسے ’’حسن غریب‘‘ اور محدث البانی نے ’’صحیح کہا ہے۔

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ)) ❶

''اے اللہ! بلاشبہ میں اس برائی کے شر سے جو میں نے (غلطی سے) کر لی ہو اور اس فعل وعمل کے شر سے جو میں نے ابھی نہیں کیا، تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے دعائیں

① ((اَللّٰهُمَّ! رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

''اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں) میں خیر وبھلائی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔''

فضیلت :......اُم المؤمنین سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا کیا کرتے تھے۔ ❷

② ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ)) ❸

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں) میں درگزری، سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں۔''

③ رسول اللہ ﷺ دنیا وآخرت کی درستگی اور اصلاح کے بارے میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ! اَصْلِحْ لِیْ دِيْنِيَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ اَصْلِحْ

❶ صحيح مسلم، رقم: ٦٨٩٥. ❷ صحيح بخارى، كتاب الدعوات، رقم: ٦٣٨٩.
❸ الترغيب والترهيب: ٥٠٨/٤ـ سلسلة الصحيحة، رقم: ١٥٢٣.

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَ أَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَ اجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَ اجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.)) ❶

''اے اللہ! تو میرے اس دین کی اصلاح فرما جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیاوی اصلاح فرما دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کوٹھیک کر دے جہاں مجھے دوبارہ جانا ہے اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کی زیادتی کا سبب بنا دے اور موت کو ہر ایک برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔''

صحت، عافیت، امانت، اچھا اخلاق
اور رضاء بالقضاء طلب کرنے کی دُعا

۱ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الصِّحَةَ، وَالْعِفَّةَ، وَالْأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ.)) ❷

''اے اللہ! میں تجھ سے صحت، پاک دامنی، امانت، اچھے اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔''

۲ ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَ الْجُذَامِ وَ الْجُنُوْنِ وَ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ)) ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر و الدعاء، رقم: ۲۷۲۰۔ مجمع الزائد: ۴۷/۳.

❷ مسند احمد: ۱۸۱/۴، صحیح ابن حبان، رقم: ۹۴۹۔ ابن حبان نے اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ سنن ابو داؤد، رقم: ۱۵۵۴۔ سنن نسائی، رقم: ۵۴۹۵۔ المشکاۃ، رقم: ۲۴۷۰۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''اے اللہ! میں برص، کوڑھ، دیوانگی اور بدترین قسم کی بیماریوں سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔''

۳ ((قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ)) ❶

''اللہ تعالیٰ نے تقدیر لکھی تھی، سو جو چاہا کر دیا۔''

اچھے اخلاق سے پیش آنا باعث مغفرت ہے

جناب ہانی بن یزید ابوشریح رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے جنت میں داخل کروانے والا عمل بتلایئے۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''مغفرت واجب کرنے والے اعمال میں سے سلام پھیلانا اور اچھی گفتگو کرنا ہے۔'' ❷

ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی، وَالتُّقٰی، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی)) ❸

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔''

مسلمان کو دعا دینا کہ تو مسکراتا رہے

اپنے کسی مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھ کر یوں کہنا مسنون ہے:

((اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ.)) ❹

''اللہ تمہیں مسکراتا رکھے۔''

---

❶ صحيح مسلم، كتاب القدر، رقم: ٦٧٧٤.

❷ مجمع الزوائد، كتاب الأدب ٢٩/٨ـ سلسلة الصحيحة، رقم : ١٠٣٥.

❸ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٩٠٤.

❹ صحيح بخاری، كتاب الأدب، رقم : ٦٠٨٥.

صبر، شکر اور تواضع کے حصول کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ شُكُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ صُبُوْرًا، وَاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا.)) ❶

''اے اللہ! مجھے شکر کرنے والا، صبر کرنے والا بنا دے، اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسرے لوگوں کی نظر میں بڑا بنا دے۔''

مصائب وآلام میں دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

((يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ.))

''اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جما دے۔''

فائدہ:......سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''کیونکہ ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، جسے چاہے راہِ راست پر قائم رکھے اور جسے چاہے بھٹکا دے۔'' ❷

محبت الٰہی کے حصول کے لیے دعا

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ داؤد علیہ السلام یہ دُعا کیا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ! إِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ! اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ، وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ)) ❸

''اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور جو تجھ سے محبت کرنے والا ہے اس کی،

---

❶ مسند البزار بحوالہ دعا کے مسائل از اقبال کیلانی، ص: ۱۲۷.

❷ صحیح سنن ترمذی، رقم: ۲۷۹۲.

❸ سنن ترمذی، كتاب الدعوات، رقم: ۳٤۹۰۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ۷۰۷.

اور ایسے عمل کی جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، کی بھیک مانگتا ہوں، اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے میری جان، میرے مال، میرے اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب کر دے۔''

''مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے'' کہنے والے کو دعا

((اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَهٗ.))

''وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) بھی تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔''

پس منظر و پیش منظر: ......سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک نبی کریم ﷺ کی مجلس میں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا، وہاں سے ایک دوسرے آدمی کا گزر ہوا، اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کے متعلق آگاہ کیا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ، اور اسے اس کی خبر دو۔ اس آدمی نے دوسرے کو راہ میں جالیا، اور اس سے کہا کہ میں اللہ کی خاطر تم سے محبت کرتا ہوں۔ اس نے جواباً یہ دعا دی۔ [1]

مشکل الفاظ کے معانی: ......اَحَبَّكَ: تم سے محبت کرے۔ اَحْبَبْتَنِیْ: تم نے مجھ سے محبت کی۔

محبت رسول ﷺ کے حصول کے لیے دُعا

(۱) **درود شریف کی کثرت:** رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''روز قیامت میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا۔'' [2]

[1] سنن ابوداؤد، كتاب الأدب، رقم : ٥١٢٥۔ المشكاة، رقم : ٥٠١٧۔ سلسلة الصحيحة، رقم : ٣٢٥٣.

[2] سنن ترمذي، رقم: ٤٨٤۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٩٠٨۔ ترمذی نے اسے ''حسن غریب'' اور ابن حبان نے ''صحیح'' کہا ہے۔

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

(۲) **کثرت نوافل**: صحابی، ابوفراس ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے جب نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ میں جنت میں بھی آپ ﷺ کی رفاقت چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: زیادہ سے زیادہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوکر اپنے آپ کو اس قابل بنالو کہ مجھ محمد ﷺ کی تمہیں جنت میں بھی رفاقت مل جائے۔ [1]

حصولِ عزت کے لیے دعا

1 رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کلمات کو حرزِ جان بنالو:

((يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) [2]

''اے شان وشوکت اور عزت واکرام والے مجھے عزت عطا فرما۔''

2 ﴿اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (آل عمران: ۲۶)

''آپ کہہ دیجیے کہ اے میرے اللہ! حقیقی بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہی عطا کرتا ہے، اور جس سے چاہتا ہے، بادشاہی چھین لیتا ہے، اور جسے چاہتا

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلوٰة، رقم: ۱۰۹۴.

[2] مسند احمد: ۱۷۷/۴۔ مستدرك حاکم: ۴۹۸/۱، ۴۹۹۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح الاسناد'' کہا ہے۔

ہے عزت دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے ذلیل بنا دیتا ہے، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔''

پس منظر و پیش منظر :......اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو طریقۂ دعا سکھلایا ہے، اور تسبیح وتحمید کی تعلیم دی ہے۔ اللہ تعالیٰ مالک کل، مالک مطلق اور مالک حقیقی ہے۔ اپنے ملک میں جیسے چاہتا ہے تصرف کرتا ہے، ایجاد کرتا ہے، ختم کرتا ہے، مارتا ہے، زندہ کرتا ہے، عذاب یا ثواب دیتا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور نہ کوئی اُسے روک سکتا ہے، وہ جسے چاہتا ہے، بادشاہ بنا دیتا ہے، اس لیے کہ حقیقی بادشاہت اسی کے ساتھ خاص ہے، اور دوسروں کی بادشاہت مجازی اور عارضی ہے۔ اسی کے ہاتھ میں عزت و ذلت ہے، اور اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: آیت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ اور اُمت مسلمہ پر احسان کر کے نبوت بنی اسرائیل سے نبی کریم ﷺ کی طرف منتقل کر دی، اور ان کے دین کو تمام ادیان پر غالب کر دیا، اور پوری دنیا میں پھیلا دیا، اس لیے مسلمانوں کو اس نعمت عظمیٰ کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔

امام طبری اور ابن ابوحاتم رحمہ اللہ نے روایت بیان کی ہے کہ یقیناً نبی کریم ﷺ نے اپنے رب عزوجل ثناؤہ سے دعا کی کہ اے اللہ! فارس و روم کے لوگوں کو مسلمان کر دے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی۔ [1]

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بے شک نبی کریم ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُبِكَ

---

[1] تفسیر طبری: ۳/۲٦۰۔ فتح القدیر: ۱/۲٦۹، ۲۷۰.

مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) [1]

''اے اللہ! میں فقر و فاقہ، مال کی کمی (محتاجی) اور ذلت و رسوائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں اس بات سے بھی تیری ذاتِ اقدس کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

نومسلم کو تعلیم کے موقع پر دعا

نبی کریم ﷺ نومسلم کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ! اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ)) [2]

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت یافتہ بنا، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔''

دُعائے اسم اعظم

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ.))

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبودِ حقیقی نہیں، تو اکیلا، بے نیاز وہ ذات ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ تجھے کسی نے جنا ہے، اور اس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں۔''

---

[1] سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، رقم: ١٥٤٤۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔
[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ٢٦٩٧.

فضیلت:...... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے سنا تو فرمایا: تو نے اللہ عزوجل کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے، جب بھی کوئی اس کے ساتھ سوال کرے وہ عطا کرتا ہے، اور جب بھی کوئی اس اسم کے ساتھ دُعا کرتا ہے اُس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ ❶

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی فضیلت

① سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے پروردگار! مجھے ایسی چیز سکھا جس کے ساتھ میں تجھے یاد کروں اور تجھے پکاروں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے موسیٰ! کہہ ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ .''

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''اے اللہ! یہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ۔''

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ''مجھے کوئی خصوصی چیز سکھاؤ۔''

فرمایا: ''اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں، ان کے اندر تمام چیزوں سمیت ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور ''لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـهُ'' دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یہ اکیلا ان سے وزنی ہو جائے گا۔'' ❷

② رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَفْضَلُ الذِّكْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) ❸

''سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والا ذکر ''لا الہ الا اللہ'' ہے۔''

---

❶ سنن ابوداؤد، باب الدعاء، رقم: ۱٤۹۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحیح ابن حبان: ۸/۳۵، رقم: ٦۱۵۸۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی فضیلت

① سیّدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ تو میں نے کہا: کیوں نہیں! بلکہ اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کہا کرو:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.)) ❶

''اللہ کے سوا کوئی برائی سے بچنے کی توفیق اور نیکی کی قوت بخشنے والا نہیں۔''

② جناب قیس بن سعد بن عباد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ یقیناً ان کے باپ نے انہیں نبی کریم ﷺ کی خدمت کے لیے آپ ﷺ کے پاس بھیج دیا۔ وہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں اس وقت نماز پڑھ چکا تھا، تو آپ ﷺ نے اپنے پاؤں مبارک سے مجھے ٹھوکر لگائی اور ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ تو میں نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ تو آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ.)) ❷

③ سیّدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اسراء والی رات ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرے، تو انہوں نے دریافت فرمایا: ''اے جبریل! آپ کے ساتھ کون ہیں؟''

انہوں نے جواب دیا: یہ محمد ﷺ ہیں۔

سیّدنا ابراہیم علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ سے ارشاد فرمایا: اپنی امت کو حکم دیجیے، کہ وہ جنت کے پودے بکثرت لگائیں، کیونکہ اس کی مٹی پاکیزہ اور زمین وسیع ہے۔

---

❶ صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۳۸٦.

❷ سنن ترمذی، رقم: ۳۸۱٦۔ امام ترمذی نے اسے ''حسن صحیح'' اور محدث البانی نے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.)) ❶

آپ ﷺ نے پوچھا: ''جنت کے پودے کیا ہیں؟''

رسول اللہ ﷺ کے محبوب ترین کلمات

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ))

''میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ سب سے بڑا ہے۔''

فضیلت: ......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات مجھے ہر اس چیز سے محبوب ہیں جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ ❷

اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمات

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ))

''میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ، اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو بڑا ہے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ الرحمٰن کو بڑے پسند ہیں، زبان پر بڑے ہلکے ہیں لیکن (روزِ قیامت) میزان میں بڑے بھاری ہوں گے۔'' ❸

توبہ واستغفار کی فضیلت

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کرتا رہے، نبی کریم ﷺ کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ ایک دن میں سو بار، اور بعض دفعہ ایک مجلس میں ستر سے

---

❶ مسند أحمد، رقم: ٢٣٥٥٢۔ الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان، رقم: ٨٢١۔ صحيح الترغيب والترهيب: ٢/٢٥٠.

❷ صحيح مسلم، رقم: ٦٨٦٨. صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، رقم: ٦٨٤٧.

❸ صحيح بخارى، كتاب التوحيد، رقم: ٧٥٦٣.

زیادہ مرتبہ استغفار کرتے۔ حالانکہ آپ ﷺ معصوم عن الخطاء تھے۔ درحقیقت اس میں امت کے لیے درس ہے۔ نبی کریم ﷺ جن کلمات کے ساتھ استغفار کرتے، ان میں سے سیّد الاستغفار کے الفاظ بھی تھے، اور ذیل میں دیے گئے کلماتِ استغفار بھی تھے۔

1. ((أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.)) [1]

''میں اس اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

2. ((رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.)) [2]

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کرلے، یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔''

یقیناً اللہ تعالیٰ نے استغفار کا حکم رسول اللہ ﷺ کو دیا تھا:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْإِبْكَارِ﴾

(المومن: ٥٥)

''اور اپنے گناہوں سے معافی مانگو۔ صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔''

---

[1] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٣٩٧.

[2] سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ٣٤٣٤ـ سلسلة الصحيحة، رقم: ٥٥٦.

مرض اور موت سے متعلق دُعائیں

مریض کی عیادت کے وقت

❶ سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو (اس کے پاس بیٹھ کر) فرماتے:

((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ.)) ❶

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری گناہوں کو دھو ڈالے گی۔''

❷ ((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.))

''میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے، عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا دے دے۔''

فضیلت: ...... نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا اور اس کے لیے سات مرتبہ یہ دعا مانگے، تو اللہ اس مریض کو شفا دے گا۔ ❷

مریض زندگی کے آخری لمحات میں یہ دعا مانگے

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (بوقت وفات) نبی کریم ﷺ میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو یہ الفاظ ادا فرماتے ہوئے سنا:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى.)) ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب المناقب، رقم: ٣٦١٦.

❷ سنن ترمذی، کتاب الطب، رقم: ٢٠٨٣۔ المشکاة، رقم: ١٥٥٣۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ مختصر صحیح مسلم، للألبانی، رقم: ١٦٦٤.

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔''

مرض الموت میں کثرت سے پڑھی جانے والی دعا

نبی ﷺ مرض الموت میں درج ذیل دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ)) [1]

''اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور ہر قسم کی خوبی اس کے لیے ہے، میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

کسی فوتگی والی مصیبت پر درج ذیل دعا مانگے

((إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَ اخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا.))

''ہم اللہ کے لیے ہیں، اور ہم اللہ ہی کی طرف پلٹ کے جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض میں مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

فضیلت: ......سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرما دے گا۔ [2]

تعزیت کرنے کی مسنون دُعا

(1) ((إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهٗ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى، فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.)) [3]

''بے شک یہ اللہ کا مال تھا جو اس نے لے لیا، اور جو اس نے دے رکھا ہے وہ

---

[1] مسند احمد: ٦/ ١٨٤، رقم: ٢٥٥٠٨۔ شیخ شعیب نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب المرض، رقم: ٥٦٧١۔ صحیح مسلم، رقم: ٦٨١٤.

[3] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: ٩٢٣.

بھی تو اس کا ہے، اس کے پاس ہر چیز کا وقت مقرر ہے۔ بس صبر کرو اور اللہ سے اجر کی اُمید رکھو۔''

۴ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ.))

''اے اللہ! ابوسلمہ کو بخش دے، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا مرتبہ بلند فرما اور اس کے پسماندگان کی نسل سے اس کا جانشین پیدا فرما، یارب العالمین! ہم سب کو اور مرنے والے کو معاف فرما، میّت کی قبر کشادہ کردے اور اسے نور سے بھر دے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ......اِرْفَعْ: بلند فرما۔ اَلْمَهْدِيِّيْنَ: ہدایت یافتہ۔ اَلْغَابِرِيْنَ: پسماندگان۔ اِفْسَحْ: کشادہ کردے۔

پس منظر و پیش منظر:......سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے۔ اس وقت ابوسلمہ کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کیں اور فرمایا: ''جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کے تعاقب میں جاتی ہے۔'' گھر والے اس بات پر رونے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرنے والوں کے حق میں بھلی بات کہو کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ابوسلمہ کے حق میں یہ دعا فرمائی۔ [1]

نوٹ:...... یاد رہے کہ اب ہمیں ''لِأَبِيْ سَلَمَةَ'' کے بجائے ''لَهٗ'' کہنا ہوگا۔

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم : ۲۱۳۰۔ سنن ابوداؤد، رقم : ۳۱۱۸۔ سنن ابن ماجه، رقم : ۱٤٥٤، المشکاة، رقم : ۱٦۱۹.

میّت کو قبر میں اتارتے وقت یہ دعا پڑھیں

((بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ.)) ❶

''اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقہ پر (ہم اس کو قبر میں اتارتے ہیں)۔''

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ سنن کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک میت کے دفن کے بعد اس کی قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے پہلی بار فرمایا: ﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ﴾ دوسری لپ ڈالتے ہوئے فرمایا: ﴿وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ﴾ تیسری بار فرمایا: ﴿وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى﴾ (طٰهٰ : ٥٥)

''اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں پھر واپس لوٹائیں گے۔ اور اسی سے دوبارہ تم سب کو نکالیں گے۔''

زیارت قبور کی دُعا

① ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.))

''ان گھروں والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کے طلب گار ہوں۔'' ❷

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَهْلَ الدِّيَارِ: گھروں والے۔ یعنی قبروں والے۔ لَاحِقُوْنَ: ملنے والے ہیں۔

② ((اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَ الْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ.)) ❸

---

❶ سنن ابوداؤد، رقم : ٣٢١٢۔ سنن ترمذی، رقم : ١٠٤٦۔ سنن ابن ماجه، رقم : ١٥٥٠۔ مسند أحمد : ٢٧/٢ و ٢٥٤/٥۔ مستدرك حاكم : ٥٣٩/٤۔ تفسير ابن كثير : ٤١٠/٣.

❷ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: ٩٧٥. ❸ صحيح مسلم، كتاب الجنائز، رقم: ٩٧٤.

''اس بستی کے مومنوں اور مسلمانوں پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہم میں سے آگے جانے والوں اور پیچھے آنے والوں پر رحم فرمائے۔ ان شاء اللہ ہم آپ لوگوں کے پاس آنے ہی والے ہیں۔''

روضہ مبارک پر درود وسلام پڑھنے کے مسنون الفاظ

① ((اَللّٰهُمَّ ! صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.)) [2]

''اے اللہ کے نبی ﷺ ! آپ ﷺ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔''

② ((صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.)) [3]

③ ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ.)) [4]

''اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ پر سلام ہو، ابوبکر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو اور عمر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، رقم: ۳۳۷۰.

[2] صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۸۳۱.

[3] صحیح بخاری، کتاب العلم، رقم: ۱۲۲.

[4] فضل الصلوٰة علی النبی ﷺ لـلألبانی، ص: ۱۰۰۔ فضل الصلوٰة علی النبی ﷺ للجهضمی، ص: ۸۲۔ السنن الکبریٰ للبیهقی.

نماز جنازہ کی دُعائیں

❶ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.)) [1]

''اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھنا چاہے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارنا چاہے اسے ایمان پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں مرنے والے پر صبر کرنے کے ثواب سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کرو۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... لَا تَحْرِمْنَا: تو محروم نہ رکھ۔ لَا تُضِلَّنَا: ہمیں آزمائش میں مبتلا نہ کر۔

❷ ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ

---

[1] سنن ابوداؤد، كتاب الجنائز، رقم: ٣٢٠١۔ سنن ترمذی، رقم: ١٠٢٤۔ سنن ابن ماجة، رقم: ١٤٩٧۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ.)) [1]

''اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت بخش، اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی کر، اس کی قبر کشادہ فرما، اس کے گناہ پانی، اولوں اور برف سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے، اسے اس کے (دنیا والے) گھر سے بہتر گھر، (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما۔ اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنۂ قبر، عذاب قبر اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھ۔''

۳ ((اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.)) [2]

''اے اللہ! یہ فلاں بن فلاں (میّت اور اس کے باپ کا نام لیں) تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اس کو فتنۂ قبر، عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا والا اور حق والا ہے، اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... حَبْلِ جَوَارِكَ: تیری رحمت کے سائے۔ اَهْلُ الْوَفَاءِ: وفا والا۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: ۲۲۳۲، ۲۲۳۴.

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❹ ((أَللّٰهُمَّ (هٰذَا) عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ (مِنَّا). إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهُ. لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.)) ❶

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہے۔ یہ گواہی دیتا تھا کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور تو ہماری نسبت اس کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ (اے اللہ!) اگر یہ نیکوکار تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرمادے اور اگر یہ گنہگار تھا تو اس کے گناہوں کو معاف کر دے۔ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کرنا۔''

بچے کی نماز جنازہ میں دُعا

((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا، وَفَرَطًا، وَذُخْرًا وَاَجْرًا.)) ❷

''اے اللہ! اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو، میر کارواں، ذخیرہ اور باعث اجر بنا۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... سَلَفًا: پیش رو۔ فَرَطًا: میر کارواں۔ ذُخْرًا: ذخیرہ۔

❶ مسند أبویعلی، رقم: ۶۵۹۸/۱۱۔ المطالب العالیة، رقم: ۷۶۳۔ ابویعلی اور ابن حجر نے اس کی سند کو ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قراءة فاتحة الکتاب علی الجنازة، معلقا.

اسمائے حسنیٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ	بہت مہربان	الرَّحِيْمُ	نہایت رحم کرنے والا
اَلْمَلِكُ	حقیقی بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ	برائیوں سے پاک ذات
السَّلَامُ	سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ	امن وایمان دینے والا
اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبان	اَلْعَزِيْزُ	سب پر غالب
اَلْجَبَّارُ	سب سے زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑائی اور بزرگی والا
اَلْخَالِقُ	تخلیق کرنے والا	اَلْبَارِئُ	جان ڈالنے والا
اَلْمُصَوِّرُ	صورتیں بنانے والا	اَلْغَفَّارُ	بخشنے والا
اَلْقَهَّارُ	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	اَلْوَهَّابُ	سب کچھ عطا کرنے والا
الرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا
اَلْعَلِيْمُ	بہت وسیع علم والا	اَلْقَابِضُ	روزی قبض کرنے والا
اَلْبَاسِطُ	روزی پھیلانے والا	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا
الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	السَّمِيْعُ	سب کچھ سننے والا
اَلْبَصِيْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ	حاکم مطلق
اَلْعَدْلُ	سرتاپا انصاف	اللَّطِيْفُ	بڑا لطف وکرم کرنے والا

الْخَبِيْرُ	باخبر اور آگاہ	الْحَلِيْمُ	بڑا بردبار
الْعَظِيْمُ	بڑی عظمت والا	الْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
الشَّكُوْرُ	قدردان	الْعَلِيُّ	بہت بلند و بالا
الْكَبِيْرُ	بہت بڑا	الْحَفِيْظُ	سب کا محافظ
الْمُقِيْتُ	سب کو روزی وتوانائی دینے والا	الْحَسِيْبُ	سب کیلئے کفایت کرنے والا
الْجَلِيْلُ	بزرگی والا	الْكَرِيْمُ	عزت والا
الرَّقِيْبُ	بڑا نگہبان	الْمُجِيْبُ	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا
الْوَاسِعُ	وسعت والا	الْحَكِيْمُ	بڑی حکمتوں والا
الْوَدُوْدُ	بڑا محبت کرنے والا	الْمَجِيْدُ	بڑی شان والا
الْبَاعِثُ	مردوں کو زندہ کرنے والا	الشَّهِيْدُ	گواہ
الْحَقُّ	سچا مالک	الْوَكِيْلُ	بڑا کارساز
الْقَوِيُّ	بڑی طاقت وقوت والا	الْمَتِيْنُ	شدید قوت والا
الْوَلِيُّ	بڑا مددگار اور حمایتی	الْحَمِيْدُ	تعریف کے لائق
الْمُحْصِيُ	اپنے علم اور شمار میں سب کچھ رکھنے والا	الْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا
الْمُعِيْدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	الْمُحْيِي	زندگی دینے والا
الْمُمِيْتُ	موت دینے والا	الْحَيُّ	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا
الْقَيُّوْمُ	سب کو قائم اور سنبھالنے والا	الْوَاجِدُ	ہر چیز کو پانے والا
الْمَاجِدُ	بزرگی اور بڑائی والا	الْوَاحِدُ	اکیلا تن تنہا

الْأَحَدُ	اکیلا	الصَّمَدُ	بے نیاز
الْقَادِرُ	قدرت والا	الْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت والا
الْمُقَدِّمُ	پہلے اور آگے کرنے والا	الْمُؤَخِّرُ	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا
الْأَوَّلُ	سب سے پہلے	الْآخِرُ	سب کے بعد
الظَّاهِرُ	ظاہر و آشکار	الْبَاطِنُ	پوشیدہ و پنہاں
الْوَالِيُ	متولی اور متصرف	الْمُتَعَالِ	سب سے بلند و برتر
الْبَرُّ	احسان کرنے والا	التَّوَّابُ	بہت توبہ قبول کرنے والا
الْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا	الْعَفُوُّ	بہت زیادہ معاف کرنے والا
الرَّءُوْفُ	بہت بڑا مشفق	مَالِكُ الْمُلْكِ	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا	الْمُقْسِطُ	عدل و انصاف قائم کرنے والا
الْجَامِعُ	سب کو جمع کرنے والا	الْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز و بے پرواہ
الْمُغْنِيُ	غنی بنا دینے والا	الْمَانِعُ	روک دینے والا
الضَّآرُّ	ضرر پہنچانے والا	النَّافِعُ	نفع پہنچانے والا
النُّوْرُ	سرتاپا نور اور نور بخشنے والا	الْهَادِيُ	ہدایت دینے والا
الْبَدِيْعُ	نئی طرح پیدا کرنے والا	الْبَاقِيُ	ہمیشہ رہنے والا
الْوَارِثُ	سب کا وارث	الرَّشِيْدُ	رشد و ہدایت دینے والا
الصَّبُوْرُ	بڑے صبر و تحمل والا		

فضیلت: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ (الاعراف: ۱۸۰)

''اور اللہ کے بہت ہی اچھے نام ہیں، پس تم لوگ اسے انہی ناموں کے ذریعہ پکارو۔''

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ایسے ہیں کہ جس مومن آدمی نے بھی ان کو یاد کرلیا (اور انہیں صبح وشام وہ پڑھتا رہا، ان کے ساتھ دعا کرتا رہا) وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔'' [1]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٤١٠۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٢٧٧٦/٤.

مختلف مواقع پر دم کرنا

آیات قرآنیہ اور ادعیہ ماثورہ کے ساتھ دم کرنے، کروانے اور بوقت ضرورت میڈیسن استعمال کرنے میں کچھ حرج نہیں، بلکہ شرعی طور پر یہ سب جائز ہے، توکل علی اللہ کے منافی نہیں۔ بشرطیکہ وہ جائز طریقے اور حلال اشیاء کے ساتھ ہو۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ خود بھی دم کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ نے امت کو بھی اجازت دی ہے۔

آپ ﷺ حضرت حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ دم کیا کرتے تھے:

((أُعِيذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ.))

''میں تمہیں اللہ کے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں، ہر شیطان اور زہریلی بلا کے ڈر سے اور ہر لگنے والی نظر بد سے۔''

اور ارشاد فرماتے کہ:

''ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام بھی سیّدنا اسماعیل اور سیّدنا اسحاق علیہما السلام کو اسی طرح دم کیا کرتے تھے۔'' [1]

جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کو دَم کرتے ہوئے درج ذیل کلمات پڑھا کرتے تھے:

((بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ.))

[1] صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبیاء، رقم : ۳۳۷۱۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم : ۳۵۲۵.

''اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ ﷺ کو دَم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ ﷺ کو تکلیف دے اور ہر انسان کی شرارت اور حسد کرنے والی آنکھ سے، اللہ آپ ﷺ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ ﷺ کو دَم کرتا ہوں۔'' ❶

خیبر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر دَم کیا اور لعاب دہن بھی لگایا تھا اور دَم میں یہ دُعا پڑھی تھی:

((اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ.)) ❷

''اے اللہ! اس سے گرمی اور سردی کو دور کر دے۔''

البتہ مسنون دَم کے لیے اہل علم نے بعض شرطیں بیان کی ہیں۔ یعنی دَم اللہ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات اور عربی زبان میں ہو۔ دَم معروف المعنی ہو اور یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دَم جھاڑ بذاتہ مؤثر نہیں بلکہ اس کی تاثیر اللہ عزوجل کی قضاء وقدر سے ہے۔

(عون المعبود : ٢١/٤)

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ پریشانی کے موقع پر شرکیہ دَم جھاڑا کرنا ناجائز ہے۔ پھر بعض روایات میں تصریح موجود ہے:

((لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًا.)) ❸

یعنی ''دم کا کوئی حرج نہیں جب تک وہ شرکیات پر مشتمل نہ ہو۔''

جناب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم ﷺ سے جو باتیں ہم نے

---

❶ صحيح مسلم، كتاب الطب، رقم : ٢١٨٦۔ سنن ابن ماجه، كتاب الطب، رقم : ٣٥٢٣۔ سلسلة الصحيحة، رقم : ٢٠٦.

❷ سنن ابن ماجة، كتاب السنة، رقم : ١١٧۔ مسند احمد : ٩٩/١، رقم : ٧٧٨۔ مجمع الزوائد : ١٢٢/٩۔ علامہ ہیثمی، احمد شاکر اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❸ صحيح مسلم، كتاب السلام، رقم : ٥٧٣٢.

یاد کی ہیں ان میں سے یہ بھی ہے کہ:

((إِنَّ الرُّقَى وَالتَّمَائِمَ وَالتِّوَلَةَ شِرْكٌ.)) ❶

''بے شک شرکیہ دَم، گھونگے اور منکے وغیرہ اور محبت کے تعویذ شرک ہیں۔''

محدث البانی رقمطراز ہیں: ''اس حدیث میں ''الرقی'' سے مراد شرکیہ دَم یا ہر وہ چیز ہے جس میں جنات سے پناہ مانگی جائے، یا ان الفاظ کا مفہوم سمجھ میں نہ آئے یا غیر عربی زبان میں لکھے ہوئے تعویذ، جیسے یا کبیکج وغیرہ ہیں۔ ❷

امام بغوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((وَالْمَنْهِيُّ مِنَ الرُّقَى مَا كَانَ فِيهِ الشِّرْكُ أَوْ كَانَ يُذْكَرُ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ أَوْ مَا كَانَ مِنْهَا بِغَيْرِ لِسَانِ الْعَرَبِ وَلَا يَدْرِي مَا هُوَ وَلَعَلَّهُ يَدْخُلُهُ سِحْرٌ أَوْ كُفْرٌ.)) ❸

''ممنوع دم وہ ہے جس میں شرک ہو، یا جس میں سرکش جنات کا ذکر کیا گیا ہو، یا وہ عربی زبان کے علاوہ ہو اور اس کا مفہوم معلوم نہ ہو۔ شاید کہ اس میں جادو یا کفر داخل کیا گیا ہو اور جو دَم قرآنی آیات اور اللہ عزوجل کے ذکر سے کیا جائے وہ جائز و مستحب ہے۔''

⟨ا⟩ جس حصہ بدن میں درد کی شکایت ہو وہاں دایاں ہاتھ (سیدھا) پھیرتے ہوئے سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے، یہ انتہائی مفید ہیں۔

((بِسْمِ اللهِ، أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.))

''میں اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کی پناہ مانگتا ہوں، اس درد اور تکلیف کے شر سے

---

❶ مستدرك حاكم: ٤/٢٧١، رقم: ٧٥٨ـ سلسلة الصحيحة، رقم: ٣٣١.

❷ سلسلة الصحيحة: ٦٤٩/١، ٦٥٠ القسم الثانى.

❸ شرح السنة: ١٥٩/١٢.

جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔''

شانِ ورود: ......سیّدنا عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ''میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مجھے مہلک درد تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اپنا دایاں ہاتھ اس درد والی جگہ پر رکھو اور سات مرتبہ یہ کلمات کہو۔ ❶ (مذکورہ بالا دعا)

مشکل الفاظ کے معانی: ...... اَجِدُ: جو میں محسوس کرتا ہوں۔ اُحَاذِرُ: مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔

پھوڑہ ختم کرنے کی دُعا

﴿۲﴾ نبی کریم ﷺ کی بعض ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ اُن کے ہاں تشریف لائے، تو دریافت کیا: ''تمہارے پاس ذریرہ ہے؟ آنحضرت ﷺ نے اس ذریرۃ کو اس پھوڑے پر رکھا اور فرمایا: تم کہو:

((اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ! صَغِّرْ مَا بِيْ.))

''اے اللہ! بڑے کو چھوٹا اور چھوٹے کو بڑا کرنے والے! جو مجھے پھوڑا ہے، اسے چھوٹا کر دے۔''

چنانچہ (فرماتی ہیں کہ) وہ پھوڑا ختم ہو گیا۔ ❷

﴿۳﴾ موذی جانور کے کاٹ لینے پر ''سورۃ فاتحہ'' پڑھ کر دم کرنا انتہائی مفید ہے، جیسا کہ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۳۷۔ سنن ابن ماجه، کتاب الطب، رقم: ۳۵۲۲۔ سلسلة الصحیحة: ۳/۴۰۴۔ التعلیق الرغیب: ۴/۱۵٦.

❷ عمل الیوم واللیلة، رقم: ٦۳۵۔ مسند أحمد، رقم: ۲۳۱۴۱۔ مستدرك حاکم: ۴/۲۰۷۔ التلخیص الحبیر: ۴/۴۲۰۷۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے، اور ذہبی نے ان سے موافقت کی ہے، حافظ ابن حجر نے بھی اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ ❶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ⑦﴾ (الفاتحة)

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ نہایت مہربان بے حد رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی راہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا، اور نہ ان کی جو گمراہ ہو گئے۔''

مشکل الفاظ کے معانی: ...... نَسْتَعِيْنُ: ہم مدد مانگتے ہیں۔ اَلْمَغْضُوْبِ: جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ اَلضَّالِيْنَ: جو گمراہ ہو گئے۔

④ زخم یا پھوڑے پر دم کرتے وقت انگلی زمین پر رکھ کر درج ذیل کلمات کا پڑھنا مفید ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) ❷

''اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے، زمین کی مٹی، اور ہم میں سے بعض کے لعاب

---

❶ صحيح بخاری، كتاب الاجاره، رقم: ٢٢٧٦۔ صحيح مسلم، كتاب السلام، رقم: ٥٧٣٣.

❷ صحيح بخاری، كتاب الطب، رقم: ٥٧٤٥۔ سنن ابی داؤد، كتاب الطب، رقم: ٣٨٩٥.

کے ذریعے ہمارا مریض شفا دیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... تُرْبَةُ: مٹی۔ رِيْقَةِ:تھوک۔ سَقِيْمُنَا: ہمارا مریض۔

﴿۵﴾ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول ﷺ اپنے اہل بیت میں سے کسی کو بیماری سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے یعنی دم کرتے، تو اس کے بدن پر اپنا دایاں ہاتھ مبارک پھیرتے اور درج ذیل کلمات پڑھتے:

((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) [1]

''اے تمام لوگوں کے پالنہار! تو تکلیف کو دور فرما کر شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی طرف سے شفا ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہیں چھوڑتی۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... اَلْبَأْسَ: تکلیف۔ لَا يُغَادِرُ: باقی نہیں چھوڑتی۔ سَقَمًا: بیماری۔

﴿۶﴾ اگر تیماردار مریض کو موت آنے سے قبل مریض پر سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دیتا ہے:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ)) [2]

''میں اللہ بزرگ و برتر سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ تجھ کو وہ تندرست کر دے۔''

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ٥٧٥٠۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ٥٧٠٧.

[2] سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ٣١٠٦۔ صحیح ابن حبان، رقم: ٢٩٧٨۔ مستدرک حاکم: ١/٣٤٢، ٤/٤١٦۔ الاذکار للنووی: ١/٣٦٥۔ امام ابن حبان، حاکم اور نووی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

آیاتِ شفا

ذیل میں دی گئی آیات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں:

① ﴿يَآأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾﴾ (يونس: ٥٧)

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔''

② ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ﴾ (النحل: ٦٩)

''اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔''

③ ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَ لَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾﴾ (بنی اسرائیل: ٨٢)

''ہم اس قرآن کے سلسلۂ تنزیل میں جو کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔''

④ ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ﴾ (فصلت: ٤٤)

''آپ ﷺ کہہ دیں کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفا ہے۔''

⑤ ﴿وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٤﴾﴾ (التوبة: ١٤)

''اور وہ شفا بخشے مومن قوم کے سینوں کو۔''

۶ ﴿ وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ ﴾ (الشعراء : ۸۰)

''اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا بخشتا ہے۔''

احادیث شفا

۱ ((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) ❶

''اللہ کے نام سے ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائے گا، ہمارے رب کے حکم سے۔''

۲ ((اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ! وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❷

''اے لوگوں کے رب! بیماری کو دُور فرما، اور شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔''

فائدہ:...... بیمار کی عیادت کے وقت آپ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا فرماتے۔

۳ ((لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) ❸

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لیے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔''

۴ ((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ

---

❶ صحيح مسلم، كتاب السلام، رقم: ٥٧١٩.

❷ صحيح بخاري، كتاب الطب، رقم: ٥٧٤٣.

❸ صحيح بخاري، كتاب المرضى، رقم: ٥٦٥٦.

عَيْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ.))

''اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں، ہر اُس چیز سے جو تجھ کو ایذاء دے، اور ہر شریر نفس سے اور حاسد آنکھ سے۔ اللہ تجھ کو شفا دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں۔''

فضیلت:...... جناب ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جبریل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا: اے محمد! آپ کو درد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! چنانچہ جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ کو دَم کیا۔ [1]

امام احمد اور نسائی نے عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔ اس میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے عبادہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: بلاشبہ جبریل نے مجھے دَم کیا اور میں تندرست ہوگیا۔ اے ابن الصامت! کیا میں تمہیں وہ دَم نہ سکھاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ تو آنحضرت ﷺ نے (یہی کلام) ارشاد فرمایا۔ [2]

٥ ((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ)) [3]

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔''

فائدہ:...... مریض کی موت کا وقت نہ آپہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھنے سے عافیت مل جاتی ہے۔

٦ ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.)) [4]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ٥٦٩٩.

[2] مسند أحمد، رقم: ٢٢٧٥٩۔ السنن الکبریٰ للنسائی، رقم: ١٠٧٧٦۔ شیخ شعیب نے اسے ''صحیح لغیرہ'' قرار دیا ہے۔

[3] صحیح الجامع الصغیر، رقم: ٢٠٨٣.

[4] صحیح بخاری، کتاب الأنبیاء، رقم: ٣٣٧١.

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان اور زہریلے جانور کی بُرائی اور نظر لگانے والی آنکھ سے۔''

مشکل الفاظ کے معانی:...... هَامَّةٍ: زہریلے جانور۔ عَيْنٍ لَامَّةٍ: نظر لگانے والی آنکھ۔

آسیب یا جنات کے اثرات کا علاج

جنات کے اثرات اور ان کے شر سے بچنے کے لیے بہترین دوا یہ ہے کہ نمازوں کی پابندی کرنا اور دیگر واجبات شرعیہ پر عمل کرنا اور محرمات سے اجتناب کرنا اور صبح وشام کے اذکار ہمیشہ پڑھتے رہنا قرآن کریم کی تلاوت کرنا اس سے انسان جنات اور شیاطین کے شر سے دُور رہتا ہے اور اگر انسان کی غفلت اور سستی کی وجہ سے اس پر جنات کا اثر ہو چکا ہو تو شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ''القول الجمیل'' میں فرماتے ہیں اس مریض کا علاج یہ آیات ہیں:

سورة الفاتحه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ ﴾

''سب تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ (اے رب!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کا نہیں جن پر غصہ کیا گیا اور وہ گمراہ ہیں۔''

درود ابراھیمی

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.))

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم پر، یقینا تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔

اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آلِ ابراہیم پر، یقینا تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔''

سورة البقرة (آیات ۱ تا ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿الٓمّٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞﴾

''الٓمّٓ۔ یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے متقین کے لیے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور وہ نماز کو (اس کے آداب کے ساتھ) قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے، وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے

نازل کیا گیا اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔''

سورة البقرة (آیات ۱۶۳، ۱۶۴)

﴿وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾﴾

''اور تمہارا (سچا) معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ بہت مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لیے چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اللہ کے نازل کردہ آسمانی پانی میں کہ پھر اس کے ذریعے سے زمین کو جو مردہ ہو چکی تھی اس نے زندہ کیا اور ان ہر قسم کے جانوروں میں جو اس نے زمین میں پھیلائے ہیں اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان پابند کر دیے گئے ہیں، (ان سب میں) ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔''

سورة البقرة (آیات ۲۵۵، ۲۵۷)

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ
اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ؕ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

''اللہ ہی ہے، جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے، اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو اپنے احاطے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جو وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں، بلاشبہ ہدایت، گمراہی سے واضح ہو چکی ہے، پھر جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو یقیناً اس نے ایک مضبوط کڑا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے، وہ ان کو اندھیروں سے نکال کے روشنی کی طرف لاتا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست طاغوت ہیں، وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔''

سورۃ البقرۃ (آیات ۲۸۴ تا ۲۸۸)

﴿لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٘ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٙ وَ اغْفِرْ لَنَا ٙ وَ ارْحَمْنَا ٙ اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾﴾

’’آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے، خواہ اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں

دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔''

سورۃ آل عمران (آیات ۱۸، ۱۹)

﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۫ وَ مَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾﴾

''اللہ نے گواہی دی ہے کہ بے شک اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی، اس حال میں کہ وہ انصاف کے ساتھ قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ انتہائی غالب، خوب حکمت والا ہے۔ بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور اہل کتاب نے (صحیح) علم آ جانے کے بعد صرف اس لیے اختلاف کیا کہ وہ آپس میں ضد اور حسد رکھتے تھے اور جو کوئی اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔''

سورۃ آل عمران (آیات ۲۶، ۲۷)

﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾﴾

’’آپ کہہ دیجیے! اے اللہ! اے بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو ہی جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو مردے سے زندے کو اور زندے سے مردے کو نکالتا ہے اور جسے تو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔‘‘

سورة الأعراف (آیات ۵۴ تا ۵۶)

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا
رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾﴾

’’بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا۔ وہ دن کو رات سے اس طرح ڈھانپتا ہے کہ وہ (رات) جلدی سے اس (دن) کو آ لیتی ہے، اور (اس نے) سورج، چاند اور تارے (پیدا کیے) اس حال میں کہ وہ سب اس (اللہ) کے حکم کے پابند کر دیے گئے ہیں۔ آگاہ رہو! پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے، اللہ رب العالمین بہت بابرکت ذات ہے۔ تم اپنے رب کو آہ و زاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو،

بے شک وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین کی اصلاح کے بعد تم اس میں فساد نہ کرو اور اللہ کو خوف سے اور طمع کرتے ہوئے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔''

سورۃ بنی اسرائیل (آیات ۱۱۰، ۱۱۱)

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۱۰ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱﴾

''کہہ دیجیے: ''اللہ'' کہہ کر پکارو یا ''رحمٰن'' کہہ کر، تم جس نام سے بھی پکارو تو اسی کے لیے سب اچھے اچھے نام ہیں، اور اپنی نماز نہ بلند آواز سے پڑھیں نہ بالکل آہستہ آواز سے، بلکہ اس کے درمیان راستہ اختیار کریں اور کہہ دیجیے: ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے (اپنے لیے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اسے ناتوانی (و کمزوری) کی وجہ سے کوئی حمایتی درکار ہے اور آپ اس (اللہ) کی کمال درجے کی بڑائی بیان کریں۔''

سورۃ المؤمنون (آیات ۱۱۵ تا ۱۱۸)

﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱۵ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝۱۱۶ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۱۱۷ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۱۸﴾

''کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمھیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ بلاشبہ تم ہماری

طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ پس بہت بلند و بالا ہے اللہ جو سچا بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کافر فلاح نہیں پائیں گے۔ اور آپ کہیں: اے میرے رب! (میری) مغفرت فرما اور (مجھ پر) رحم فرما، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔''

سورة الصّٰفّٰت (آیات ۱ تا ۱۰)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَيۡنَهُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِزِيۡنَةِ ۣالۡكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَ حِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى وَ يُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ۖ﴿۸﴾ دُحُوۡرًا وَّ لَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾﴾

''قسم ہے قطار در قطار صفیں باندھنے والوں (فرشتوں) کی! پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی! پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی! بلاشبہ تمہارا معبود یقینا ایک ہے۔ (وہی) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اس کا جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور (تمام) مشرقوں کا رب ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں سے زینب دے کر سجایا ہے اور ہر سرکش شیطان سے (اس کی) حفاظت کے لیے۔ (تاکہ) وہ عالم بالا کی (باتیں) سن نہ پائیں اور (ان پر) ہر طرف سے (شہاب) پھینکے جاتے ہیں۔ (انہیں) بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔

مگر جو کوئی (ایک آدھ بات) اچانک اچک کر لے جائے تو نہایت چمکتا ہوا ستارہ اس کے پیچھے لگ جاتا ہے۔''

سورۃ الأحقاف (آیات ۲۹ تا ۳۰)

﴿وَ اِذْ صَرَفْنَاۤ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْۤا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَ لَّوْا اِلٰی قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَاۤ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْۤ اِلَی الْحَقِّ وَ اِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۳۰﴾﴾

''اور (یاد کیجیے) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا، جبکہ وہ قرآن غور سے سنتے تھے، پھر جب وہ اس (کی تلاوت سننے) کو حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہا: خاموش رہو، پھر جب (تلاوت) ختم کی گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر پھرے۔ انہوں نے کہا: اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔''

سورۃ الرحمٰن (آیات ۳۳ تا ۳۶)

﴿یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾﴾

''اے گروہ جن و انس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جانے کی

طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ، قوت اور غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے (اور وہ قوت تم میں کہاں!) تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا، پھر تم (اللہ کے عذاب سے) بچ نہیں سکو گے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟"

سورة الحشر (آیات ۲۱ تا ۲۴)

﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٢٤﴾

"(اے نبی!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے آپ اسے دیکھتے، اللہ کے خوف سے جھکنے والا، پھٹنے والا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں، تا کہ وہ غور وفکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، وہ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔ اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب، زورآور، بڑائی والا، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ وہ اللہ ہے، خالق ہے، موجد، صورت گر، اسی کے لیے اچھے نام ہیں، اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔"

سورۃ الجن (آیات ۱ تا ۹)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾
یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّهُ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا
مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهُ كَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّ
اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَ الۡجِنُّ عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الۡاِنۡسِ یَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمۡ ظَنُّوۡا كَمَا
ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا
شَدِیۡدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ فَمَنۡ یَّسۡتَمِعِ الۡاٰنَ
یَجِدۡ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ﴿۹﴾ وَّ اَنَّا لَا نَدۡرِیۡۤ اَشَرٌّ اُرِیۡدَ بِمَنۡ فِی الۡاَرۡضِ اَمۡ اَرَادَ
بِهِمۡ رَبُّهُمۡ رَشَدًا ۙ﴿۱۰﴾﴾

’’(اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) غور سے سنا تو انہوں نے کہا: بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے۔ وہ رشد و ہدایت کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور (اب) ہم کسی کو بھی اپنے رب کا ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور یہ کہ بلاشبہ ہمارے رب کی شان بہت اونچی ہے، نہ اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ بلاشبہ ہمارا بے وقوف اللہ کی بابت ناحق جھوٹی باتیں لگاتا رہا ہے۔ اور یہ کہ بلاشبہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ پر ہرگز کوئی جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اور یہ کہ بے شک انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ پکڑتے تھے تو انہوں نے ان کو سرکشی میں بڑھایا۔ اور یہ کہ بے شک انہوں نے بھی گمان کیا

تھا جیسا کہ تم (جنوں) نے گمان کیا کہ اللہ کسی کو دوبارہ ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہرے داروں اور چمک دار شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ بے شک ہم آسمان کے ٹھکانوں میں باتیں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، چنانچہ اب جو کوئی سننے کی کوشش کرتا ہے تو ایک چمک دار شعلہ اپنی گھات میں پاتا ہے۔''

سورة الهمزة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِیْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ۝٤ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩﴾

''ہر بہت طعنہ دینے والے، بہت عیب لگانے والے کے لیے بہت بڑی ہلاکت ہے۔ وہ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں! یقیناً اسے ضرور حُطَمَة میں پھینکا جائے گا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ حُطَمَة کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ وہ جو دلوں تک پہنچ جائے گی۔ بے شک وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔''

سورة الكافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

اَعۡبُدُ ۚ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ﴿۵﴾ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَ لِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾﴾

''(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اے کافرو! میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔''

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾﴾

''(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ اس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ وہ (خود) جنا گیا۔ اور کوئی ایک بھی اس کا ہمسر نہیں۔''

سورۃ الفلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾﴾

''(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر

سے جب وہ حسد کرے۔‘‘

سورة الناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾﴾

’’(اے نبی!) کہہ دیجیے میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، (اللہ کے ذکر کو سن کر) پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔‘‘

نوٹ: دم کرنے والا مریض کے سر پر ہاتھ رکھے اور ان آیات کے ساتھ تین مرتبہ دم کرے اور مریض پر پھونک لگا دے۔ ان آیات کے ساتھ پانی دم کر کے پلا دیں۔

اشیائے شفا

① کلونجی:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.)) [1]

''یقیناً کلونجی ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔''

② شہد:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾ (النحل:٦٩)

''اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔''

③ زم زم:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ.)) [2]

''زم زم جس نیک مقصد کے لیے پیا جائے وہ نیک مقصد اللہ تعالیٰ پورا کرے گا۔''

---

[1] صحيح بخاری، كتاب الطب، رقم: ٥٦٨٨۔ صحيح مسلم، رقم: ٢٢١٥/١٨.

[2] مسند احمد : ٣٥٧/٣۔ سنن ابن ماجه، كتاب المناسك ، رقم : ٣٠٦٢۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

فائدہ......: صبح صبح تھوڑا سا شہد اور کلونجی کا سفوف زم زم کے ساتھ لینا باعث شفا ہے۔

(دین خالص، از ڈاکٹر وصی اللہ عباس، ص:۳۲)

❹ انجیر:

اللہ تعالیٰ نے انجیر کی قسم اس لیے کھائی ہے کہ وہ گٹھلی سے خالی ہونے کے سبب جنت کے پھل سے زیادہ مشابہ ہے۔ بہت سے اطباء کا خیال ہے کہ انجیر جسم انسانی کے لیے بہت زیادہ نفع بخش ہے۔

❺ زیتون:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ﴾ (المؤمنون : ۲۰)

''اور ہم زیتون کا درخت پیدا کرتے ہیں، جو طور سیناء کے آس پاس زیادہ ہوتا ہے، جو تیل اور کھانے والوں کے لیے سالن لیے اُگتا ہے۔''

ڈاکٹر لقمان سلفی لکھتے ہیں:

''اس طرح زیتون میں بھی بہت سے فوائد ہیں، اسے کھایا جاتا ہے، اس کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، اور مختلف دواؤں میں اہم ترین جزء کے طور پر ڈالا جاتا ہے۔'' (تیسیر الرحمٰن، از ڈاکٹر لقمان سلفی:۱۷۵۳/۲)

❻ عجوہ کھجور:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص صبح کے وقت سات عدد عجوہ کھجوریں کھالیتا

ہے اس دن اسے رات تک نہ زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی جادو۔'' ❶

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا صبح ہی صبح سات عدد روزانہ عجوہ کھجوریں کھانے کا عمل سات دنوں کے لیے مقید بھی کرتی تھیں۔ ❷

◆ سینگی لگوانا:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''شفاء تین چیزوں میں ہے۔ (۱) سینگی لگوانے میں۔ (۲) شہد پینے میں اور (۳) آگ سے داغنے میں۔ مگر میں اپنی امت کو آگ کے ساتھ داغنے سے منع کرتا ہوں۔'' ❸

---

❶ صحيح البخاري، كتاب الطب، رقم: ٥٧٦٨، ٥٧٦٩۔ صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب فضل ثمر المدينة، رقم: ٥٣٣٨، ٥٣٣٩.

❷ فتح الباري: ١/٢٩٤، طبع دارالسلام، الرياض.

❸ صحيح بخاري، كتاب الطب، رقم: ٥٦٨١.

قرآنی دعائیں

سیّدنا آدم علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے جناب آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، ان کو عزت بخشی اور پھر ان کی بیوی یعنی امّاں حوا علیہا السلام کو ان کی پسلی سے پیدا کیا، اور اللہ عزّ وجل نے اپنی نعمت ان پر تمام کردی اور دونوں کو حکم دیا کہ جنت میں رہیں اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں، سوائے اس درخت کے کہ جس کا کھانا اللہ نے ان کے لئے ممنوع قرار دے دیا۔

مگر شیطان ان کے پیچھے لگا رہا، انہیں طرح طرح سے بہکاتا رہا، اُن کے دل و دماغ میں یہ بات ڈالتا رہا کہ وہ اس شجرۂ ممنوعہ کو کھالینے کے بعد ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے لگیں گے اور کبھی بھی اس سے نہ نکلیں گے، چنانچہ ان سے بھول ہوئی اور وہ اس شجرۂ ممنوعہ کو شیطان کے دھوکے میں آکر کھا بیٹھے، جس کا نتیجہ اس شکل میں نکلا کہ انہیں اپنی شرمگاہیں نظر آنے لگیں، اس پر وہ دونوں جنت کے درختوں کے پتے لے لے کر اپنے جسموں پر چپکانے لگے، تاکہ اپنی پردہ پوشی کریں، اور ساتھ ہی ان دونوں نے اپنی غلطی کا اللہ کے حضور اعتراف کیا، اور اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم دی کہ اپنی غلطی کی معافی کے لئے یہ دعا کریں:

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٢٣ ﴾ (الاعراف:۲۳)

''(آدم علیہ السلام اور ان کی بیوی سیّدہ حواء علیہا السلام اللہ سے اپنی غلطی کی معافی یوں مانگتے رہے:) اے ہمارے رب! ہم نے اپنے نفسوں پر خود (ظلم کر کے) تباہ کرلیا ہے۔

اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا، تو بلاشبہ ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔''

سیّدنا نوح علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے سیّدنا نوح علیہ السلام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جب آپ اور دیگر اہل ایمان کشتی پر سوار ہو جائیں تو اللہ کا شکر بجالایئے کہ اس نے آپ لوگوں کو ظالموں سے نجات دے دی، اور گریہ وزاری کے ساتھ دعا کیجیے کہ:

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝﴾

(المؤمنون : ۲۹)

''اے میرے رب! مجھے کسی مبارک جگہ پر اتار دے، اور تو منزل عطا کرنے والوں میں سب سے اچھا ہے۔''

سیّدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

❶ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی قرآن حکیم میں کئی دعائیں موجود ہیں، آپ کی اولین دعا تعمیر کعبہ سے متعلق ہے، جب دونوں باپ بیٹے نے مل کر گھر کی بنیاد اونچی کر لی تو سیّدنا اسماعیل علیہ السلام پتھر لاتے رہے، اور سیّدنا ابراہیم علیہ السلام جوڑتے رہے۔ جب مکان اونچا ہو گیا تو وہ پتھر (مقام ابراہیم) لائے، جس پر کھڑے ہو کر سیّدنا ابراہیم علیہ السلام پتھر جوڑتے رہے، اور سیّدنا اسماعیل علیہ السلام ان کو پتھر لا لا کر دیتے رہے، دونوں بیت اللہ کے ارد گرد گھوم گھوم کر جوڑتے رہے، اور کہتے رہے۔

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴾ (البقرہ : ۱۲۷ ، ۱۲۸)

''اے ہمارے رب! ہماری نیکی قبول فرما لے۔ بلاشبہ تو (دعا کو) سنتا ہے اور

(ہماری دل کی نیت کو) خوب جانتا ہے اور ہمارے قصور معاف کردے بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔''

◆ ﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۞ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞﴾ (ابراهیم: ٤٠ تا ٤١)

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے، اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول فرمالے۔ اے ہمارے رب! تو مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن معاف کردے جب حساب ہوگا۔''

سیّدنا سلیمان علیہ السلام کا اظہارِ تشکر

سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو پرندوں اور حشرات الارض کی بولیوں کا علم دیا گیا تھا، چنانچہ ایک مرتبہ جب آپ علیہ السلام جنوں، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل اپنی ایک منظّم ومرتب فوج کے ساتھ روانہ ہوئے، راستے میں ان کا گزر ایک ایسی وادی سے ہوا کہ جس میں چیونٹیاں پائی جاتی تھیں، ایک چیونٹی نے اس لشکر جرار کو دیکھ کر چیونٹیوں سے کہا کہ تم سب جلد از جلد اپنی بلوں میں داخل ہوجاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان علیہ السلام اور اس کا لشکر لاشعوری طور پر تمہیں کچل دے، اس موقع پر سیّدنا سلیمان علیہ السلام مسکرانے لگے اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا مانگی:

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۞﴾ (النمل: ١٩)

''اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کر سکوں۔ وہ (حکومت، سلطنت اور علم وحکمت والی) نعمت کہ جو تو نے میرے اُوپر بھی کی اور میرے والدین کو بھی عنایت فرمائی ہے۔ اور (اس بات کی بھی توفیق دے کہ) میں عمل صالح کرتا رہوں، وہ عمل کہ جس سے تو خوش ہو جائے، اور (آخرت میں) مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالح بندوں میں داخل فرما۔''

سیّدنا یونس علیہ السلام کی دعا

جب مچھلی نے سیّدنا یونس علیہ السلام کو نگل لیا تو دعا کی:

﴿لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝٨٧﴾

(الانبیاء:۸۷)

''تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو تمام عیوب سے پاک ہے، میں بے شک ظالم تھا۔''

فضیلت: ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یونس علیہ السلام کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ﴿لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ تھی۔ جب بھی کوئی مسلمان اپنے رب سے کسی حاجت کے لیے یہ دعا کرے گا تو اس کی دُعا قبول کی جائے گی۔''[1]

سیّدنا ایوب علیہ السلام کی دعا

سیّدنا ایوب علیہ السلام اللہ کے بڑے ہی شاکر وصابر بندے تھے۔ اللہ نے انہیں خوب مال و دولت اور اولاد و جاہ سے نوازا تھا، اس لیے اپنے رب کا خوب شکر ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد اللہ نے انہیں بیماری میں مبتلا کر دیا اور اولاد و دولت سب جاتی رہی، تو اپنے رب کی

[1] سنن ترمذي، كتاب الدعوات، رقم: ۳۵۰۵۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

رضا کے لیے بہت ہی صبر سے کام لیتے رہے، اور دل میں شکوہ کو جگہ نہیں دی۔ جب ان کی تکلیف حد سے بڑھنے لگی اور اسی حال میں اٹھارہ برس گزر گئے تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول کیا، چنانچہ ان کی بیماری جاتی رہی، اور اللہ عزوجل نے اپنے فضل وکرم سے انہیں پہلے سے بھی زیادہ مال ودولت اور اولاد وجان سے نوازا۔

دعا یہ ہے:

﴿اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ (الانبیاء: ۸۳)

''اے رب! مجھے تکلیف دہ بیماری لاحق ہوگئی ہے، اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔''

سیّدنا لوط علیہ السلام کی دعا

آپ علیہ السلام کی قوم بدفعلی کا ارتکاب کرتی تھی، آپ اسے انتہائی مبغوض جانتے تھے بالآخر آپ نے اس بستی کو چھوڑ دینا چاہا اور قوم سے کہا کہ تمہاری اس مجرمانہ حرکت کا نتیجہ ہلاکت وبربادی کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ اور چونکہ آپ کو یقین تھا کہ اللہ اس قوم پر اپنا عذاب ضرور نازل کرے گا، لہٰذا دعا کی:

﴿رَبِّ نَجِّنِیْ وَ اَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ﴾ (الشعراء: ۱۶۹)

''میرے رب! مجھے اور میرے خاندان کو ان کے کرتوتوں کے انجام بد سے بچالے۔''

سیّدنا زکریا علیہ السلام کی دعا

جب زکریا علیہ السلام نے سیّدہ صدیقہ مریم علیہا السلام کے ساتھ اللہ کا لطف وکرم دیکھا، تو اپنی کبرسنی اور بیوی کے سن یاس کو پہنچ جانے کے باوجود نیک وصالح لڑکے کے لیے دعا کی، جو نیکی اور طہارت ونجابت میں مریم کے مانند ہو۔

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ﴾

(آل عمران : ۳۸)

''اے میرے رب! مجھے تو اپنے پاس سے اچھی اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کو سننے والا ہے۔''

سیّدنا یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کی دعا

سیّدنا یعقوب عَلَیْہِ السَّلام کا حالِ زار دیکھ کر ان کے بیٹوں کو ان پر بڑا رحم آتا تھا، اور جب ان کی حالت دن بہ دن غیر ہونے لگی، اور ڈرے کہ کہیں یوسف کا غم ان کے دل کو نہ کھائے، اور ان کی موت کا سبب نہ بن جائے، تو انہوں نے ان سے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ یوسف کو ہمیشہ یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ غم آپ کی زندگی کا ہی خاتمہ نہ کر دے۔ چنانچہ یعقوب عَلَیْہِ السَّلام نے دعا فرمائی:

﴿اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ (یوسف : ۸۶)

''میں اپنا درد وغم اور حزن والم اللہ سے کہتا ہوں۔''

سیّدنا یوسف عَلَیْہِ السَّلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے جب اپنی نعمت یوسف عَلَیْہِ السَّلام پر تمام کر دی، والدین اور بھائیوں کو ان کے پاس پہنچا دیا، اور انہیں علم نبوت، علم تعبیر رؤیا، اور مصر کی عظیم بادشاہت سے نوازا، تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی:

﴿رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝١٠١﴾ (یوسف : ۱۰۱)

''میرے رب! تو نے مجھے بادشاہت عطا کی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا، اور آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! دنیا وآخرت میں تو ہی میرا یار ومددگار ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر، اور نیک لوگوں سے ملا دے۔''

سیّدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعائیں

سیّدنا موسیٰ علیہ السلام نے مصر سے نکل کر مدین کا رخ کیا، چنانچہ بحفاظت حدودِ مصر سے نکل کر مدین کے علاقہ میں پہنچ گئے، اور چلتے چلتے ایک کنوے کے پاس جا پہنچے تو دو لڑکیاں ملیں، جن کی بکریوں کو آپ علیہ السلام نے پانی پلا دیا، پھر ایک درخت کے نیچے جا کر بیٹھ گئے، اور دعا کی کہ میرے رب! روزی حاصل کرنے کا جو ذریعہ ابھی میرے سامنے ظاہر ہوا ہے، میں اس کا محتاج ہوں، یعنی لڑکیوں کے والد کو ایک مزدور چاہیے اور مجھے روزی کی ضرورت ہے۔

① ﴿رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾﴾

(القصص : ٢٤)

''اے میرے مالک! تو جو کوئی نعمت (خوراک، گھر، سواری، علم وحکمت اور بیوی کی) مجھ پہ اتارے تو میں اس کا محتاج ہوں۔''

جب موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے سامنے دعوتِ توحید پیش کرنے کا حکم ملا تو سوچا کہ ان کے سر ایک عظیم ذمہ داری ڈال دی گئی ہے۔ ایک طرف بحیثیت انسان انہیں اپنی کم مائیگی اور بے سروسامانی یاد آ رہی تھی تو دوسری طرف فرعون جیسے عظیم شاہ مصر کی قوت وجبروت اور اس کا جاہ وجلال ان کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا، اور اس کے کبر وغرور اور کفر وسرکشی کا عالم یہ تھا کہ اس نے اللہ کا انکار کر دیا تھا اور خود معبود ہونے کا دعویٰ کر بیٹھا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی پیغامبری کے لیے چن لیا تھا، اور انہیں بہرحال یہ کام کرنا تھا، اسی لیے انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ:

④ ﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○﴾ (طٰهٰ : ۲۵تا۲۸)

''میرے رب! میرا سینہ میرے لیے کھول دے، اور میری مہم کو میرے لیے آسان کردے، اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھیں۔''

اصحابِ کہف کی دعا

اصحاب کہف کا واقعہ قرآن مجید میں سورۂ کہف میں تفصیلاً بیان ہوا ہے، اور اس میں ان کی یہ دعا بھی منقول ہے۔

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰﴾

(الکھف : ۱۰)

''اے ہمارے مالک! ہمیں اپنی خاص رحمت عنایت فرما۔ اور ہمارے کام سے ہمارے لیے بھلائی مقدر کردے (یا ہماری عاقبت بخیر کر)''

شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے آپ ﷺ کی دعا

﴿رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝۹۷ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝۹۸﴾ (المؤمنون : ۹۷، ۹۸)

''اے میرے مالک! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ کا طلب گار ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔''

نبی کریم ﷺ کی زبانِ اقدس پر کثرت سے جاری رہنے والی دعا

سورۂ بقرہ میں حج کے ذکر کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی دو بڑی قسموں کا

ذکر فرمایا ہے: پہلی قسم ان لوگوں کی جن کا مطمع نظر صرف دنیوی منفعت ہوتی ہے، ان کے متعلق فرمایا کہ ایسے لوگوں کے لیے آخرت کی کامیابی کا کوئی حصہ ان کو نہیں ملے گا، اِلّا یہ کہ وہ توبہ کرلیں اور اللہ انہیں معاف کردے۔

دوسری قسم ان لوگوں کی، جن کے پیش نظر صرف دنیا نہیں، بلکہ آخرت بھی ہوتی ہے، اور ان کی پوری زندگی ان دعائیہ الفاظ سے تعبیر ہوتی ہے۔

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾﴾ (البقرہ:۲۰۱)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی ہمارے لیے بھلائی مقدر کردے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچانا۔''

فائدہ:...... احادیث میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے، سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔ ❶

ابوداؤد وغیرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رُکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہی دعا کرتے تھے۔ ❷

سیدنا أنس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک مریض کی عیادت کی جو سوکھ کر کانٹا ہوگیا تھا، آپ نے اسے یہی دعا کرنے کی نصیحت کی، اس نے ایسا ہی کیا اور اس کی بیماری دور ہوگئی۔ ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ٦٣٨٩.

❷ سنن ابوداؤد: کتاب الحج، رقم: ١٨٩٢۔ محدث البانی رحمہ اللہ نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ٢٦٨٨، مسند احمد: رقم: ١١٩٨٨.

سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی دُعائیں

① ﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾﴾

(البقرہ : ۲۸۵)

''(اے ہمارے پروردگار!) ہم نے (تیرا حکم) سن لیا۔ اور ہم نے (اُس کے مطابق) اطاعت اختیار کر لی۔ اے ہمارے مالک! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہم نے تیری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔''

② ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾﴾

(البقرہ : ۲۸۶)

''اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال کہ جس کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہمیں درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا مولیٰ ہے، پس کافروں کی قوم پر ہمیں غالب کر دے۔''

فضیلت:...... ان دونوں آیات کی احادیث مبارکہ میں بڑی فضیلت آئی ہے، سیّدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دونوں آیتیں رات میں پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہو جائیں گی۔'' [1]

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القران، رقم : ۵۰۰۸، ۵۰۰۹.

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورۂ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے خزانے میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ کو معراج کی رات عطا ہوئیں۔ ❶

احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ جب یہ دعا کی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتا ہے۔

راسخین فی العلم کی دعا

قرآن کریم میں راسخین فی العلم کو تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایمان پر ثابت قدمی کی دعا کریں:

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸﴾ (آل عمران: ۸)

''اے ہمارے پروردگار! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں سیدھی راہ سمجھا دی ہے، ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر ڈالنا (راہِ حق سے ٹیڑھا نہ ہونے دینا) اور اپنی جناب سے ہمیں خاص رحمت عنایت فرما۔ بلاشبہ تو بہت بڑا عطا کرنے والا ہے۔''

اصحاب عقل و دانش کی پانچ رَبَّنَا پر مشتمل دعا

اصحابِ عقل و دانش کی کثرت عبادت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ رب العزت نے ان کی لمبی دعا نقل فرمائی ہے، جو پانچ ''رَبَّنَا'' پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ ہے۔

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۹۱ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝۱۹۲ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

❶ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، رقم: ٢٥٤ .

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

(آل عمران : ۱۹۱ تا ۱۹۴)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ (بے کار) پیدا نہیں کیا تو پاک ہے (ہر لغو اور بے کار کام سے) تو ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے مالک! جس کو تو نے دوزخ میں ڈال دیا (ہمیشہ وہاں رہنے کے لیے) اس کو تو نے رسوا (ذلیل وخوار) کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے (تیری وحدانیت اور شریعت کی طرف) ایک پکارنے والے کی آواز کو سنا (نبی محمد ﷺ یا قرآن کو) جو (تیرے ساتھ پختہ) ایمان کے لیے منادی کرتا ہے۔ (یا ہر داعی الی اللہ کہتا ہے؛ لوگو!) ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پس ہمارے گناہوں کو اب بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔ اور ہمیں دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔ (نیکی کی حالت میں ہمیں موت آئے) اے ہمارے مالک! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کر رکھے ہیں، وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن (سب لوگوں کے سامنے) ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو خلافِ وعدہ نہیں کرتا۔''

فضیلت :...... امام قرطبی رحمہ اللہ نے ''احکام القران'' میں ان آیات کے تحت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے، کہ جو شخص نہایت ہی غمزدہ اور پریشان حال ہو وہ پانچ ''رَبَّنَا'' پڑھ لے، اللہ رب العزت اسے غم سے نجات دیں گے۔ جب ان سے

تفصیل دریافت کی گئی، تو انہوں نے فرمایا: ''وَالَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ'' (دعا سے پہلی آیت) ''لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ'' تک پڑھ کر دیکھ لو۔ (ان آیات میں پانچ دفعہ لفظ ''رَبَّنَا'' ذکر ہوا ہے۔

''عبادالرحمٰن'' کی ایک دعا

سورۂ فرقان میں ''رحمٰن'' کے ان نیک بندوں کی نو صفات بیان کی گئی ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اپنے فضل وکرم سے جنت عطا فرمائے گا، اور ان کی دو دعائیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٦٦﴾﴾

(الفرقان: ٦٥، ٦٦)

''اے ہمارے رب کریم! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ بلاشبہ دوزخ کا عذاب (کافروں اور گنہگاروں کے لیے) اٹل ہے۔ بلاشبہ یہ جہنم بہت بری جگہ ہے، تھوڑی دیر رہنے کے لیے بھی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنے کو بھی۔''

''عبادالرحمٰن'' کی دوسری دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾﴾ (الفرقان: ٧٤)

''اے ہمارے مالک! ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد عطا فرما، جن کی طرف سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔''

گذشتہ مسلمانوں کے لیے مومنین کی دعا

قرآن مجید نے بتایا ہے کہ مومنین کا وطیرہ یہ ہوتا ہے، کہ جب یہ لوگ اپنے رب کے

سامنے دست بدعا ہوتے ہیں تو اپنے تمام گذشتہ مسلمان بھائیوں کے لیے بھی یہ دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝١٠﴾ (الحشر : ١٠)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو (تیرے ساتھ) ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں مسلمانوں کی طرف سے میل (کینہ، حسد) مت آنے دے۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔''

والدین کے لیے مومنین کی دُعا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝﴾ (ابراھیم : ٤٠تا٤١)

''اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا، اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو معاف فرمانا۔''

❷ ﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝﴾ (بنی اسرائیل : ٢٤)

''میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔''

فضیلت: ......سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِي الْجَنَّةِ

فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ! اَنّٰی لِیْ هٰذِهٖ فَیَقُوْلُ بِاِسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ.)) [1]

''اللہ عزوجل نیک آدمی کا جنت میں درجہ بلند فرماتا ہے: تو آدمی عرض کرتا ہے ''اے میرے رب! میرا درجہ کیسے بلند ہوا؟'' اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے تیرے لیے تیرے بیٹے کے استغفار کرنے سے۔''

اہل تقویٰ کی دعا

اہل تقویٰ جو اللہ کی جنت اور اس کی نعمتوں کے حقدار بنے ان کی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ نیکیوں کو بھی وسیلہ بنا کر دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۱۶﴾

(آل عمران : ١٦)

''اے ہمارے مالک! بلاشبہ ہم (تیرے اور تیرے نبی پر) ایمان لائے ہیں۔ پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔''

اہل ایمان کی دعا

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾ (الفرقان: ٦٥تا٦٦)

''اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو ٹال دے، بے شک اس کا عذاب ہمیشہ کے لیے جان کو لگ جانے والا ہے۔ یقیناً وہ بڑا ہی برا ٹھکانا اور جائے قیام ہے۔''

---

[1] مشکوٰة المصابیح، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحدیث : ٢٣٥٤.

عرش الٰہی کو تھامنے والے فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعا

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۞ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞﴾

(المؤمن : ۷تا۸)

''اے ہمارے رب! تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ذریعہ ہر چیز کو محیط ہے، پس تو ان لوگوں کو معاف کر دے جنہوں نے توبہ کی، اور تیری راہ کی پیروی کی، اور تو انہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔ اے ہمارے رب! اور تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل کر دے جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن لوگوں کو بھی تو اُن جنتوں میں داخل کر دے جو ان کے ماں باپ، بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں، تو بے شک زبردست، بڑی حکمتوں والا ہے۔''

بے کسوں کا سہارا

﴿ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَ اِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۞﴾ (النمل : ٦٢)

''بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے، کون قبول کر کے سختی کو دور کر دیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کے نائب بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم

نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو۔''

واقعہ :......حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں: ایک صاحب فرماتے ہیں کہ میں ایک خچر پر لوگوں کو دمشق سے زیدانی لے جایا کرتا تھا اور اسی کرایہ پر میری گزر بسر تھی ایک مرتبہ ایک شخص نے خچر کرایہ پر لیا میں نے اسے سوار کیا اور لے چلا۔ ایک جگہ جہاں دو راستے تھے پہنچے تو اس نے کہا اس راہ چلو میں نے کہا میں اس سے واقف نہیں ہوں سیدھی راہ یہی ہے اس نے کہا نہیں میں پوری طرح واقف ہوں یہ بہت نزدیک کا راستہ ہے۔ میں اس کے کہنے سے اسی راہ پر چلا تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک لق و دق بیابان میں ہم آ گئے ہیں جہاں کوئی راستہ نظر نہیں آتا نہایت خطرناک جنگل اور ہر طرف لاشیں پڑی ہوئی ہیں میں سہم گیا۔ وہ مجھ سے کہنے لگا ذرا لگام تھام لو مجھے یہاں اترنا ہے۔ میں نے لگام تھام لی وہ اترا اور اپنا تہبند اونچا کر کے کپڑے ٹھیک کر کے چھری نکال کر مجھ پر حملہ کیا۔ میں وہاں سے سرپٹ بھاگا لیکن اس نے میرا تعاقب کیا اور مجھے پکڑ لیا۔ میں اسے قسمیں دینے لگا لیکن اس نے خیال بھی نہ کیا۔ میں نے کہا اچھا یہ خچر اور کل سامان جو میرے پاس ہے تو لے لے اور مجھے چھوڑ دے۔ اس نے کہا یہ تو میرا ہو ہی چکا لیکن میں تو تجھے زندہ چھوڑنا چاہتا ہی نہیں۔ میں نے اسے اللہ تعالیٰ کا خوف دلایا آخرت کے عذابوں کا ذکر کیا لیکن اس چیز نے بھی اس پر کوئی اثر نہ کیا اور وہ میرے قتل پر تلا رہا۔ اب میں مایوس ہوگیا اور مرنے کے لئے تیار ہوگیا اور اس سے بہ منت التجا کی کہ آپ مجھے دو رکعت نماز ادا کر لینے دیجئے۔ اس نے کہا اچھا جلدی پڑھ لے۔ میں نے نماز شروع کی لیکن رب کی قسم میری زبان سے قرآن کا ایک حرف نہیں نکلتا تھا یونہی ہاتھ باندھے دہشت زدہ کھڑا ہوا تھا اور وہ جلدی مچا رہا تھا۔ اسی وقت اتفاق سے یہ آیت میری زبان پر آ گئی:

﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ﴾ (النمل : ٦٢)

''یعنی اللہ تعالیٰ ہی ہے جو بے قرار کی بے قراری کے وقت کی دعا کو سنتا اور قبول فرماتا ہے اور بے بسی بے کسی کو سختی اور مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔''

پس اس آیت کا زبان سے جاری ہونا تھا جو میں نے دیکھا کہ بیچوں بیچ جنگل میں سے ایک گھوڑے پر سوار تیزی سے اپنا گھوڑا بھگائے نیزہ تانے ہماری طرف چلا آ رہا ہے اور بغیر کچھ کہے اس ڈاکو کے پیٹ میں اس نے اپنا نیزہ گھونپ دیا جو اس کے جگر کے آر پار ہو گیا وہ اسی وقت بے جان ہو کر گر پڑا۔ سوار نے باگ موڑی اور جانا چاہا لیکن میں اس کے قدموں سے لپٹ گیا اور بالحاح کہنے لگا اللہ کے لئے یہ تو بتلاؤ کہ تم کون ہو؟ اس نے کہا میں اس کا بھیجا ہوا ہوں جو مجبوروں بے کسوں اور بے بسوں کی دعا قبول فرماتا ہے اور مصیبت و آفت کو ٹال دیتا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا اور وہاں سے اپنا خچر اور مال لے کر صحیح سالم واپس لوٹا۔ (تفسیر ابن کثیر: ۴/۹۹)

شریروں کے شر سے بچاؤ کا ذریعہ

﴿وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًاۙ﴾ (بنی اسرائیل : ٤٥)

''اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک مخفی پردہ ڈال دیتے ہیں۔''

واقعہ : ......حافظ ابو یعلی موصلی رحمہ اللہ نے اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا کی روایت کو بیان کیا ہے کہ جب سورت ﴿تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ﴾ (اللھب ١١١ : ١) نازل ہوئی تو بھینگی ام جمیل بڑے جوش وخروش سے آئی، اس نے ہاتھ میں پتھر پکڑا ہوا تھا اور کہہ رہی تھی: ((مُذَمَّمٌ أَبَيْنَا أَوْ أَتَيْنَا. اَلشَّكُّ مِنْ أَبِيْ مُوْسٰی. وَدِيْنُهُ قَلَيْنَا، وَأَمْرُهُ عَصَيْنَا.)) ......''ہم نے (ان کا) انکار کیا ہے یا یہ کہا کہ مذمم ہمارے پاس آئے، یہ

ابوموسیٰ کو شک ہے کہ اس نے کیا کہا، اس کے دین سے ہم بیزار و متنفر ہیں اور اس کے حکم کی نافرمانی کرتے ہیں۔'' رسول اللہ ﷺ اس وقت جلوہ افروز تھے اور آپ کے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے انھوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آ رہی ہے اور مجھے ڈر ہے کہ آپ ﷺ کو دیکھ نہ لے، آپ نے فرمایا: ((إِنَّهَا لَنْ تَرَانِيْ.)) ''یقیناً یہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی۔'' اور آپ ﷺ نے اس وقت قرآن پڑھ کر اپنے آپ کو اس کے شر سے محفوظ کر لیا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا﴾ (بنی اسرائیل: ٤٥)

''اور جب آپ قرآن پڑھا کرتے ہیں تو ہم آپ میں اور ان لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے چھپایا ہوا پردہ کر دیتے ہیں۔''

راوی کا بیان ہے کہ یہ عورت آئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑی ہوگئی مگر نبی کریم ﷺ کو نہ دیکھ سکی۔ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مخاطب ہو کر کہنے لگی: اے ابوبکر! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تیرے ساتھی نے میری مذمت کی ہے تو سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں اس گھر کے رب کی قسم! انھوں نے تیری مذمت نہیں کی۔ تو وہ یہ کہتی ہوئی واپس چلی گئی کہ قریش کو معلوم ہے کہ میں اس کے سردار کی بیٹی ہوں۔ [1]

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

---

[1] مسند أبي يعلى الموصلي: ١/٥٣، ٥٤، حديث: ٥٣. مزید دیکھیے: المستدرك للحاكم، التفسير: ٢/٣٦١، حديث: ٣٣٧٦ اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے اپنی کتاب صحيح السيرة النبوية، باب أمر الله رسوله بإبلاغ الرسالة......، ص: ١٣٧، ١٣٨ میں ذکر کیا ہے۔

پنجسوره

سورۃ الفاتحہ کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا تو میں نماز پڑھنے کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپ کو کس چیز نے میرے پاس آنے سے روکا؟'' میں نے عرض کیا: میں نماز پڑھ رہا تھا، آپ نے ارشاد فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں حکم دیا: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔'' (الانفال: ۲۴)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں مسجد سے نکلنے سے پہلے تمہیں قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت نہ سکھلاؤں؟ پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے نکلنے لگے تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد دلایا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ﴾ (سورۂ فاتحہ) ہی سبع مثانی (بار بار دہرائی جانے والی آیتیں) اور قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔''[1]

(۲)......سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے، پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ ٹھہرے تو ایک آدمی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں ٹھہرا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: ''کیا میں تجھے افضل قرآن کی خبر دوں؟'' وہ آدمی کہتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر سورۂ فاتحہ تلاوت فرمائی۔[2]

(۳)......سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کا ایک تالاب پر گزر ہوا تو وہاں ایک آدمی کو سانپ نے یا کسی زہریلی چیز نے ڈسا ہوا تھا۔ تو ان تالاب والوں میں سے ایک آدمی نے ان سے آ کر کہا: کیا تم میں سے کوئی دَم کرنے والا ہے؟

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۴۴۷۴.

[2] مستدرك حاكم: ۱/ ۵۶۰۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

کیونکہ تالاب کے پاس آبادی میں ایک سانپ یا زہریلی چیز کا ڈسا ہوا آدمی ہے؟ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک آدمی نے جا کر بکریاں لینے کی شرط پر سورۂ فاتحہ کا دَم کیا۔ پس وہ آدمی شفایاب ہوگیا۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کے پاس بکریاں لے آیا تو انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا، اور کہا کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی کتاب پر اجرت لی ہے؟ حتیٰ کہ وہ مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے کہا، اے اللہ کے رسول! اس نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے، تو اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ تم اللہ کی کتاب پر اجرت لینے کے حق دار ہو۔''[1]

آیاتُهَا ۷ (۱) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رُكُوعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ۝۲ مٰلِكِ

ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ مالک

يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ۭ

ہے قیامت کے دن کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہمیں صراط مستقیم پر استقامت عطا فرما۔ ان (لوگوں) کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔

عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ۧ

نہ ان (لوگوں) کی راہ پر جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان کی راہ پر جو گمراہ ہوئے۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۳۷.

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ تلاوت کی جاتی ہے۔'' [1]

فائدہ:...... اس حدیث نبوی کی روشنی میں معلوم ہوا کہ قبرستان میں قرآن مجید کی تلاوت ممنوع ہے۔ جو لوگ تدفین کے بعد یا ویسے ہی قبرستان میں قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں، وہ بدعت کا ارتکاب کرتے ہیں۔

(۱)......سیّدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''سورۃ بقرہ کی تلاوت کیا کرو اس لیے کہ اس کا حاصل کرنا برکت اور چھوڑنا باعث حسرت ہے۔ اور جادوگر (اس کو حاصل کرنے یا اس کا مقابلہ کرنے) کی طاقت نہیں رکھتے۔'' [2]

(۳)......سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جبریل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر ایک دروازہ کھلنے کی آواز سنی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا تو جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ آسمان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جو آج ہی کھلا ہے اس سے قبل کبھی نہیں کھلا، اس دروازے سے ایک فرشتہ اترا، تو جبریل علیہ السلام نے کہا، یہ فرشتہ آج ہی نازل ہوا ہے، اس سے قبل کبھی نازل نہیں ہوا، اس نے سلام کے بعد کہا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۲۴.

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۷۴.

دونوں روشنیوں کی خوشخبری ہو، جو آپ ﷺ ہی کو عطا کی گئی ہیں، آپ ﷺ سے قبل کسی پیغمبر کو نہیں دی گئیں۔ سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا آخر، ان میں سے آپ جو حرف پڑھیں گے آپ کو عطا کیے جائیں گے۔ [1]

(۴)......سیّدنا ابومسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص رات کو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتوں کی تلاوت کرتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہو جاتی ہیں۔'' [2]

سورۃ البقــرہ کی آخری دو آیات

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا

(وہ کہتے ہیں:) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں: ہم نے

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ

(حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۷۷.

[2] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۹۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۰.

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

ہے۔ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے

اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَاۚ

لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

جائے تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے

مِنْ قَبْلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖۚ

لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا

اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا تو

ع ٨ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝٢٨٦ ع

کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

آیت الکرسی کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''ابوالمنذر! (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت) کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کے پاس قرآن کریم میں سب سے افضل آیت کون سی ہے؟'' فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوالمنذر! کیا آپ جانتے ہو کہ آپ کے پاس قرآن کریم میں سب سے افضل آیت کون سی ہے؟ فرماتے ہیں، میں نے عرض کیا: ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴾ تو آپ ﷺ نے (پیار سے) میرے سینے پر (ہاتھ) مارا اور فرمایا: ''ابوالمنذر! اللہ تجھے یہ علم مبارک کرے۔''

اور مسند احمد میں زائد بات یہ ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں، یہ عرش کے پائے کے پاس بادشاہ (اللہ) کی تقدیس بیان کرتی ہے۔'' [1]

(۲)......سیّدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی تو وہ جنت اور اس کے درمیان صرف موت ہی حائل ہے۔ (یعنی مرتے ہی جنت میں داخل ہوگا)۔'' [2]

(۳)......سیّدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھی، وہ آئندہ نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت و ذمہ داری میں ہوتا ہے۔'' [3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۵۔ مسند احمد: ۵/۱۴۱.

[2] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، رقم: ۱۲۴۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ، رقم: ۹۷۲.

[3] الترغیب والترہیب: ۲/۴۵۳۔ مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۹۔ حافظ منذری اور علامہ ہیثمی نے اس کی سند کو ''حسن'' قرار دیا ہے۔

(۴)......سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے والا شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ [2]

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ ہی ہے، جس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے، اسے اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا

کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ

کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو

مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

اپنے احاطے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جو وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور

الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔

---

[2] الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، رقم: ۸۷۴۔ مستدرک حاکم: ۱/ ۵۶۲۔ مجمع الزوائد: ۱/ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ابن حبان، حاکم اور ہیثمی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

سورۂ آل عمران کے آخری رکوع کی فضیلت

(۱)......احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تہجد کے لیے جب اٹھتے تب سورۂ آل عمران کی ان دس آخری آیتوں کی تلاوت فرماتے، چنانچہ صحیح بخاری میں ہے، سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے اپنی خالہ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری۔ یہ ام المومنین حضور ﷺ کی بیوی صاحبہ تھیں۔ حضور ﷺ جب آئے تو تھوڑی دیر تک آپ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے رہے، پھر سو گئے۔ جب آخری تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ اٹھ بیٹھے اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے ﴿ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ﴾ سے آخر سورت تک آیتیں تلاوت فرمائیں۔ پھر کھڑے ہوئے، مسواک کی، وضو کیا اور گیارہ رکعت نماز ادا کی، سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کی صبح کی اذان سن کر پھر دو رکعتیں صبح کی سنتیں پڑھیں۔ پھر مسجد میں تشریف لا کر لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ [1]

(۲)......حضرت عطاء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ابن عمر اور عبید بن عمیر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آپ کی خدمت میں آپ کے گھر حاضر ہوئے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت فرمائی، ہمارے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان ایک پردہ حائل تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عبید بن عمر سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز نے ہمارے گھر آنے سے روک رکھا ہے؟ عبید کہنے لگے کسی شاعر کے اس شعر نے کہ ''زُرْ غِبًّا

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التفسیر: سورۃ آل عمران باب قولہ (ان فی خلق السموت والارض) صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی و دعائہ باللیل، رقم: ۷۶۳.

تَزْدَدْ حُبًّا" "دیر سے ملاقات محبت کو بڑھائی ہے" تب سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا "اے ام المومنین! ہمیں آپ ﷺ کے کسی ایک پسندیدہ عمل مبارک سے آگاہ فرمائیے؟" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے تمام کام ہی پسندیدہ اور قابل نمونہ تھے۔ ایک رات نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میرا بدن آپ کے بدن مبارک سے مس ہوا تو فرمایا "عائشہ! میں نے تو اپنے رب کی عبادت کرنی ہے" میں نے کہا "یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میں آپ کی قربت کو بہت پسند کرتی ہوں اور یہ بھی چاہتی ہوں کہ آپ اپنے رب کی عبادت کریں۔ تب نبی اکرم ﷺ اٹھے، مشکیزہ کے پاس تشریف لائے، پانی کم استعمال کرتے ہوئے وضو فرمایا پھر کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور نماز میں مسلسل روتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی داڑھی مبارک بھی تر ہوگئی پھر سجدہ فرمایا اور سجدے میں اتنا روئے کہ سجدہ کی جگہ والی زمین آنسوؤں سے تر ہوگئی۔ نماز ختم کر کے پہلو کے بل لیٹ کر آنسو بہاتے رہے۔ یہاں تک کہ سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ صبح کی اذان کے لیے مسجد میں آئے تو آپ ﷺ کو یوں آنسو بہاتے دیکھ کر عرض کیا: "یا رسول اللہ! آپ اتنا کیوں روتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے اور پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "اے بلال! افسوس ہے تجھ پر، میں کیوں نہ آنسو بہاؤں کہ آج کی رات مجھ پر سورہ آل عمران کی یہ آیات ﴿ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ ...... ﴾ آخر آیت تک اتری ہیں، اس پر افسوس ہے، جو یہ آیات پڑھے پھر اس پر غور و فکر اور تدبر نہ کرے۔"[1]

---

[1] المصباح المنیر، فی تھذیب تفسیر ابن کثیر، ص ۲۶۷۔ الموارد الظمان، ص ۱۳۹.

سورۂ آل عمران کا آخری رکوع

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ

بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات و دن کے بار باری

وَ النَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ۚۙ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیۡنَ یَذۡکُرُوۡنَ

آنے جانے میں اہل عقل کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ جو اٹھتے بیٹھتے

اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوۡدًا وَّ عَلٰی جُنُوۡبِهِمۡ وَ یَتَفَکَّرُوۡنَ فِیۡ

اور لیٹتے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

سوچ بچار کرتے (اور پکار اٹھتے) ہیں اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد پیدا نہیں کیا

سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ

تو پاک ہے پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب! جسے تو نے جہنم

النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

میں ڈالا تو گویا اسے بڑی رسوائی میں ڈال دیا اور (واں) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف دعوت دیتا ہے کہ اپنے رب

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا

پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہماری برائیاں

سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ۝۱۹۳ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا

ہم سے دور فرما دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے رب! تو نے اپنے رسولوں

وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا

پر ہم سے جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا کر اور یومِ قیامت ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۱۹۴ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ سو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرتے ہوئے فرمایا: میں کسی عمل

اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ

کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کروں گا

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ

تم ایک دوسرے کا حصہ ہو، لہٰذا جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے

دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

نکالے گئے اور میری راہ میں دکھ اٹھائے، جنہوں نے جہاد کیا اور شہید ہو گئے، میں ضرور ان کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

برائیاں ان سے دور کر دوں گا اور انہیں داخل کروں گا ایسے باغات میں، جن میں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

نہریں بہہ رہی ہیں اللہ کے ہاں ان کا یہی بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں کیا ہی

حُسْنُ الثَّوَابِ ۝۱۹۵ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي

اچھا بدلہ ہے۔ (اے نبی!) آپ کو دھوکہ نہیں ہونا چاہیے ملک میں کافروں کے ادھر ادھر چلنے

الْبِلَادِ ۝۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ

پھرنے سے۔ یہ چند روزہ زندگی کا لطف ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝۱۹۷ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا

ایسے باغات ہیں جن میں نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے یہ اللہ کے ہاں کی

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝۱۹۸ وَاِنَّ الثلثة

مہمانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے ہاں موجود ہے نیک لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اہل کتاب

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ

میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور ان پر جو تمہاری طرف اتارا گیا

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور اس پر بھی جو ان کی طرف اتارا گیا تھا اور اللہ کے حضور عاجزی کرتے ہیں اور تھوڑی سی قیمت

اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

کے عوض اللہ کی آیات کو نہیں بیچتے۔ ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے ہاں موجود ہے

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

بلاشبہ اللہ حساب چکانے میں دیر نہیں لگاتا۔ ایمان والو! صبر کرو،

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

پامردی دکھاؤ اور ہر وقت جہاد کے لیے تیار رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿٢٠٠﴾ ع ٢٠

کامیابی حاصل کر سکو۔

سورۃ الکہف کی فضیلت

(۱)......سیّدنا براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، کہ ایک شخص سورۃ کہف کی تلاوت کر رہا تھا، اس کے ایک طرف گھوڑا دو رسیوں میں بندھا ہوا تھا، اس وقت ایک بادل نے اسے ڈھانپ لیا، پھر وہ قریب سے قریب ہونے لگا اور اس کا گھوڑا بدکنے لگا۔

جب صبح ہوئی تو وہ شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''وہ (بادل کا ٹکڑا) سکینت تھی جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اتری تھی۔'' ❶

(۲)......سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جس نے جمعہ کی رات سورۃ کہف کی تلاوت کی، اس کے لیے اس سے لے کر بیت اللہ شریف تک روشنی ہوجاتی ہے۔'' ❷

(۳)......سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کیں، وہ دجال کے فتنے سے بچا لیا گیا۔'' ❸

---

❶ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۱۱۔ سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۸۵۔

❷ مسند دارمی: ۲/۴۵۴۔ یہ روایت مرفوع حکمی ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸۳۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۸۸۶۔ مسند أحمد: ۶/۴۴۹۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ۵۸۵.

ایاتھا ۱۱۰ (۱۸) سُوۡرَۃُ الۡکَہۡفِ مَکِّیَّۃٌ (۶۹) رکوعاتھا ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ

سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب نازل کی اور اس میں

یَجۡعَلۡ لَّہٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ

کوئی کجی نہ رکھی۔ یہ سیدھا راستہ بتانے والی ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے

لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ الَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ

ڈرائے اور ان مومنین کو، جو نیک عمل کرتے ہیں، بشارت دے دیجیے کہ

اَنَّ لَہُمۡ اَجۡرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مَّاکِثِیۡنَ فِیۡہِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ

ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ جس میں وہ دائمی رہیں گے۔ اور ان

یُنۡذِرَ الَّذِیۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ٭﴿۴﴾ مَا لَہُمۡ بِہٖ

لوگوں کو ڈرائیے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔ اس بات کا انہیں

مِنۡ عِلۡمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِہِمۡ ؕ کَبُرَتۡ کَلِمَۃً تَخۡرُجُ مِنۡ

بھی علم نہیں، نہ ان کے آباء و اجداد کو تھا بہت بھاری بات ہے جو ان کے

اَفۡوَاہِہِمۡ ؕ اِنۡ یَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا کَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ

منہ سے نکلتی ہے جو کچھ وہ کہتے ہیں سراسر جھوٹ ہے۔ آپ تو شاید ان کافروں کے پیچھے

نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

اپنے آپ کو ہلاک ہی کر ڈالیں گے اس غم سے کہ یہ لوگ اس قرآن پر ایمان کیوں

اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا

نہیں لاتے۔ جو کچھ زمین پر موجود ہے اسے ہم نے اس کی زینت بنا دیا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

تاکہ آزمائیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ۭ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ

الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى

غار والوں اور کتبہ والوں کا معاملہ ہماری نشانیوں میں سے کوئی بڑا عجیب قصہ تھا۔ جب ان نوجوانوں

الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے اے ہمارے رب! اپنی جناب سے ہمیں

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

رحمت عطا فرما اور اس معاملہ میں ہماری راہنمائی فرما۔ تو ہم نے انہیں

اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ۙ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ

اس غار میں تھپکی دے کر کئی سال تک کے لیے سلا دیا۔ پھر ہم نے انہیں اٹھایا

ع ۱۲ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع

تاکہ معلوم کریں کہ ہر فریق میں سے کون اپنی مدتِ قیام کا ٹھیک حساب رکھتا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ

ہم آپ کو ان کا بالکل سچا واقعہ بتلاتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے،

اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ ۖۗ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی

جو اپنے رب پر ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں مزید راہنمائی بخشی۔ اور ہم نے ان کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

کومضبوط کر دیا، جب انہوں نے کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ ہمارا رب تو وہی ہے جو زمین و آسمان کا رب ہے،

لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾

ہم اس کے سوا کسی الٰہ کو نہیں پکاریں گے اگر ہم ایسا کریں تو یہ بعید از عقل بات ہو گی۔

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا یَاْتُوْنَ

یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو الٰہ بنا رکھا ہے پھر یہ ان پر

عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی

واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، بھلا اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے، جو اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ ؕ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا

جھوٹ باندھے۔ اور اب جبکہ تم لوگوں نے اپنی قوم اور ان معبودوں سے، جن کی یہ عبادت کرتے ہیں

اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ

کنارہ کر ہی لیا ہے، تو آؤ اس غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور

يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَ تَرَى الشَّمْسَ

تمہارے معاملہ میں آسانی کر دے گا۔ آپ دیکھیں گے کہ جب سورج

اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا

نکلتا ہے تو ان کی غار سے دائیں طرف ہو کر چڑھتا ہے اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ

غروب ہوتا ہے تو بائیں طرف کترا کر غروب ہوتا ہے اور وہ نوجوان اس اس غار کی

مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

وسیع جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے وہی اور

الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ؑ ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۵ ۱۴

ہدایت پا سکتا ہے اور جسے بھٹکا دے تو آپ اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا مددگار نہ پائیں گے۔

وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

(اے مخاطب) تو انہیں دیکھے تو سمجھے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں ہم ان کی

الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

دائیں اور بائیں کروٹ بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا اس غار کے دھانے پر اپنے پاؤں پھیلائے

بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ

ہوئے ہے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو خوف کے

لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا

مارے بھاگ نکلے۔ اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں کچھ سوال و جواب

بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا

کریں ان میں سے ایک نے کہا بھلا کتنی مدت (اس حال میں) پڑے رہے؟ ان میں سے بعض نے کہا یہی

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ

کوئی ایک دن یا دن کا کچھ حصہ اور بعض نے کہا یہ تو تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے جتنی مدت پڑے رہے

فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

اب اپنی چاندی کا روپیہ (سکہ) دے کر کسی ایک کو شہر بھیجو

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

کہ وہ دیکھے صاف ستھرا کھانا کہا سے ملتا ہے وہاں سے وہ آپ کے لیے کچھ کھانے کو لائے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ

اور اسے نرم رویہ اختیار کرنا چاہیے ایسا نہ ہو کہ کسی کو آپ لوگوں کا پتا چل جائے۔ کیونکہ اگر

يَظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ

ان لوگوں کا تم پر بس چل گیا تو یا تمہیں رجم کر دیں گے یا دوبارہ اپنے دین میں لوٹا لے جائیں گے اس

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ بِاَنَّ التَّآءَ بَعْدَ الْيَآءِ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامَ الثَّانِيَةَ مِنَ النِّصْفِ الْاَخِيْرِ ١٢

لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠ وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

صورت میں تم کبھی فلاح نہ پا سکو گے۔ اس طرح ہم نے لوگوں کو ان جوانوں پر مطلع کر دیا

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

تاکہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت (بپا ہونے میں) کوئی شک

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا

نہیں جبکہ وہ آپس میں ان نوجوانوں کے معاملہ میں جھگڑا کر رہے تھے آخر ان میں سے کچھ لوگ کہنے لگے کہ

عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

یہاں ان پر ایک عمارت بنا دو ان کا معاملہ ان کا رب ہی خوب جانتا ہے مگر جو لوگ اس جھگڑے میں غالب

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۝٢١ سَيَقُوْلُوْنَ

رہے انہوں نے کہا کہ ہم تو یہاں ان پر مسجد بنائیں گے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

یہ نوجوان تین تھے، چوتھا اُن کا کتا تھا اور کچھ یہ کہتے ہیں کہ وہ پانچ تھے، چھٹا اُن کا

كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ

کتا تھا یہ سب بے تکی ہانکتے ہیں اور کچھ کہتے ہیں وہ سات تھے آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا

کتا تھا آپ ان سے کہیں کہ میرا رب ہی ان کی ٹھیک تعداد جانتا ہے جسے چند لوگوں کے سوا

قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا

دوسرے نہیں جانتے لہٰذا آپ سرسری سی بات کے علاوہ ان سے بحث میں نہ پڑیں اور ان

تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝۲۲ وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ ع ۳ ۵ ۱۵

کے بارے میں کسی سے کچھ پوچھیے بھی نہیں۔ نیز کسی چیز کے متعلق یہ بھی نہ کہیے

اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝۲۳ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ

کہ میں کل یہ (ضرور) کروں گا۔ الا یہ کہ اللہ چاہے اور جب آپ بھول کر ایسی بات کہہ دیں تو فوراً اپنے

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ

رب کو یاد کیجیے اور کہیے کہ امید ہے میرا رب اس معاملہ میں صحیح طرزِ عمل کی طرف

لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝۲۴ وَ لَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ

میری راہنمائی فرما دے گا۔ وہ نوجوان اپنی غار میں تین سو سال ٹھہرے

مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

رہے اور (کچھ لوگوں نے) نو سال زیادہ شمار کیے۔ ان سے کہیے کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے

لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ

جتنی مدت وہ ٹھہرے اور اس کو زمین و آسمان کے غیب معلوم ہیں وہ کیا ہی خوب سننے اور

اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ؗ وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ

دیکھنے والا ہے ان چیزوں کا اللہ کے سوا کوئی کارساز اور منتظم نہیں اور وہ اپنی

حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ اتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ

حکومت میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اے نبیؐ! جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اپنے رب کی کتاب

رَبِّكَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ

میں سے پڑھ کر سنا دو کوئی اس کے ارشادات کو بدلنے کا مجاز نہیں (جو ایسا کرے) آپ اللہ کے سوا

مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

اس کے لیے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے سات منسلک رکھیے جو

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ

صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں آپ کی

عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ لَا تُطِعْ

آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ دنیوی زندگی کی زینت چاہنے لگیں نہ ہی اس

مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ كَانَ

کی اطاعت کریں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے اور اس کا

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ

معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے۔ نیز کہیے کہ حق تو وہ ہے جو تمہارے رب کی طرف سے ہے اب جو چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

اسے مان لے اور جو چاہے انکار کر دے ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار

نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَ اِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا

کر رکھی ہے جس کی قناتیں اسے گھیرے ہوئے ہیں اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں پینے کو جو پانی

بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِی الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَ

دیا جائے گا وہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہوگا اور ان کے چہرے بھون ڈالے گا کتنا برا ہے یہ مشروب اور

سَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کیسی بری آرام گاہ ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

تو یقیناً ہم ان کا اجر ضائع نہیں کرتے جو اچھے کام کرتا ہو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا

دائمی باغات ہیں، جن میں نہریں بہہ رہی ہیں وہاں وہ سونے کے کنگنوں سے

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ

آراستہ کیے جائیں گے اور باریک ریشم اور اطلس کے سبز

سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ

کپڑے پہنیں گے وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیہ لگا کر بیٹھیں گے

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ ع

یہ کیسا اچھا بدلہ اور کیسی اچھی آرام گاہ ہے۔ آپ ان سے ان

مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّ

دو آدمیوں کی شان بیان کیجیے جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ عطا کیے تھے اور ان کے

حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ﴿۳۲﴾ كِلۡتَا

اردگرد کھجوروں کے درختوں کی باڑ لگائی تھی اور ان دونوں کے درمیان قابل کاشت زمین بنائی تھی۔ یہ

الۡجَنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَ لَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا ۙ وَّ فَجَّرۡنَا

دونوں باغ اپنا پھل پورا لائے اور بار آور ہونے میں کچھ کسر نہ چھوڑی اور ان کے بیچوں بیچ ہم

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ

نے نہر جاری کر دی تھی۔ اسے ان درختوں کا پھل ملتا رہا تو (ایک دن) گفتگو کے دوران اپنے ساتھی

هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ

سے کہنے لگا میں تجھ سے مال دار بھی زیادہ ہوں اور افرادی قوت بھی زیادہ رکھتا ہوں۔ یہی

دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ

کہتے کہتے وہ اپنے باغ میں داخل ہوا اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا اور کہنے لگا میں تو نہیں سمجھتا کہ

تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ

یہ باغ کبھی اجڑ بھی سکتا ہے۔ اور نہ ہی میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہو گی اگر

لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿۳۶﴾

مجھے اپنے رب کے ہاں لے جایا بھی گیا تو میں یقیناً اس سے بہتر جگہ پاؤں گا۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ

اس کے ساتھی نے گفتگو کے دوران اس سے کہا کیا تو اس بات کا انکار کرتا ہے جس نے

خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

تجھے مٹی سے پھر نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے پورا آدمی بنا

رَجُلًا ؕ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَ لَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ

دیا؟ رہی میری بات تو میرا رب تو اللہ ہی ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ

ٹھہراتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہا ما شاء اللہ (لا حول و)

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ

لا قوۃ الا باللہ! بھلا دیکھو! اگر میں مال اور اولاد میں تم سے

وَلَدًا ۚ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَ

کم تر ہوں۔ تو عین ممکن ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا باغ عطا کر دے اور

یُرْسِلَ عَلَیْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا

تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس سے وہ چٹیل میدان بن کر

زَلَقًا ۙ﴿۴۰﴾ اَوْ یُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ

رہ جائے۔ یا اس کا پانی گہرا چلا جائے اور تو پانی نکال بھی

طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَ اُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ

نہ سکے۔ (آخر یوں ہوا کہ) باغ کے پکے پھل کو عذاب نے آ گھیرا اور جتنا وہ باغ پر خرچ کر چکا تھا،

اَنْفَقَ فِيْهَا وَ هِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ يَقُوْلُ

اس پر اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا وہ باغ اپنی چھتریوں پر گرا پڑا تھا اب وہ کہنے لگا:

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَ لَمْ تَكُنْ لَّهٗ

کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اللہ کے سوا کوئی

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ مَا كَانَ

جماعت ایسی نہ تھی جو اس مدد کرتی اور وہ خود بھی اس آفت کا مقابلہ

مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ؕ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ

نہ کر سکا۔ اب اسے معلوم ہوا کہ مکمل اختیار تو اللہ برحق ہی کو ہے وہی اچھا ثواب دینے

ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ؑ وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ ع

والا ہے اور انجام بخیر دکھلانے والا ہے۔ نیز ان کے لیے دنیا کی زندگی کی

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

یہ مثال بیان کیجیے جیسے ہم نے آسمان سے پانی برسایا جس سے زمین کی نباتات

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

گھنی ہو گئی پھر وہی نباتات ایسا بھس بن گئی جسے ہوائیں اڑتی پھرتی ہیں اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝٤٥ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَةُ

چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔ یہ مال اور بیٹے تو محض دنیا کی زندگی

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ الْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

کی زینت ہیں ورنہ آپ کے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ہی ثواب کے لحاظ سے

ثَوَابًا وَّ خَیْرٌ اَمَلًا ۝٤٦ وَ یَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَ تَرَى

بہتر ہیں اور اچھی امیدیں لگانے کے لحاظ سے بھی۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ حَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

زمین کو بالکل چٹیل میدان دیکھیں گے اور ہم لوگوں کو جمع کریں گے کسی کو بھی نہیں

اَحَدًا ۚ۝٤٧ وَ عُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا

چھوڑیں گے۔ اور وہ اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش کیے جائیں گے (تو اللہ فرمائے گا) تم ہمارے پاس

خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ

اسی طرح آ گئے جیسے ہم نے پہلی بار تمہیں پیدا کیا تھا بلکہ تم سمجھتے تھے کہ ہم نے تمہارے لیے کوئی

مَّوْعِدًا ۝٤٨ وَ وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ

وعدہ مقرر ہی نہیں کیا۔ اور نامہ اعمال (سامنے) رکھ دیا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس

مِمَّا فِیْهِ وَ یَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا

کے مندرجات سے ڈر رہے ہیں اور کہیں گے ہائے ہماری بدبختی! اس کتاب نے

يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً اِلَّاۤ اَحْصٰىهَا ۚ وَ وَجَدُوْا

نہ تو کوئی چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی سب کچھ ہی ریکارڈ کر دیا ہے اور جو کام وہ کرتے

ع ٦ ۵ ١٨ مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۠﴿۴۹﴾ وَ اِذْ قُلْنَا

رہے سب اس میں موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ

فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا وہ جنوں

الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ

میں سے تھا اس نے اپنے رب کے حکم سے سرتابی کی، کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور

ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ

اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو، حالانکہ وہ تمہارا دشمن ہے؟ ظالموں

لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ

کے لیے برا بدلہ ہے۔ میں ے تو انہیں نہ اس وقت گواہ بنایا تھا جب آسمان اور

الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

زمین پیدا کیے گئے تھے اور نہ اس وقت جب خود انہیں پیدا کیا تھا اور میں گمراہ کرنے

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ

والوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہیں۔ اور جس دن اللہ فرمائے گا ان معبودوں کو تو لاؤ جنہیں تم

الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡہُمۡ فَلَمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَہُمۡ وَ

میرا شریک خیال کرتے تھے اور انہیں پکاریں گے مگر وہ (معبود) انہیں کوئی جواب نہ دیں گے اور

جَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ

ہم ان کے درمیان ہلاکت کا گڑھا بنا دیں گے۔ اور مجرم جب جہنم دیکھیں گے

فَظَنُّوۡۤا اَنَّہُمۡ مُّوَاقِعُوۡہَا وَ لَمۡ یَجِدُوۡا عَنۡہَا

تو انہیں یقین ہو جائے گا کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچاؤ کی کوئی

مَصۡرِفًا ﴿۵۳﴾ؑ وَ لَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ

راہ نہ پائیں گے۔ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح کی مثالوں

کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ کَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ

سے سمجھایا ہے مگر انسان اکثر باتوں میں جھگڑالو واقع ہوا ہے۔ اور

مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ جَآءَہُمُ الۡہُدٰی وَ

جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں اس پر ایمان لانے اور اپنے رب

یَسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّہُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَہُمۡ سُنَّۃُ الۡاَوَّلِیۡنَ

سے استغفار کرنے سے کس چیز نے روک دیا ہے؟ بجز اس کے کہ وہ منتظر ہیں ان سے پہلے لوگوں کا سا معاملہ

اَوۡ یَاۡتِیَہُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ

ان کے ساتھ بھی پیش آئے یا یہ کہ عذاب ان کے سامنے آ جائے۔ ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں

إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ج وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہ وہ لوگوں کو بشارت دیں اور ڈرائیں اور کافر لوگ ان رسولوں سے باطل (دلائل کے ساتھ)

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ مَآ

جھگڑا کرتے ہیں تاکہ وہ ان سے حق کو نیچا دکھائیں اور میری آیات اور تنبیہ

اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

کا مذاق اڑائیں۔ اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جسے اللہ کی آیات سے نصیحت کی جائے

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلْنَا

او وہ اس سے منہ پھیر لے اور اپنے تمام اعمال بھول جائے جو اس نے آگے بھیجے ہیں ایسے لوگوں کے دلوں

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَ

پر ہم نے پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ قرآن کو سمجھ ہی نہیں سکتے اور ان کے کانوں میں گرانی ہے اور

اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ

اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں بھی تو کبھی اس راہ پر نہیں آئیں گے۔ اور

رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا

آپ کا رب بہت بخشنے والا اور رحمت والا ہے ورنہ جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں ان پر

كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ط بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ

مواخذہ کرتا تو جلد ہی ان پر عذاب لے آتا بلکہ ان کے لیے وعدہ کا وقت مقرر ہے

يَجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝٥٨ وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى

جس سے یہ کوئی پناہ کی جگہ نہ پا سکیں گے۔ اور یہ (عذاب رسیدہ) بستیاں ہیں جب انہوں نے

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝٥٩ع وَ ع ٨ ٢٠

ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر ڈالا اور ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقت معین کر رکھا تھا۔ اور

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ

جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں تو چلتا جاؤں گا حتیٰ کہ دو دریاؤں کے

الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

ملاپ پر نہ پہنچ جاؤں یا مدتوں چلتا ہی رہوں گا۔ اور پھر جب وہ دو دریاؤں کے

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ

ملاپ پر پہنچ گئے تو اپنی مچھلی کو بھول گئے اور مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ

سَرَبًا ۝٦١ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ

بنا لیا۔ پھر جب وہ وہاں سے آگے نکل گئے تو موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا ہمارا کھانا لاؤ، اس

لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ

سفر سے تو ہمیں بہت کوفت ہو گئی ہے۔ خادم نے جواب دیا بھلا! دیکھو جب ہم

اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ وَ مَآ

چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں آپ سے مچھلی کی بات کرنا بھول گیا اور یہ شیطان ہی

اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي

تھا جس نے مجھے آپ سے مچھلی کا ذکر کرنا بھلا دیا (بات یہ ہوئی کہ) مچھلی نے عجیب طریقے سے

الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى

دریا میں اپنی راہ بنا لی تھی۔ موسیٰ نے کہا اسی چیز کی تو ہمیں تلاش تھی چنانچہ وہ اپنے قدموں کے

اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ

نشانوں پر واپس آئے۔ وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنے ہاں سے خاص علم

عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ

سکھایا تھا۔ موسیٰ نے اس (خضر) سے کہا اگر میں آپ کی اتباع کروں تو کیا آپ اس بھلائی کا کچھ حصہ

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

مجھے بھی سکھلا دیں گے جو آپ کو سکھائی ہے؟ اس (خضر) نے کہا کہ آپ میرے ساتھ کبھی صبر نہ کر

صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

سکیں گے۔ اور جس کی حقیقت کا آپ کو علم نہ ہو اس پر آپ صبر کر بھی کیسے

خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّ لَآ

سکتے ہیں؟ موسیٰ نے کہا آپ ان شاء اللہ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ

اَعۡصِیۡ لَكَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ

کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ (خضر) نے کہا اگر آپ نے میرے ساتھ رہنا ہے تو پھر مجھ سے کوئی

عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی اُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانۡطَلَقَا وقفة

بات نہ پوچھنا حتیٰ کہ میں خود ہی آپ سے اس کا ذکر کر دوں۔ چنانچہ وہ دونوں چلے

حَتّٰۤی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقۡتَهَا

حتیٰ کہ ایک کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی میں شگاف ڈال دیا، موسیٰ نے کہا کیا تم نے شگاف ڈالا ہے

لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمۡ

کہ کشتی والوں کو ڈبو دو؟ یہ تو تم نے خطرناک کام کیا ہے۔ خضر نے کہا میں نے کہا نہ

اَقُلۡ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ

تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔ موسیٰ نے جواب دیا مجھ سے جو

بِمَا نَسِیۡتُ وَ لَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

بھول ہو گئی اس پر مواخذہ نہ کرو اور میرے لیے میرا کام مشکل نہ بنا دو۔

فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ

چنانچہ وہ دونوں پھر چل کھڑے ہوئے حتیٰ کہ ایک لڑکے کو ملے جسے خضر نے مار ڈالا، موسیٰ نے کہا تم

نَفۡسًا زَكِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾

نے ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا جس نے کسی کا خون نہ کیا تھا؟ یہ تو تم نے بہت مکروہ کام کیا ہے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

خضر نے کہا میں نے کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر

صَبْرًا ۝٧٥ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا

سکو گے۔ موسیٰ نے کہا اگر اس کے بعد میں نے کوئی بات پوچھی تو پھر مجھے

تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝٧٦ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى

اپنے ساتھ نہ رکھنا اب میری طرف سے کوئی عذر باقی نہ رہے گا۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک

اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨاسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس آئے اور ان سے کھانا مانگا مگر ان لوگوں نے ضیافت کرنے

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

سے انکار کر دیا ہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی خضر نے اسے

فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ۝٧٧

قائم کر دیا، موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو ان سے اس کی اجرت لے سکتے تھے۔

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا

خضر نے کہا میرا اور تمہارا ساتھ ختم ہوا اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتلاتا ہوں

لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝٧٨ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ کشتی کا معاملہ یہ تھا کہ وہ مسکینوں کی

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَ

ملکیت تھی، جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے، میں نے چاہا کہ اس کشتی کو عیب دار کر دوں

كَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَ

کیونکہ ان کے آگے ایک ایسا بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور

اَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ

لڑکے کا قصہ یہ ہے کہ اس کے والدین مومن تھے ہمیں خوف ہوا کہ لڑکا

يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ﴿۸۰﴾ ۚ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

اپنی سرکشی اور کفر سے ان پر کوئی مصیبت نہ کھڑی کر دے۔ لہٰذا ہم نے چاہا کہ ان کا رب

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّ اَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَ اَمَّا الْجِدَارُ

اس کے بدلے انہیں اس سے بہتر لڑکا عطا کرے جو پاکیزہ ہو اور قرابت کا خیال رکھنے والا ہو۔ اور دیوار

فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ كَانَ تَحْتَهٗ

کی بات یہ ہے کہ وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی جو شہر میں رہتے تھے، اس دیوار کے

كَنْزٌ لَّهُمَا وَ كَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

نیچے ان کے لیے خزانہ تھا اور ان کا باپ ایک صالح آدمی تھا لہٰذا آپ کے رب نے چاہا کہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَ يَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

یہ دونوں یتیم اپنی جوانی کو پہنچ کر اپنا خزانہ نکال لیں جو کچھ میں نے کیا آپ کے رب کی رحمت تھی

وَ مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

میں نے اپنے اختیار سے نہیں کیا، یہ ہے ان باتوں کی حقیقت جس پر آپ صبر نہ

عَّلَیْهِ صَبْرًا ؕ ۸۲ وَ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ ع

کر سکے۔ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں کہیے کہ

سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ ۸۳ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ

ابھی میں اس کا کچھ حال تمہیں سناؤں گا۔ بلاشبہ ہم نے اسے زمین میں اقتدار بخشا تھا اور

اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ۙ ۸۴ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۸۵ حَتّٰۤی اِذَا

اسے ہر طرح کا (مال و) اسباب مہیا کر رکھا تھا۔ چنانچہ وہ ایک راہ (مہم) پر چل کھڑا ہوا۔ حتیٰ کہ

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ

وہ سورج غروب ہونے کی جگہ پہنچ گیا اسے یوں معلوم ہوا جیسے سورج سیاہ کیچڑ والے چشمہ میں ڈوب رہا ہے

وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۬ قُلْنَا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ

یہاں اس نے ایک قوم دیکھی ہم نے کہا ذوالقرنین! تجھے اختیار ہے خواہ ان کو تو سزا دے

وَ اِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

یا ان سے اچھا رویہ اختیار کرے۔ ذوالقرنین نے کہا جو شخص ظلم کرے گا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

اسے تو ہم بھی سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اور شدید

نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ

عذاب دے گا۔ البتہ جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے اسے اچھا بدلہ

اِۨلْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿٨٨﴾ ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ

ملے گا اور اسے ہم اپنے آسان کام کرنے کو کہیں گے۔ پھر وہ ایک اور راہ پر

سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ

چل پڑا۔ حتیٰ کہ وہ سورج طلوع ہونے کی جگہ جا پہنچا اسے لگا کہ سورج ایسی قوم پر

عَلٰی قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ ۙ كَذٰلِكَ ؕ

طلوع ہو رہا ہے کہ ان کے درمیان ہم نے کوئی آڑ نہیں بنائی۔ واقعہ ایسا

وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤی

ہی تھا اور ذوالقرنین کے حالات کی ہمیں خبر ہے۔ پھر وہ ایک اور راہ پر نکلا۔ حتیٰ کہ

اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا

وہ دو بلند گھاٹیوں کے درمیان جا پہنچا وہاں ان دو (قوموں) کے علاوہ اس نے ایک اور قوم دیکھی جو

یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِنَّ

بات بھی نہ سمجھ سکتے تھے۔ وہ کہنے لگے اے ذوالقرنین!

یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ

یاجوج ماجوج نے اس سرزمین میں فساد مچا رکھا ہے اگر ہم آپ کو کچھ چند اکٹھا

خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا

کر دیں تو کیا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار چن دیں گے؟ اس نے کہا میرے

مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ

رب نے مجھے جو قوت دے رکھی ہے وہ بہت ہے تم بس بدنی قوت سے میری مدد کرو تو میں ان کے

بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى

اور تمہارے درمیان بند بنا دوں گا۔ مجھے لوہے کی چادریں لا دو چنانچہ اس نے ان (لوہے کی بڑی بڑی

بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ

چادروں) کو گھاٹیوں کے درمیان برابر کر دیا تو کہا، آگ دہکاؤ حتی کہ جب وہ آگ (کی طرح سرخ) بن

قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ؕ ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ

گئیں تو کہا میرے پاس پگھلا ہوا تانبہ لاؤ میں انہیں پیوست کر دوں۔ پھر یاجوج ماجوج نہ تو

يَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

اس کے اوپر چڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اس میں سوراخ کر سکتے تھے۔ ذوالقرنین کہنے لگا یہ میرے

مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَ كَانَ

رب کی رحمت ہے مگر جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے پیوند خاک کر دے گا اور میرے

وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ

رب کا وعدہ برحق ہے۔ اس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے وہ ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو

بَعْضٍ وَّ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّ عَرَضْنَا

جائیں گے پھر ہم سب لوگوں کو اکٹھا کریں گے۔ اس دن ہم جہنم کو

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ

کافروں کے سامنے لائیں گے۔ جن کی آنکھوں پر

اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَ كَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

میرے ذکر سے (غفلت کا) پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ کچھ سننے کو تیار ہی

سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ

نہ تھے۔ کیا کافروں نے سمجھ رکھا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو ہی

مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

کارساز بنا لیں؟ ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ

آپ ان سے کہیے کیا ہم تمہیں بتلائیں کہ اعمال کے لحاظ سے زیادہ نقصان والے (لوگ) کون ہیں؟ وہ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ

لوگ جنہوں نے اپنی کوششیں دنیا کی زندگی کے لیے کھپا دیں پھر سمجھے بیٹھے ہیں

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہی وہ لواگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات

رَبِّهِمْ وَ لِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ

اور اس کی ملاقات کا انکار کیا لہٰذا ان کے اعمال برباد ہو جائیں گے اور قیامت کے دن ہم ان کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝١٠٥ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

لیے میزان ہی نہیں رکھیں گے۔ یہ جہنم ان کے کفر اختیار کرنے کا

كَفَرُوْا وَ اتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ رُسُلِيْ هُزُوًا ۝١٠٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بدلہ ہے وہ میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق اڑاتے رہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ

اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی جنت فردوس کے باغات سے

نُزُلًا ۝١٠٧ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝١٠٨ قُلْ لَّوْ

ہو گی۔ جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور کسی اور جگہ منتقل ہونا پسند نہ کریں گے۔ کہہ دیجیے کہ اگر

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ

میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر، سیاہی بن جائے تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے

تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝١٠٩ قُلْ

ہی سمندر ختم ہو جائے خواہ اتنی ہی اور سیاہی لائی جائے۔ کہیے

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

میں تمھی جیسا انسان ہوں (بس) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا الٰہ صرف ایک ہی

وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

الٰہ ہے لہٰذا جو اپنے رب سے ملاقات کا امیدوار ہے اسے چاہیے کہ وہ نیک عمل

صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝۱۱۰ ع ۱۲ ع ۹ ۳

کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سورۂ یٰسٓ کی فضیلت

سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ: ''جو شخص صبح کے وقت سورۃ یٰسین پڑھے گا شام تک وہ دن آسانی سے گزارے گا، اور جو رات کو اسے پڑھے گا صبح تک اس کی رات آسانی سے گزرے گی۔''[1]

اٰیَاتُهَا ٨٣ — (٣٦) سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّیَّةٌ (٤١) — رُكُوْعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰسٓ ﴿١﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٣﴾

یٰسین۔ حکمت والے قرآن کی قسم۔ آپ بلاشبہ رسولوں میں سے ایک رسول ہیں۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿٥﴾

صراط مستقیم پر ہیں۔ جو غالب اور رحم کرنے والے کا نازل کردہ ہے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

تاکہ آپ ایسی قوم کو ڈرائیں جن کے آباء واجداد نہیں ڈرائے گئے تھے، لہٰذا وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا

ان میں سے اکثر پر (اللہ کا یہ) قول ثابت ہو چکا ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے

[1] سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: ٣٤٦٢۔ شیخ حسین سلیم الدارانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔ الدر المنثور للسیوطی: ٥/٢٧٥۔ اذکار نافعہ از ڈاکٹر فضل الٰہی، ص: ٥٩۔ ڈاکٹر فضل الٰہی اور شیخ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہما اللہ کا کہنا ہے کہ یہ روایت موقوف ہے مگر حکماً مرفوع ہے۔

جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ

ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچ گئے ہیں وہ سر

مُّقْمَحُوْنَ ۝۸ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

اٹھائے ہی رہتے ہیں۔ نیز ہم نے ایک دیوار ان کے سامنے کھڑی کر دی ہے اور ایک دیوار

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝۹

پیچھے، (اس طرح) ہم نے ان پر پردہ ڈال رکھا ہے کہ وہ کچھ نہیں سکتے۔

وَ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لیے برابر وہ ہرگز ایمان

یُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَ خَشِیَ

نہیں لائیں گے۔ آپ تو صرف اسے ڈرا سکتے ہیں جو اس ذکر (قرآن) کی اتباع کرے اور بن دیکھے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ کَرِیْمٍ ۝۱۱ اِنَّا

رحمٰن سے ڈرے ایسے لوگوں کو آپ مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری دے دیجیے۔ بلاشبہ ہم ہی

نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ نَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ۣ وَ کُلَّ وقف غفران م

مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم ان کے اعمال بھی لکھتے جاتے ہیں جو وہ آگے بھیج چکے اور وہ آثار بھی جو پیچھے

شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۝۱۲ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ ع ۱ ۱۲ ۱۸

چھوڑ گئے ہیں اور ہم نے ہر چیز کا ایک واضح کتاب میں ریکارڈ رکھا ہوا ہے۔ آپ ان سے

وقف لازم

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ﴿۱۳﴾ اِذْ

اس (گاؤں) والوں کی مثال بیان کیجیے جبکہ ان کے پاس رسول آئے تھے۔ جب ہم نے

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا پھر ہم نے ان دو کو تیسرے رسول سے تقویت دی

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

تب تینوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ وہ کہنے لگے تم تو ہمارے یہ جیسے انسان

مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

ہو اور اللہ نے تو کچھ بھی نازل نہیں کیا (بلکہ) تم تو محض جھوٹ

تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

بولتے ہو۔ وہ کہنے لگے ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

وَ مَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ ہم تو تمہیں منحوس

بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں رجم کر دیں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں الم ناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ

سزا ملے گی۔ وہ کہنے لگے تمہاری نحوست تو تمہارے اپنے ساتھ لگی ہے اگر تمہیں نصیحت کی جائے

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا

(تو کیا اسے نحوست سمجھتے ہو؟) بلکہ تم ہو ہی حد سے گزرے ہوئے لوگ۔ اس وقت شہر کے پرلے

الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا

کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا میری قوم کے لوگو! ان رسولوں کی اتباع اختیار کر لو۔

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ان کی اتباع کر لو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ خود ہدایت یافتہ ہیں۔

وَ مَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور میں اس ذات کی کیوں نہ عبادت کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

کیا میں اللہ کے سوا دوسروں کو الٰہ بنا لوں اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ج

تو نہ ان کی سفارش میرے کسی کام آئے گی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔

اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

تب میں یقیناً صریح گمراہی میں جا پڑا۔ میں بلاشبہ تمہارے رب پر ایمان لایا، میری بات

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

توجہ سے سنو۔ (قتل ہونے کے بعد) اسے کہا گیا جنت میں داخل ہو جا وہ کہنے لگا کاش! میری قوم کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ

علم ہو جاتا۔ کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے معززین میں شامل

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

کر دیا۔ اس کے بعد ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا

لشکر نہیں اتارا، نہ ہی ہمیں لشکر اتارنے کی حاجت تھی۔ وہ تو بس ایک

صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى

دھماکہ ہوا جس سے وہ سب بجھ گئے۔ افسوس ہے

الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ وقف غفران

بندوں پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا اس کا مذاق ہی

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

اڑاتے رہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ کتنی قومیں ہم ان سے پہلے

الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ط وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا

ہلاک کر چکے ہیں جو ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئیں گی۔ اور یہ کہ سب لوگ

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ ع

(ایک دن) ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔ ان لوگوں کے لیے مردہ زمین (بھی) ایک

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

نشانی ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا جس کا کچھ حصہ وہ

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ

کھاتے ہیں۔ نیز ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور

وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا

اس کے اندر سے چشمے بہا دیئے۔ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں حالانکہ یہ

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

سب ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا پھر کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

زمین کی نباتات کے جوڑے پیدا کیے اور خود ان کی اپنی جنس کے بھی

وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ

اور ان کے بھی جنہیں یہ جانتے نہیں۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِيْ

کھینچ لیتے ہیں تو ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنی مقررہ گزر گاہ پر

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَ الْقَمَرَ

چل رہا ہے یہی زبردست جاننے والی ہستی کا مقرر کردہ اندازہ ہے۔ اور چاند کی

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا

ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں حتیٰ کہ وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح (پتلا) ہو کر رہ جاتا ہے۔ نہ

الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ

سورج یہ کر سکتا ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر

سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰيَةٌ

سبقت لے جا سکتی ہے سب اپنے اپنے مدار میں تیزی سے رواں دواں ہیں۔ اور ایک نشانی

لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ ۙ

ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ

پھر ان کے لیے ایسی اور چیزیں پیدا کیں، جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ ۙ اِلَّا

تو انہیں غرق کر دیں تو ان کا کوئی فریاد رس نہ ہو گا اور نہ وہ بچیں گے۔ مگر

رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ

ہماری رحمت سے اور کچھ مدت تک زندگی سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے

اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

ڈرو انجام سے جو تمہارے سامنے ہے اور پیچھے ہے تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ

رحم کیا جائے۔ اور جب بھی ان کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

تو وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ اللہ نے تمہیں جو رزق دیا ہے

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

اس میں سے خرچ کرو تو کافر ایمان والوں کو کہتے ہیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ

کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا لیتا؟تم تو صریح

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

گمراہی میں مبتلا ہو۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت) کب پورا

صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً

ہو گا؟ وہ صرف ایک دھماکے کا انتظار کر رہے ہیں

تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

جو انہیں آ پکڑے گا۔ اس وقت وہ نہ

ع ۶ ۵ ۱۸ تَوْصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُفِخَ فِی

تو وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو جا سکیں گے۔ اور (جب) صور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

تو وہ فوراً اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ٜ هٰذَا مَا وَعَدَ

وقف لازم / وقف غفران وقف منزل

کہیں گے افسوس! ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھا کھڑا کیا؟ یہ تو وہی ہے جس کا رحمٰن

الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ ہی کہا تھا۔ وہ بس ایک ہی گرج دار آواز

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا

ہو گی پھر وہ فوراً سب کے سب ہمارے سامنے پیش کر دیئے جائیں گے۔ آج کسی

تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسا تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

عمل کرتے رہے۔ بلاشبہ آج اہل جنت مزے اڑانے میں مشغول

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں چھاؤں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ ۚۖ

گے۔ وہاں انہیں کھانے کو میوے بھی ملیں گے اور جو کچھ وہ طلب کریں گے وہ بھی ملے گا۔

سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ

مہربان رب فرمائے گا (تم پر) سلامتی ہو۔ اور اے مجرمو!

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ

آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے بنی آدم! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا

کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

وقف غفران

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ

اور میری ہی عبادت کرنا یہی صراط مستقیم ہے۔ اس نے

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾

تم میں سے ایک گروہ کثیر کو گمراہ کر دیا کیا تم سوچتے نہیں؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا

یہ ہے وہ جہنم، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس میں

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى

داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج ہم ان کے منہ پر

اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝٦٦ وَ لَوْ نَشَآءُ

پھر وہ راہ کی طرف آگے بڑھیں تو کیونکر دیکھ سکیں گے؟ اور اگر ہم چاہیں تو

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا

ان کی جگہ پر ہی انہیں مسخ کر دیں پھر نہ یہ آگے چل سکیں گے اور نہ پیچھے لوٹ

يَرْجِعُوْنَ ۝٦٧ع وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا ع

سکیں گے۔ اور جس کو ہم زیادہ عمر دیتے ہیں اسے خلقت میں الٹ دیتے ہیں کیا یہ

يَعْقِلُوْنَ ۝٦٨ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ

سوچتے نہیں؟ ہم نے اس (نبی کو) شعر کہنا نہیں سکھلایا اور نہ یہ اس کے لیے مناسب تھا یہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝٦٩ ۙ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

ایک نصیحت اور واضح پڑھی جانے والی کتاب ہے۔ تاکہ جو زندہ ہے اور اسے ڈرائے

وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

اور انکار کرنے والوں پر حجت قائم ہو جائے۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ جو چیزیں ہم نے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝٧١

اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ان کے لیے چوپائے پیدا کیے اب وہ ان کے مالک ہیں۔

وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور ہم نے مویشیوں کو ان کا مطیع بنایا ان میں سے کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کا (گوشت) کھاتے ہیں۔

وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

نیز ان سے انہیں اور بھی فوائد اور مشروب ملتے ہیں کیا پھر شکر نہیں کرتے؟

وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا

اور انہوں نے اللہ کے علاوہ کئی الٰہ بنا رکھے ہیں تاکہ ان کی مدد کی جائے۔ وہ ان

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

مدد نہ کرسکیں گے بلکہ وہ جتھے (اللہ کے علاوہ بنائے گئے تمام الٰہ) بھی پیش کیے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا

لہذا ان کی باتیں آپ کو غم زدہ نہ کریں ہم یقینا جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ

پھر وہ صریح جھگڑالو بن گیا۔ وہ ہمارے لیے مثال بیان کرتا ہے اور اپنی تخلیق کو بھول

خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ

ہی گیا، کہتا ہے کہ بوسیدہ ہڈیاں کون زندہ کرے گا؟ کہہ دیجیے کہ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

وہی زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر تخلیق (کا طریق)

عَلِيْمُۨ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

جانتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے سرسبز درخت سے آگ پیدا کر دی

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

جس سے تم آگ سلگاتے ہو۔ کیا وہ ذات جس نے زمین و آسمان

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وقف غفران

کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں کہ وہ ان جیسوں کو پیدا کر سکے؟ کیوں نہیں وہی سب کا پیدا کرنے والا

وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ

اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ اس کا کام تو صرف یہ ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

اسے فرماتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتی ہے۔ پاک ہے

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۵

وہ ذات جس کے ہاتھ ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

سورہ فتح کی فضیلت

(۱)......امام احمد رحمہ اللہ نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال رستے میں چلتے ہوئے اپنی سواری پر سورۂ فتح کی تلاوت فرمائی اور آپ نے اس میں ترجیع فرمائی۔ معاویہ (راوی) کہتے ہیں کہ اگر مجھے یہ بات ناپسند نہ ہوتی کہ لوگ جمع ہوجائیں گے تو میں آپ کی قراءت کی طرح قراءت کرکے سنا دیتا۔ [1]

(۲)...... امام احمد رحمہ اللہ نے سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ہم سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چیز کے بارے میں تین بار پوچھا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا: ابن خطاب! تجھے تیری ماں گم پائے، تو میں نے تین بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب نہیں دیا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی سواری پر سوار ہوگیا اور میں نے اپنے اونٹ کو حرکت دی، میں آگے بڑھا اور میں ڈرتا تھا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل نہ ہوگئی ہو، اسی دوران میں ایک شخص نے پکارتے ہوئے کہا اے عمر! میں واپس پلٹا تو ڈر رہا تھا کہ میرے بارے میں کوئی چیز نازل ہوگئی ہوگی، مگر جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نَزَلَتْ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ سُوْرَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيْهَا ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ﴾" "رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز ہے اور وہ ہے: ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

---

[1] مسند أحمد: ۵/۵۴۔ صحيح البخارى، كتاب التفسير، باب قوله: ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا﴾، رقم: ۴۸۳۵۔ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين......، باب ذكر قراءة النبى صلی اللہ علیہ وسلم سورة الفتح يوم فتح مكة، رقم: ۷۹۴.

ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ ﴾ ''(اے محمد ﷺ!) بے شک ہم نے آپ ﷺ کو فتح دی، فتح بھی صریح وصاف تاکہ اللہ آپ ﷺ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔'' ❶

اٰیَاتُهَا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

(اے نبی!) ہم نے آپ کو واضح فتح عطا کر دی۔ تاکہ اللہ آپ کی سب

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کر دے

وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

اور آپ کو صراط مستقیم پر چلائے۔ اور آپ کو زبردست نصرت

عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

عطا کرے۔ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں اطمینان

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْۤا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ

ڈال دیا تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ مزید ایمان کا اضافہ کر لیں اور

❶ مسند احمد : ۳۱/۱۔ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب قوله: ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا﴾، رقم : ۴۸۳۳۔ جامع الترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الفتح، رقم : ۳۲۶۲۔ السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب التفسیر، باب قوله تعالیٰ: ﴿اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا﴾ ۴۶/۱۲، حدیث : ۱۱۴۹۹.

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

زمین و آسمان کے سب لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

تاکہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ

نہریں بہہ رہی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کی برائیاں دور

سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا

کر دے اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی

عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ

ہے۔ اور منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے بارے میں برا ظن رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ

بری گردش انہی پر پڑ گئی اور ان پر اللہ کا غضب ہوا اس نے ان پر لعنت کی

وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَ لِلّٰهِ

اور ان کے لیے جہنم تیار کی جو بہت برا ٹھکانہ ہے۔ اور زمین و آسمان

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۞۷

کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہر چیز پر غالب اور حکمت والا ہے۔

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۞۸ لِّتُؤْمِنُوْا

(اے نبی!) ہم نے آپ کو شہادت دینے والا، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ

اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو، اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اللہ کی

بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۞۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

تسبیح بیان کرو۔ بلاشبہ جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں وہ اللہ

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ

سے بیعت کر رہے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے اب جو عہد کو توڑے

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ

تو توڑنے کا وبال اسی پر ہو گا اور جو عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ سے

عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۞۱۰ع سَيَقُوْلُ لَكَ ع ۱ ۹

کیا تھا تو عنقریب اللہ اسے بڑا اجر عطا کرے گا۔ دیہاتیوں میں سے

الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا

جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ اب آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور گھر والوں نے مشغول رکھا تھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي

لہذا ہمارے لیے بخشش مانگیے، یہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں

قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ

میں نہیں ہوتی، کہہ دیجیے کون ہے جو تمہارے لیے اللہ کے سامنے کچھ بھی اختیار رکھتا ہو اگر وہ نقصان

بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

پہنچانا چاہے یا نفع بخشنا چاہے؟ بلکہ جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ

پوری طرح باخبر ہے۔ بلکہ تم تو یہ سمجھے ہوئے تھے کہ رسول اور مومن کبھی

الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَّزُيِّنَ ذَٰلِكَ

اپنے گھروں کو واپس نہ آ سکیں گے اور یہ خیال تمہارے دلوں کو

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

بہت اچھا لگا اور تم بہت برا گمان کر رہے تھے اور تم ہو بھی ہلاک

بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

ہو جانے والے لوگ۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ایسے کافروں

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَ

کے لیے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ زمین و آسمان کی بادشاہی اللہ ہی کے

الْاَرْضِ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

لیے ہے جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے سزا دے

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۱۴﴾ سَیَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا

اور وہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور جب تم غنائم حاصل کرنے کے لیے

انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا

جانے لگو گے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ

نَتَّبِعْكُمْ ۚ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ

جانے دو وہ اللہ کے حکم کو بدلنا چاہتے ہیں، کہیے تم ہرگز ہمارے ساتھ

تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ بَلْ

نہ جاؤ گے (کیونکہ) اللہ پہلے یہ ایسی بات فرما چکا ہے، پھر وہ کہیں گے (یہ بات نہیں) بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

تم ہمارا حسد کرتے ہو۔ حالانکہ یہ لوگ حقیقت کو کم ہی سمجھتے ہیں۔ آپ پیچھے

لِّلْمُخَلَّفِیْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِیْ

رہ جانے والوں سے کہیے کہ عنقریب تمہیں ایک سخت جنگجو قوم سے (مقابلہ کے لیے) بلایا جائے گا

بَاْسٍ شَدِیْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ یُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

تمہیں ان سے لڑنا ہو گا وہ مطیع ہو جائیں گے اگر تم

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا

حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر عطا کرے گا اور اگر تم پھر گئے، جیسے پہلے

تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ

پھر گئے تھے تو اللہ تمہیں الم ناک عذاب دے گا۔ کوئی

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى

اندھا یا لنگڑا یا بیمار (اگر جہاد میں شامل نہ ہو تو اس) پر

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ

کوئی تنگی نہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مان لے اللہ اسے ایسے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جو سرتابی کرے

يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ ع ٢ النصف

اللہ اسے الم ناک عذاب دے گا۔ بے شک اللہ مومنوں سے خوش

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا

ہو گیا جب کہ وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں کا حال اسے

فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا

معلوم ہو گیا اس نے ان پر اطمینان نازل فرمایا اور انہیں جلد ہی فتح (خیبر)

قَرِيْبًا ۙ﴿۱۸﴾ وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

دے دی۔ اور بہت سے اموال غنیمت بھی وہ حاصل کریں گے اور اللہ غالب ہے

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

حکمت والا ہے۔ اس نے تم سے (اور بھی) بہت سے غنائم کا وعدہ کر رکھا ہے

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

جنہیں تم حاصل کرو گے یہ (فتح خیبر) تمہیں جلد ہی دے دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے

عَنْكُمْ ۚ وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ

روک دیئے تاکہ یہ ایمان لانے والوں کے لیے ایک نشانی بن جائے اور وہ تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲۰﴾ وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور ایک اور (فتح بھی دے گا) جس پر تم ابھی قادر نہیں اور

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا

اگر کافر لوگ تم سے جنگ کرتے تو یقیناً پیٹھ پھیر جاتے پھر وہ کوئی

يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

حامی یا مددگار نہ پاتے۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو پہلے لوگوں

مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَ هُوَ

میں جاری رہی ہے اور آپ اللہ کی سنت میں کبھی کوئی تبدیلی نہ پائیں گے۔ وہی تو ہے

الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

جس نے وادی مکہ میں تم سے ان کے ہاتھ روک دیئے اور ان سے تمہارے ہاتھ

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ

جبکہ اس سے پہلے تمہیں ان پر غالب کر چکا تھا اور جو کچھ تم کر رہے تھے اللہ سب

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کچھ دیکھ رہا تھا۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ

اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو ان کی قربان گاہ تک

يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَ لَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ

پہنچنے سے روکے رکھا اور اگر (مکہ میں) کچھ مومن مرد اور عورتیں

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ

نہ ہوتیں جنہیں تم نہیں جانتے تھے کہ تم انہیں پامال کر دو گے پھر ان کی طرف سے

مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

نادانستہ کوئی پشیمانی لاحق ہو جاتی (تو لڑنے سے روکا نہ جاتا) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

میں داخل کرے اگر وہ الگ ہو گئے ہوتے تو ان میں سے جو کافر تھے انہیں ہم

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

الم ناک سزا دیتے۔ جب کفار نے (حدیبیہ میں) اپنے دلوں میں

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

زمانہ جاہلیت کی حمیت ٹھان لی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں

رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ

پر اطمینان نازل فرمایا اور انہیں تقویٰ کی بات کا پابند رکھا اور وہی اس کے زیادہ حق

التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

دار اور اس کے اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے

شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ ع

والا ہے۔ بلاشبہ اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا جو ایک حقیقت تھا

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

کہ تم ان شاء اللہ مسجد حرام میں امن کے ساتھ داخل ہو گے

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ

اس وقت تم سر منڈاؤ گے اور بال کتراؤ گے اور تمہیں کوئی خوف نہ ہو گا اللہ اس بات کو جانتا تھا

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝٢٧

جسے تم نہیں جانتے تھے لہٰذا اس فتح سے پہلے اس نے ایک قریبی فتح (خیبر) تمہیں عطا فرما دی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

وہی تو ہے جس نے ہدایت اور دین حق دے کر اپنا رسول بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝٢٨ؕ

تاکہ اسے باقی سب ادیان پر غالب کر دے اور (اس حقیقت پر) اللہ کی گواہی کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمد (ﷺ) اللہ کی رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

(مگر) آپس میں رحم دل ہیں تم جب بھی دیکھو گے انہیں رکوع و سجود کرتے ہوئے اور اللہ کا فضل

مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ

اور رضا تلاش کرتے ہوئے پاؤ گے (کثرت) سجدہ سے ان کی پیشانیوں پر امتیازی نشان

معانقة ۵ عند المتأخرين

السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۖ وَ مَثَلُهُمْ

موجود ہیں ان کی یہی صفت، تورات میں بیان ہوئی ہے اور یہی (صفت)

فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

انجیل میں بھی ہے جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اسے مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوئی

فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ

اور اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی اور کسانوں کو خوش کرتی ہے تاکہ کافروں کو ان کی وجہ

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سے غصہ دلائے ان میں سے جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اللہ نے ان سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔

سورۃ الواقعہ کی فضیلت

(۱)...... ابواسحاق نے عکرمہ سے اور انھوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ تو بوڑھے ہو گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''شَيَّبَتْنِي هُودٌ، وَّالْوَاقِعَةُ ، وَالْمُرْسَلٰتُ ، وَ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ، وَ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ'' ''مجھے سورۂ ہود، واقعہ، مرسلات، عم اور کورت نے بوڑھا کر دیا ہے۔''[1]

(۲)...... امام احمد رحمہ اللہ نے سیّدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی نمازیں اسی طرح پڑھتے تھے جیسے آج تم پڑھتے ہو، البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ہلکی ہوتی تھی، وہ تمہاری نسبت ہلکی نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں سورۂ واقعہ اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔[2]

[1] جامع الترمذی، تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ الواقعة، حدیث: ۳۲۹۷۔ سلسلة الصحيحة، رقم: ۹۵۵.

[2] مسند أحمد: ۱۰۴/۵۔ مستدرك حاكم: ۲۴۰/۱۔ سنن الكبرى للبيهقي: ۱۱۹/۳. حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

ایاتها ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رکوعاتها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو گی۔ تو اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا نہ ہو گا۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾

یہ تہہ و بالا کرنے والی ہو گی۔ جب زمین یک بارگی ہلائی جائے گی۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾

اور پہاڑ اس طرح ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ کہ وہ پراگندہ غبار ہو جائیں گے۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَآ

اس وقت تم تین گروہ بن جاؤ گے۔ (ایک تو) دائیں ہاتھ والے ہوں گے اور دائیں ہاتھ

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ

والوں کا کیا کہنا۔ (دوسرے) بائیں ہاتھ والے ہوں گے اور بائیں ہاتھ والوں

الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ

کا کیا کہنا۔ (تیسرے) سبقت والے تو بہرحال سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔ یہی لوگ

الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

تو مقربین ہیں۔ جو نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے۔ پہلوں میں سے

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَ قَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰی سُرُرٍ

بہت سے ہوں گے۔ اور پچھلوں میں سے کم۔ مرصع تختوں

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾ یَطُوْفُ

پر۔ آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوں گے۔ ہمیشہ

عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ وَ

نوجوان رہنے والے لڑکے (خدمت گار) ان پر چکر لگائیں گے۔ جاری چشمہ سے پاکیزہ شراب

كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا

کے جام و ساغر اور آبخورے لیے پھریں گے۔ نہ اس سے سر درد ہو گا اور نہ عقل میں فتور

یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَیْرٍ

آئے گا۔ انہیں وہ پھل ملیں گے جو پسند کریں گے۔ نیز پرندوں کا

مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ عِیْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ

گوشت جو وہ چاہیں گے۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں۔ جیسے چھپا کر رکھے ہوئے

الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ

موتی۔ یہ ان اعمال کا بدلہ ہو گا جو وہ کرتے رہے۔ وہاں کوئی

فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِیْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِیْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

لغو اور گناہ کی بات نہ سنیں گے۔ وہ بس سلام ہی سلام کہا کریں گے۔

وَ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۲۷﴾ فِیۡ سِدۡرٍ

اور دائیں ہاتھ والے، کیا (خوش نصیب) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ جو بے خار

مَّخۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۸﴾ وَّ طَلۡحٍ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿ۙ۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمۡدُوۡدٍ ﴿ۙ۳۰﴾ وَّ

بیریوں۔ ایک دوسرے پر تہ بہ تہ چڑھے ہوئے کیلوں۔ دور تک پھیلی ہوئی چھاؤں

مَآءٍ مَّسۡکُوۡبٍ ﴿ۙ۳۱﴾ وَّ فَاکِہَۃٍ کَثِیۡرَۃٍ ﴿ۙ۳۲﴾ لَّا مَقۡطُوۡعَۃٍ

اور پانی کی آبشاروں۔ اور باافراط پھلوں میں ہوں گے۔ جو نہ کبھی ختم ہوں گے

وَّ لَا مَمۡنُوۡعَۃٍ ﴿ۙ۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرۡفُوۡعَۃٍ ﴿ؕ۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنۡشَاۡنٰہُنَّ

اور نہ روکے جائیں گے۔ اور اونچی مجلسوں پر بیٹھے ہوں گے۔ ہم ان (حوروں) کو عجیب انداز سے پیدا

اِنۡشَآءً ﴿ۙ۳۵﴾ فَجَعَلۡنٰہُنَّ اَبۡکَارًا ﴿ۙ۳۶﴾ عُرُبًا اَتۡرَابًا ﴿ۙ۳۷﴾

کریں گے۔ انہیں کنواریاں بنائیں گے۔ محبت کرنے والیاں ہم عمر ہوں گی۔

لِّاَصۡحٰبِ الۡیَمِیۡنِ ﴿ؕ۳۸﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿ۙ۳۹﴾ وَ ثُلَّۃٌ ع

یہ (سب کچھ) داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہوگا۔ جن میں بہت سے پہلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور

مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ؕ۴۰﴾ وَ اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ

پچھلوں میں بھی بہت سے۔ اور بائیں ہاتھ والے جو ہوں گے تو ان (کی بدبختی) کا

الشِّمَالِ ﴿ؕ۴۱﴾ فِیۡ سَمُوۡمٍ وَّ حَمِیۡمٍ ﴿ۙ۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنۡ

کیا کہنا۔ وہ لو اور کھولتے پانی میں ہوں گے۔ اور سیاہ دھوئیں کے سائے

يَّحْمُوْمٍ ۙ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

میں ہوں گے۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ آرام دہ۔ بلاشبہ وہ اس سے پہلے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚۖ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

عیش کیا کرتے تھے۔ اور گناہ عظیم پر اڑے

الْعَظِيْمِ ۚ ﴿٤٦﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا

ہوئے تھے۔ اور کہتے تھے جب ہم مر جائیں گے، مٹی اور

وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی اٹھائے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى

آپ ان سے کہیے کہ بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی۔ سب کے سب ایک معلوم دن (قیامت)

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

کو اکٹھے کیے جائیں گے۔ پھر بلاشبہ تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ ﴿٥٢﴾

گمراہو۔ تمہیں زقوم کا درخت کھانا ہو گا۔

فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

اسی سے تم اپنے پیٹ بھرو گے۔ پھر اوپر سے کھولتا ہوا پانی پینا

الْحَمِيْمِ ۚ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ؕ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

ہو گا۔ جسے تم پیاس کی بیماری والے اونٹ کی طرح پیو گے۔ جزا و سزا کے

يَوْمَ الدِّيْنِ ؕ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

دن یہی ان کی مہمانی ہو گی۔ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے تو پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے ہو؟

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ؕ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ

بھلا! دیکھو جو (منی) تم ٹپکاتے ہو۔ تو اس سے تم (بچے کو) پیدا کرتے ہو یا اسے پیدا

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ

کرنے والے ہم ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس بات

بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ

سے عاجز نہیں ہیں۔ کہ تمہاری صورتیں بدل ڈالیں اور تمہیں ایسی صورت میں پیدا کر دیں

فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ

جو تم نہیں جانتے۔ اپنی پہلی پیدائش کو تو تم خوب جانتے ہو پھر تم کیوں سبق حاصل

لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ؕ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو! جو تم بوتے ہو۔

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

تو اس سے کھیتی تم اگاتے ہو یا اگانے والے ہم ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اسے بھس

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۙ﴿٦٦﴾ بَلْ

بنا دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ کہ ہم پر تو الٹی چٹی پڑ گئی۔ بلکہ

نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ؕ﴿٦٨﴾

ہمارے نصیب ہی پھوٹ گئے۔ بھلا دیکھو! جو پانی تم پیتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

کیا اسے بادلوں سے تم نے اتارا یا اتارنے والے ہم ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شکر کویں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو!

النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ؕ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

جو آگ تم جلاتے ہو۔ تو اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا تھا یا

نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

اسے پیدا کرنے والے ہم ہیں؟ ہم نے اس (درخت) کو یاد دہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِيْنَ ۚ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۧ﴿٧٤﴾ فَلَآ ع ١٥

فائدے کی چیز بنا دیا ہے۔ لہٰذا اپنے رب کے نام کی تسبیح کرو جو بڑا عظمت والا ہے۔ میں

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ﴿٧٥﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

ستاروں کے محل وقوع کی قسم کھاتا ہوں۔ اور اگر تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بہت

عَظِيۡمٌ ۙ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ۙ﴿۷۷﴾ فِىۡ كِتٰبٍ

بڑی قسم ہے۔ کہ یہ قرآن بلاشبہ بلند پایہ (کتاب) ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب

مَّكۡنُوۡنٍ ۙ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ؕ﴿۷۹﴾ تَنۡزِيۡلٌ

میں درج ہے۔ جسے پاکیزہ لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا۔ یہ رب العالمین

مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ

کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ پھر کیا اس کلام سے تم مداہنت (غفلت)

مُّدۡهِنُوۡنَ ۙ﴿۸۱﴾ وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۸۲﴾

کر رہے ہو۔ اور اس میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو۔

فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ۙ﴿۸۳﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ

پھر ایسا کیوں نہیں کہ جب جان ہنسلی کو پہنچ جاتی ہے۔ اور تم اس وقت

تَنۡظُرُوۡنَ ۙ﴿۸۴﴾ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا

دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اور ہم اس وقت تم سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتے ہیں، لیکن تم دیکھ

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ۙ﴿۸۶﴾

نہیں سکتے۔ پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں۔

تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ

اور اگر تم (اپنی بات میں) سچے ہو تو اس جان کو لوٹا کیوں نہیں لیتے۔ ہاں! اگر وہ (مرنے والا)

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾

مقربین میں سے ہو۔ تو اس کے لیے راحت، عمدہ رزق اور نعمتوں والی جنت ہو گی۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

اور اگر وہ دائیں ہاتھ والوں میں سے ہو گا۔ تو اے دائیں ہاتھ والے (لوگوں میں شامل ہونے والو!)

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

تجھ پر سلامتی ہو۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِيَةُ

ہو گا۔ تو کھولتے پانی سے اس کی ضیافت ہو گی۔ اور وہ جہنم میں دھکیل

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ

دیا جائے گا۔ یہ سب کچھ یقیناً حق ہے۔ لہٰذا آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع

کرتے رہیے، جو بڑے عظمت والا ہے۔

سورۃ الملک کی فضیلت

(۱) ...... سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن میں ایک تیس آیتوں والی سورت ہے، وہ اپنے تلاوت کرنے والے کے لیے سفارش کرے گی، یہاں تک کہ اُس کو معاف کردیا جائے گا۔ وہ سورت ﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ﴾ ہے۔''[1]

(۲) ...... امام نسائی نے سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ارشادفرمایا: ''ہررات ﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ﴾ تلاوت کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے عذابِ قبر سے محفوظ کردیتا ہے۔ اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں اس کو (مانعہ) کا نام دیتے تھے۔ وہ کتاب اللہ میں ایک سورت ہے، جس نے اسے ہر رات پڑھا، اس نے بہت زیادہ عمدہ کام کیا۔''[2]

(۳) ......سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ﴿ الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ ﴾ اور ﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ﴾ پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔''[3]

---

[1] سنن ترمذی، أبواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۱۔ امام ترمذی اور محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] السنن الکبریٰ، کتاب عمل الیوم واللیلة، رقم: ۱۰۴۷۹۔ صحیح الترغیب والترھیب: ۱۹۳/۲.

[3] سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۲۔ سلسلة الصحیحة، رقم: ۵۸۵.

ایاتھا ۳۰ (۶۷) سُوْرَۃُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں (کائنات کی) سلطنت ہے اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرُ ۙ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے۔ جس نے موت و حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ۝۲ الَّذِيْ

اچھے عمل کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر غالب بھی ہے اور بخش دینے والا بھی۔ اسی نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

سات آسمان تہہ بہ تہہ پیدا کیے تم رحمٰن کی پیدا کردہ چیزوں میں کوئی بھی بے ربطی

مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳

نہ دیکھو گے ذرا دوبارہ (آسمان کی طرف) دیکھو! کیا تمھیں اس میں کوئی خلل نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھر اسے بار بار دیکھو، تمہاری نگاہ تھک کر

وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ

ناکام پلٹ آئے گی۔ نیز ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے سجا دیا ہے اور

جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

ان چراغوں (ستاروں) کو شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ان کے لیے ہم نے بھڑکتی

السَّعِيْرِ ۝٥ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ

ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا

اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔ جب وہ اس میں پھینکے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی آواز سنیں گے

وَّ هِيَ تَفُوْرُ ۝٧ۙ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِيَ

اور وہ اچھل رہی ہو گی۔ ایسا معلوم ہو گا کہ غصہ کی وجہ سے پھٹ پڑے گی، جب بھی اس میں کوئی گروہ

فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا

پھینکا جائے گا محافظین جہنم ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہ آیا؟ کہیں گے

بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ

کیوں نہیں! ڈرانے والا ہمارے پاس آیا تو تھا مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا اللہ نے تو کچھ نہیں

شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَ قَالُوْا لَوْ

اتارا البتہ تم بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ پھر کہیں گے کاش!

كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠

ہم سن لیتے یا سمجھ لیتے تو ہم اہل جہنم میں شامل نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ

وہ اپنے گناہ کا اعتراف کر لیں گے لعنت ہو اہل جہنم پر۔ جو لوگ

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ

بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا

كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

اجر ہے۔ اور تم خواہ چپکے سے بات کرو یا اونچی آواز سے، وہ تو دلوں کے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ

راز تک جانتا ہے۔ بھلا وہی نہ جانے گا جس نے (سب کو) پیدا کیا ہے؟ وہ تو

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا ع

باریک بین اور ہر چیز سے پوری طرح باخبر ہے۔ وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے تابع کر رکھا ہے

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ

اس کی اطراف میں چلو پھرو اور اللہ کا رزق کھاؤ اور اسی کے پاس تمہیں زندہ

النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

ہو کر جانا ہے۔ کیا تم اس (ہستی) سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ ۙ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

پھر وہ یکایک لرزنے لگے۔ کیا تم اس (ہستی) سے نڈر ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے

اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ

کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے، پھر فوراً تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ

نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ

میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ بھی جھٹلا چکے ہیں پھر (دیکھ لو)

کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ

میری گرفت کیسی تھی۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا کہ وہ کیسے پر کھولتے

وَّ یَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ

اور بند کر لیتے ہیں، رحمٰن کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھامے رکھے وہ یقیناً ہر

وقف لازم، اختلافی
وقف منزل، وقف غفران

شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ

چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بھلا وہ کون سا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمٰن کے مقابلہ میں

یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ

تمہاری مدد کرے گا؟ یہ کافر تو محض دھوکہ میں پڑے

غُرُوۡرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ

ہوئے ہیں۔ یا اگر اللہ تمہارا رزق روک لے تو کون ہے جو تمہیں رزق

رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ

دے گا؟ بلکہ یہ لوگ سرکشی اور نفرت میں انتہا تک چلے گئے ہیں۔ بھلا جو شخص اپنے

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

منہ کے بدل اوندھا ہو کر چل رہا ہو وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا جو سیدھا کھڑا ہو کر صراط مستقیم

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ

پر چل رہا ہو؟ آپ اِن سے کہیے کہ وہ اللہ یہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے

السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

آپ کہہ دیجیے کہ وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

آپ اِن سے کہیے کہ اس بات کا علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو بس ایک صریح ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ

پھر جب وہ اس (عذاب) کو نزدیک دیکھ لیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

یہی وہ چیز ہے جو تم مانگا کرتے تھے۔ آپ ان سے کہیے بھلا دیکھو!

اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَاۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ

اللہ خواہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

الم ناک عذاب سے کون پناہ دے گا۔ کہہ دیجیے کہ وہ رحمٰن ہی ہے جس پر ہم ایمان لائے

وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَاۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہے اب تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

میں کون ہے؟ آپ ان سے پوچھیے بھلا دیکھو! اگر تمہارا گہرائیوں میں اتر جائے تو کون ہے

۲ ع ۲ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

جو تمہیں نتھرا پانی لا کر دے گا؟

سورۂ مزمل کی فضیلت

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ مزمل کا پہلا حصہ اترنے کے بعد) اتنی لمبی نمازیں پڑھنی شروع کر دیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک قیام کی وجہ سے سوج جاتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا، یا رسول اللہ! آپ اتنی مشقت کیوں اٹھاتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے تمام گناہوں کو بخشنے کی خوش خبری بھی سنا دی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ [1]

ایاتھا ۲۰ (۷۳) سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ (۳) رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝١ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے کپڑا اوڑھنے والے (نبی) رات کا تھوڑا حصہ چھوڑ کر باقی قیام کیجیے۔ رات کا نصف حصہ یا

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝٣ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

اس سے کچھ کم کر لیجیے۔ یا اس سے کچھ زیادہ کر لیجیے اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ

پڑھا کیجیے۔ بلاشبہ ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔ رات کا اٹھنا یقیناً (نفس کو)

[1] صحيح بخاری، كتاب التهجد، باب قيام النبی، رقم: ۵۹۵.

نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ

بہت زیر (عاجزی عطا) کرنے والا ہے اور قرآن پڑھنے کے لیے یہی زیادہ موزوں وقت ہے۔ دن کے

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ ﴿٧﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ

وقت تو آپ کو بہت مصروفیات ہوتی ہیں۔ (رات کو) اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے اور ہر طرف سے

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

توجہ ہٹا کر اسی کی طرف متوجہ ہو جائیے۔ وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی الہٰ نہیں

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ

لہٰذا اسے اپنا کارساز بنا لیجیے۔ اور جو کچھ (کافر) کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور خوش اسلوبی

هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ

سے ان سے الگ ہو جائیے۔ اور جھٹلانے والے کھاتے پیتے لوگوں کا معاملہ مجھ پر چھوڑ دیجیے اور

مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ۙ ﴿١٢﴾ وَّ

تھوڑی مدت انہیں مہلت دیجیے۔ ہمارے پاس بیڑیاں بھی ہیں اور جہنم بھی۔ اور

طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۗ ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

گلے میں پھنس جانے والا کھانا اور الم ناک عذاب بھی۔ جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور

الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾ اِنَّاۤ

پہاڑ بھربھری ریت کے پھسلتے ہوئے تودے بن جائیں گے۔ بلاشبہ ہم

اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡکُمۡ رَسُوۡلًا ۬ۙ شَاهِدًا عَلَیۡکُمۡ کَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

نے تمہارے پاس ایک رسول تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے جیسے ہم نے فرعون کے پاس ایک

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾ؕ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ

رسول بھیجا تھا۔ پھر فرعون نے رسول کی بات نہ مانی

فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِیۡلًا ﴿۱۶﴾ فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ

تو ہم نے اسے بڑی سختی کے ساتھ پکڑا۔ اب اگر تم نے (اس رسول کا) انکار کر دیا تو

یَوۡمًا یَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَا ﴿۱۷﴾ۖ ۟ اِۨلسَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ

اس دن (کی سختی) سے کیسے بچو گے۔ جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا۔ جس (کی سختی) سے آسمان

بِهٖ ؕ کَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡکِرَةٌ ۚ فَمَنۡ

پھٹ جائے گا یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔ یہ (قرآن) یقیناً نصیحت ہے جو

ع ۱۹ ۱۴ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیۡلًا ﴿۱۹﴾ع اِنَّ رَبَّکَ یَعۡلَمُ اَنَّکَ

چاہے اپنے رب کی طرف (جانے والی) راہ اختیار کر لے۔ آپ کا رب یقیناً جانتا ہے کہ آپ

تَقُوۡمُ اَدۡنٰی مِنۡ ثُلُثَیِ الَّیۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ

تقریباً دو تہائی رات اور (کبھی) آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات (نماز میں) کھڑے ہوتے ہیں اور

طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ مَعَکَ ؕ وَ اللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیۡلَ وَ

آپ کے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ (قیام کرتا ہے) اور رات، دن کو تو اللہ تعالیٰ ہی کم و بیش

النَّهَارِ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ

کرتا ہے اسے معلوم ہے کہ تم اوقات کا صحیح شمار نہ کر سکو گے لہٰذا تم پر مہربانی فرما دی، اب جتنا

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ

قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو، اسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ

مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ

بیمار ہوں گے کچھ دوسرے اللہ تعالیٰ کے فضل کی تلاش میں سفر

فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُ

کرتے ہیں اور کچھ دوسرے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں، لہٰذا جتنا قرآن

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا

آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کیا کرو اور اللہ کو اچھا

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

قرض دیتے رہو اور جو کچھ بھی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے تو اسے اللہ کے ہاں

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

اس حال میں پاؤ گے وہ (اصل عمل) سے بہتر اور اجر کے لحاظ سے بہت زیادہ ہو گا

وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؑ ﴿٢٠﴾ ع ۲ / ۱۴

اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہو اللہ یقیناً بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

سورۃ الکافرون کی فضیلت

(۱)......سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴾ ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ [1]

(۲) ...... فروۃ اپنے باپ نوفل رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: ''سورۂ کافرون پڑھو، پھر اس کی تلاوت کر کے سوجاؤ، اس لیے کہ یہ شرک سے براءت ہے۔'' [2]

اٰيَاتُهَا ٦ (١٠٩) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (١٨) رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ

آپ کہہ دیجیے اے کافرو! جس کی تم عبادت کرتے ہو، میں اس کی عبادت نہیں کر سکتا۔ اور نہ

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

تم عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کرتا ہوں جس کی

عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ

تم نے عبادت کی۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع

تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

[1] سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۸۹۳۔ شیخ البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] سنن ابوداؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۵۵۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۶۴۳۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

سورۂ اخلاص ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ کی فضیلت

(۱)......سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم میں سے کسی ایک کے لیے ممکن نہیں کہ وہ رات کو ایک تہائی قرآن پڑھا کرے؟'' انہوں نے عرض کیا، جناب قرآن کا تیسرا حصہ کیسے پڑھا جاسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ تہائی قرآن کے برابر ہے۔''[1]

(۲)......سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو ایک لشکر کا امیر بنا کر بھیجا، وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتا تو نماز کی قراءت ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ پر ختم کرتا تھا (یعنی ہر رکعت کی قراءت کے آخر میں ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ ضرور پڑھتا تھا) جب وہ لوگ واپس آئے تو انہوں نے اس بات کا ذکر آپ ﷺ سے کیا، تو آپ ﷺ فرمایا: ''اس سے پوچھو کہ وہ یہ عمل کیوں کرتا تھا؟'' چنانچہ لوگوں نے اس سے پوچھا، تو اُس نے کہا: اس لیے کہ یہ رحمان کی صفت ہے، لہٰذا میں اس کی تلاوت پسند کرتا ہوں۔ پس نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اسے بتادو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے۔''[2]

(۳)......سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یقینا میں اس سورت ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴾ سے محبت کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک تیری اس سے محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا۔''[3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۸٦۔

[2] صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۳۷۵۔ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ۱۸۹۰

[3] سنن ترمذی، ابواب فضائل القرآن، رقم: ۲۹۰۱۔ سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۳۴۷۸۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم: ۵۳۷۔ ابن خزیمہ، شیخ حسین سلیم الدارانی اور محدث البانی نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

آیاتھا ۴ (۱۱۲) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (۲۲) رکوعھا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ

آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ

يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی بھی ہمسر نہیں۔

معوذتین کی فضیلت

(۱)......سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کیا آپ کو ان آیات کا معلوم نہیں جو رات نازل ہوئی ہیں، اور (مرتبہ و شان میں) ان جیسی اور آیات کبھی نہیں دیکھی گئیں؟ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ❶

(۲)......سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''عقبہ! کہو'' میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا کہوں؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہوگئے۔ میں نے دعا کی کہ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے بات کریں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اے عقبہ! کہو''۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ میں نے یہ سورت آخر تک پڑھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''کہو'' میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ فرمایا: ''کہہ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ میں نے یہ سورت آخر تک پڑھی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ارشاد فرمایا: ''کسی مانگنے والے نے ان جیسی دو سورتوں کے ساتھ نہیں مانگا اور کسی پناہ پکڑنے والے نے ان جیسی دو سورتوں کے ساتھ پناہ نہیں کی۔'' ❷

(۳)......سیّدنا عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم شام کرو اور صبح کرو تو ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین تین تین مرتبہ پڑھو، یہ سورتیں تجھے ہر چیز سے کفایت کر جائیں گی۔'' (یعنی تیری حفاظت کریں گے۔) ❸

---

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، رقم: ۱۸۹۱.

❷ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۴۳۸۔ صحیح ابو داؤد، رقم: ۱۳۱۶.

❸ سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۲۔ سنن نسائی، رقم: ۵۴۲۸۔ سنن ترمذی، رقم: ۳۸۲۸۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

اٰیَاتُھَا ۵ (۱۱۳) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۲۰) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ۝۲ وَ مِنْ

آپ کہیے: میں صبح کے رب سے پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی

اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے

الْعُقَدِ ۙ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع ۵ ۴۸

شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

اٰیَاتُھَا ۶ (۱۱۴) سُوْرَۃُ النَّاسِ مَکِّیَّۃٌ (۲۱) رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ۝۲ اِلٰهِ

آپ کہیے کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ جو لوگوں کا بادشاہ ہے۔ جو لوگوں

النَّاسِ ۙ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۥ الْخَنَّاسِ ۖ۝۴ الَّذِیْ

کا الٰہ ہے۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔جو لوگوں

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶ ع ۶ ۴۹

کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا رہتا ہے۔ خواہوہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔